دنیاوآخرت قرآن میں ﴿۱﴾ ۸ ذیقعد ۱۴۴۶ھ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحیمِ

هَلۡ أَتاکَ حَدیثُ الۡغاشِیَةِ ٠ وُجُوهٌ یَوۡمَئِذٍ خاشِعَةٌ ٠ عامِلَةٌ ناصِبَةٌ ٠ تَصۡلی ناراً حامِیَةً ٠ تُسۡقی مِنۡ عَیۡنٍ آنیَةٍ ٠ لَیۡسَ لَهُمۡ طَعامٌ إِلاَّ مِنۡ ضَریعٍ ٠ لا یُسۡمِنُ وَ لا یُغۡنی مِنۡ جُوعٍ ٠ وُجُوهٌ یَوۡمَئِذٍ ناعِمَةٌ ٠ لِسَعۡیِها راضِیَةٌ ٠ فی جَنَّةٍ عالِیَةٍ ٠ لا تَسۡمَعُ فیها لاغِیَةً ٠ فیها عَیۡنٌ جارِیَةٌ ٠ فیها سُرُرٌ مَرۡفُوعَةٌ ٠ وَ أَکۡوابٌ مَوۡضُوعَةٌ ٠ وَ نَمارِقُ مَصۡفُوفَةٌ ٠ وَ زَرابِیُّ مَبۡثُوثَةٌ ٠ أَ فَلا یَنۡظُرُونَ إِلَی الۡإِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ ٠ وَ إِلَی السَّماءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ ٠ وَ إِلَی الۡجِبالِ کَیۡفَ نُصِبَتۡ ٠ وَ إِلَی الۡأَرۡضِ کَیۡفَ سُطِحَتۡ ٠ فَذَکِّرۡ إِنَّما أَنۡتَ مُذَکِّرٌ ٠ لَسۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِمُصَیۡطِرٍ ٠ إِلاَّ مَنۡ تَوَلَّی وَ کَفَرَ ٠ فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذابَ الۡأَکۡبَرَ ٠ إِنَّ إِلَیۡنا إِیابَهُمۡ ٠ ثُمَّ إِنَّ عَلَیۡنا حِسابَهُمۡ ٠

دنیا و آخرت
قرآن کریم و عظیم میں

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... دنیاوآخرت قرآن کریم میں

طبع اول .... ۰۰ ذیقعد ۱۴۴۶ھ

کاوش .... مساعی رضایت رب قرآن خدامان قرآن

.... علی شرف الدین، محمد کنز العمران

ناشر .... دارالثقافۃ الاسلامیہ پاکستان

www.sibghatulislam.com

انتساب

۱۔ ہر وہ بندہ اللہ جو حرام خوری اور حلال خوری میں تمیز کرے

۲۔ حصول سعادت آخرت کو سعادت دنیا پر مقدم رکھنے والے

۳۔ ہر لحظہ بر لحظہ حیات آخرت کو مقدم رکھنے والے

۴۔ زندگی مشقت دنیا والے

۵۔ سعادت آخرت کو بادشاہی دنیا پر مقدم رکھنے والوں

کے نام

طلائع کتاب دنیاوآخرت قرآن عظیم میں

دنیا

دنیا مادہ ’’دنی‘‘ سے بنا ہے، ابن فارس ۳۹۵ھ نے مقائیس ج ا ص ۴۲۰ پر لکھا ہے، د۔ن۔حرف معتل مرکب ایک ہی اصل رکھتا ہے’’اصل واحد یقاس بعضه علی بعض، وهو المقاربة،ومن ذلک الدنی ،وهو القریب ،من دنا یدنو وسمیت الدنیا لدنوها‘ جب کسی شخص یا فکر سے نسبت دیں گے تو کہتے ہیں’’دنیا وی ودانیت بین الامرین: قاربت بینهما‘‘اسی سے پست کو دنیا کہتے ہیں۔دنیا آخرت کے مقابلے میں قریب ہونے کے علاوہ پست بھی ہے۔زندگی ناقص ومشوب مخلوط، بہ آفات وبلیات کے زد میں رہتی ہے پست والی زندگی ہے اہل فکر ودانش عقل وخرد والوں کے نزدیک حیات دنیا حیات پست ذلیل وحقیر زندگی ہے ولو کتنا عیش وعشرت صاحب ریاست وقیادت عالیہ والا ہی کیوں نہ ہو آخری لمحات تک رہنے عزیز و اقارب یا ان کی آنکھوں میں ذلیل وخوار ہوتا ہے اگر آخرت نہ ہو اس سے بدتر کوئی اور مخلوق نہیں ہوگی چنانچہ اس حقیر کو اپنے گھر میں مطعون مردود متہم زندگی گزارنا دشوار تھی لیکن اس کے باوجود تعجیل موت کیلئے دعا نہیں کی نہ جن کتابوں میں مصروف تھے ان کی زندگی میں مکمل ہونے کی دعا کی۔چونکہ آیات کثیرہ عمر پر انسان مقدر محدود ہیں اس کو نہ آگے کر سکتے ہیں نہ پیچھے باطنیہ کی گمراہ کن مبدعات میں سے ایک انعقاد مجالس دعا یا بعض ذوات سے توسل ہونا ہے حیات طولانی عزیز واقارب اولادوں کے اہانت وجسارت کا دور ہوتا ہے حیات دنیا افسوس ناک تأسف اور لمحات یہاں جمع دنیا وارثین ناخلف شقی قسی بے دینوں کے عیش ونوش بنیں گے

دنیا روح بدن میں داخل ہونے سے شروع ہوتی ہے غذا دنیا سے نشو ونما ہوتی ہے روح بدن سے نکلنے کے بعد آخرت شروع ہوتی ہے

[زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَواتِ مِنَ النِّساءِ وَ الْبَنينَ وَ الْقَناطيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْأَنْعامِ وَ الْحَرْثِ ذلِكَ مَتاعُ الْحَياةِ الدُّنْيا وَ اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ] آلعمران:۱۴

۱۔حب مال ودولت ۲۔حب زوجات ۳۔حب اولاد

حسب تعبیر قرآن کریم دشمن لدود وعنود وکفور ہیں انسان کو ان کی عیش ونوش کیلئے اپنی دنیا وآخرت دونوں برباد

کرنے کی مذمت وملامت کا سامنا ہے انسان بے وقوف اپنی اولاد کو از خود اپنا دشمن اور خود ان کو بھی برباد کرتے ہیں دوست دشمن میں تمیز نہیں کرتے اس کی بنیادی وجہ اس کو خیر وشر میں تمیز نہیں آتی ہے قرآن کریم میں بعض جگہ فتنہ بعض جگہ عدو کہا ہے دنیا کی انتہاء آخرت کی ابتداء ہے قرآن کریم کی کثیر آیات میں دنیا سے دلبندی تعیش کی مذمت آئی ہے﴿مَنْ كانَ يُريدُ الْحَياةَ الدُّنْيا وَ زينَتَها نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمالَهُمْ فيها وَ هُمْ فيها لا يُبْخَسُونَ﴾ھود:۱۵﴿﴾احقاف:۲۰﴿تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَياةِ الدُّنْيا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغانِمُ كَثيرَةٌ﴾نساء:۹۴﴿الَّذينَ يُريدُونَ الْحَياةَ الدُّنْيا يا لَيْتَ لَنا مِثْلَ ما أُوتِيَ قارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظيمٍ﴾ قصص:۷۹﴿تُريدُ زينَةَ الْحَياةِ الدُّنْيا وَ لا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنا﴾کھف:۲۸﴿وَ تُحِبُّونَ الْمالَ حُبًّا جَمًّا﴾الفجر:۲۰﴿وإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَديدٌ﴾عادیات:۸

دنیااور مال ومنال دنیا سے لگا ؤ شغف رکھنے والوں کے بارے میں قرآن کریم کی بہت سی آیات میں مذمت آئی ہے

بہت سوں کو مال دنیا نہیں بچا سکے گا

﴿ما أَغْنى عَنْهُ مالُهُ وَ ما كَسَبَ﴾ ۲ ﴿يَحْسَبُ أَنَّ مالَهُ أَخْلَدَهُ﴾﴿وَ ذَرِ الَّذينَ اتَّخَذُوا دينَهُمْ لَعِباً وَ لَهْواً وَ غَرَّتْهُمُ الْحَياةُ الدُّنْيا﴾ اوران کو چھوڑ دو جنہوں نے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور انہیں دھوکہ دیا ہے انعام ۷۰ ﴿الَّذينَ اتَّخَذُوا دينَهُمْ لَهْواً وَ لَعِباً وَ غَرَّتْهُمُ الْحَياةُ الدُّنْيا﴾ اعراف :۵۱ ﴿وَ إِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوانُ لَوْ كانُوا يَعْلَمُونَ﴾ عنکبوت :۶۴ ﴿إِنَّمَا الْحَياةُ الدُّنْيا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ﴾

یہ زندگانی دنیا تو صرف ایک کھیل تماشہ ہے اور اگر تم نے ایمان اور تقوی اختیار کرلیا ہوتا تو خدا تمہیں مکمل اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرتے

﴿اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَياةُ الدُّنْيا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ وَ زينَةٌ وَ تَفاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ تَكاثُرٌ فِي الْأَمْوالِ وَ الْأَوْلادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَباتُهُ ثُمَّ يَهيجُ فَتَراهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطاماً وَ فِي الْآخِرَةِ عَذابٌ شَديدٌ﴾ یاد رکھو کہ دنیا کی زندگی صرف ایک کھیل تماشہ آرائش باہمی تفاخر اور اموال واولاد کی برتری کا مقابلہ نہیں اور بس جیسے کوئی بارش ہو اس سے کسان خوش ہوتا ہے اور اس کے بعد وہ کھیتی خشک ہوجائے پھر تم اسے زرد دیکھو اور آخر میں وہ ریزہ ریزہ ہوجائے اور آخرت میں شدید عذاب بھی ہے اور زندگانی دنیا تو بس ایک دھوکہ ہے اور

کچھ نہیں ہے ﴿ وَ مَا الْحَیاۃُ الدُّنیا إِلاَّ مَتاعُ الْغُرُورِ ﴾ حدید:۲۰
یعنی انسان عاقل کو چاہیئے حیات لعب ولھو یا حیات بیہودہ و بے مقصد چھوڑ کر باہدف عاقلانہ سرگرمیاں انتخاب کریں بے ارادہ زندگیاں چھوڑ کر حیات بامقصد حیات کی طرف توجہ دے۔ایمان بہ حیات دائمی ابدی ماوراء مشاہدات ہے اس کے بعد ہر شخص کو اپنی طاقت وقدرت صلاحیت کے اندر رہتے ہوئے دن رات اس کو بہتر بنانے کے لیے مرکوز کوشاں کرنی چاہیے لیکنا یمان ناقص والے آخرت کے لیے جو تیاریاں آمادگی کرنی چاہیے نہیں کرتے عام انسانوں کی نظر سے اوجھل رہتے ہیں معلوم نہیں ہوتا اس کی کیا وجوہات ہیں ایک وجہ قرآن کریم مذاہب والوں سے بے توجہی عقل مندی عقل گرائی ہے ہم نے مجلّہ کیہان اندیشہ میں عصر میں ایک دعواء علوم و اجتہاد میں نبوعت میں مغرور قرآن کریم کے بارے میں اہانت توہین دیکھی ایسی توہین صرف باطنیہ اور مستشرقین ہی کرتے ہیں کہ انسان رائے عامہ کے ساتھ چلے گویا عقلاء علماء کا کہنا ہے آخر انسان کو معاشرے کے ساتھ چلنا ہے عقلاء کو معاشرے کی اصلاح نہیں کرنی ہے چونکہ مفاد پرستوں کے مفادات ہمیشہ فاسد معاشرے سے رہتے ہیں

۵۔ آخرت کو مانتے ہیں عمل اطاعت کے لئے آمادہ نہیں ہوتے ہیں انسان مرنے کے بعد کسی اور عالم میں جہاں کا نظم ونسق حاکمیت تنہا اللہ کے لئے نہ ہو تو یہ دنیا نخلستان جنگلات درندگان چرندگان نشین والے عالم جیسے ہو گی جہاں قوی ضعیف کو کھاتا ہے

کتاب اعجاز عددی قرآن تالیف عبدالرزاق نوفل نے لکھا ہے قرآن کریم میں کلمہ دنیا کے بارے میں ۱۱۵ اور آخرت بھی ۱۱۵ بار آیا ہے بعض میں تنہا دنیا اور بعض آیات میں تنہا آخرت آیا ہے کل جمع ۲۳۰ بار آیا ہے
وہ آخر میں کسی دن یہ سب چھوڑ کے دست خالی یہاں سے جانا ہے قرآن کریم میں دنیا سے لگاؤ، دنیا پر توجہ، دنیا سے محبت، آخرت سے منہ موڑنے، مالداروں کی مذمت، قارون، ولید بن عتبہ، ابولہب یاد نہیں آتے۔

ا۔دنیا کو سمجھنا کوئی مشکل دشوار نہیں ہے یہاں سے از خود نہیں جاتے ہیں بلکہ بادل افسردہ غم زدہ آبدیدہ حالت ونا امیدی میں جاتے ہیں عدم توجہ عوامل خودساختہ کثیرہ انسان کو توجہ بآخرت سے منصرف رکھتے ہیں
قرآن کریم کی ان آیات میں دنیا کی مذمت آئی ہے
﴿ الَّذینَ اشْتَرَوُا الْحَیاۃَ الدُّنْیا بِالْآخِرَۃِ فَلا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذابُ وَ لا هُمْ یُنْصَرُونَ ﴾ بقرہ:۸۶ ﴿یَقُولُ رَبَّنا آتِنا فِی الدُّنْیا وَ ما لَهُ فِی الْآخِرَۃِ مِنْ خَلاقٍ ﴾ ۲۰۰ ﴿وَ مِنْهُمْ مَنْ یَقُولُ رَبَّنا

آتِنا فِی الدُّنیا حَسَنَةً وَ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنا عَذابَ النَّارِ ﴾ ۲۰۱ ﴿زُیِّنَ لِلَّذینَ کَفَرُوا
الْحَیاةُ الدُّنیا﴾ ۲۱۲ ﴿وَ مَا الْحَیاةُ الدُّنیا إِلَّا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ وَ لَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَیْرٌ لِلَّذینَ یَتَّقُونَ﴾
انعام : ۳۲ ﴿إِنَّما مَثَلُ الْحَیاةِ الدُّنیا کَماءٍ أَنْزَلْناهُ مِنَ السَّماءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَباتُ الْأَرْضِ مِمَّا
یَأْکُلُ النَّاسُ وَ الْأَنْعامُ حَتَّی إِذا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَها وَ ازَّیَّنَتْ وَ ظَنَّ أَهْلُها أَنَّهُمْ قادِرُونَ
عَلَیْها أَتاها أَمْرُنا لَیْلاً أَوْ نَهاراً فَجَعَلْناها حَصیداً کَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ﴾ یونس : ۲۴ ﴿مَنْ کانَ
یُریدُ الْحَیاةَ الدُّنیا وَ زینَتَها نُوَفِّ إِلَیْهِمْ أَعْمالَهُمْ فیها وَ هُمْ فیها لا یُبْخَسُونَ﴾ هود
: ۱۵ ﴿أُولئِکَ الَّذینَ لَیْسَ لَهُمْ فِی الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَ حَبِطَ ما صَنَعُوا فیها وَ باطِلٌ ما کانُوا
یَعْمَلُونَ ﴾ ۱۶ ﴿اللَّهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَشاءُ وَ یَقْدِرُ وَ فَرِحُوا بِالْحَیاةِ الدُّنیا وَ مَا الْحَیاةُ
الدُّنیا فِی الْآخِرَةِ إِلَّا مَتاعٌ ﴾ رعد : ۲۶ ﴿الَّذینَ یَسْتَحِبُّونَ الْحَیاةَ الدُّنیا عَلَی الْآخِرَةِ وَ
یَصُدُّونَ عَنْ سَبیلِ اللَّهِ وَ یَبْغُونَها عِوَجاً أُولئِکَ فی ضَلالٍ بَعیدٍ﴾ ابراهیم : ۳ ﴿وَ لا تَمُدَّنَّ
عَیْنَیْکَ إِلی ما مَتَّعْنا بِهِ أَزْواجاً مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَیاةِ الدُّنیا لِنَفْتِنَهُمْ فیهِ وَ رِزْقُ رَبِّکَ خَیْرٌ وَ
أَبْقی﴾ طه : ۱۳۱ ﴿﴾ لقمان : ۳۳ ﴿یا قَوْمِ إِنَّما هذِهِ الْحَیاةُ الدُّنیا مَتاعٌ وَ إِنَّ الْآخِرَةَ هِیَ دارُ
الْقَرارِ ﴾ غافر : ۳۹ ﴿مَنْ کانَ یُریدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فی حَرْثِهِ وَ مَنْ کانَ یُریدُ حَرْثَ الدُّنیا
نُؤْتِهِ مِنْها وَ ما لَهُ فِی الْآخِرَةِ مِنْ نَصیبٍ ﴾ شوری : ۲۰ ، ﴿فَما أُوتیتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَمَتاعُ الْحَیاةِ
الدُّنیا وَ ما عِنْدَ اللَّهِ خَیْرٌ وَ أَبْقی لِلَّذینَ آمَنُوا وَ عَلی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُونَ ﴾ ۳۶ ﴿وَ لَوْ لا أَنْ یَکُونَ
النَّاسُ أُمَّةً واحِدَةً لَجَعَلْنا لِمَنْ یَکْفُرُ بِالرَّحْمنِ لِبُیُوتِهِمْ سُقُفاً مِنْ فِضَّةٍ وَ مَعارِجَ عَلَیْها یَظْهَرُونَ
(۳۳) وَ لِبُیُوتِهِمْ أَبْواباً وَ سُرُراً عَلَیْها یَتَّکِؤُنَ (۳۴) وَ زُخْرُفاً وَ إِنْ کُلُّ ذلِکَ لَمَّا مَتاعُ الْحَیاةِ
الدُّنیا وَ الْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّکَ لِلْمُتَّقینَ ﴾ زخرف : ۳۵ ﴿ذلِکُمْ بِأَنَّکُمُ اتَّخَذْتُمْ آیاتِ اللَّهِ هُزُواً وَ
غَرَّتْکُمُ الْحَیاةُ الدُّنیا فَالْیَوْمَ لا یُخْرَجُونَ مِنْها وَ لا هُمْ یُسْتَعْتَبُونَ ﴾ جاثیه : ۳۵ ﴿وَ یَوْمَ یُعْرَضُ
الَّذینَ کَفَرُوا عَلَی النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَیِّباتِکُمْ فی حَیاتِکُمُ الدُّنیا وَ اسْتَمْتَعْتُمْ بِها فَالْیَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذابَ الْهُونِ ﴾ احقاف ۲۰ ﴿ وَ لَمْ یُرِدْ إِلَّا الْحَیاةَ الدُّنیا ﴾ نجم : ۲۹ ، ﴿ذلِکَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ
الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّکَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبیلِهِ وَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدی ﴾ ۳۰ ﴿بَلْ تُؤْثِرُونَ
الْحَیاةَ الدُّنیا ﴾ اعلیٰ : ۱۶ ، ﴿وَ الْآخِرَةُ خَیْرٌ وَ أَبْقی ﴾ ۱۷

انسان کا اس دنیا سے جاتے وقت وجود تقسیم ہوتا ہے ایک جسم بے جان ہوتا ہے اس کو قبر میں رکھا جاتا ہے چند سال گزرنے کے بعد وہ مٹی ہو جاتا ہے اس کا روح عالم برزخ میں جاتا ہے

حیات دنیا لھو لعب ہے

دنیا کی تعریف خالق و مالک و مغنی دنیا کے کلام قرآن مجید میں دنیا عبارت ہے امایملک انسان یعنی

۱۔مال ومتاع،۲۔زوجہ واولاد

﴿وَ مَا الْحَیاةُ الدُّنْیا إِلاَّ لَعِبٌ وَ لَهْوٌ ﴾انعام : ۳۲

قصص : ۶۰ ﴿وَ ما هذِهِ الْحَیاةُ الدُّنْیا إِلاَّ لَهْوٌ وَ لَعِبٌ﴾ عنکبوت: ۶۴ ﴿یَعْلَمُونَ ظاهِراً مِنَ الْحَیاةِ الدُّنْیا وَ هُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غافِلُونَ ﴾ ﴿ فَلا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیاةُ الدُّنْیا وَ لا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴾

انعام :۳۲ ﴿وَ مَا الْحَیاةُ الدُّنْیا إِلاَّ لَعِبٌ وَ لَهْوٌ ﴾ اور یہ زندگانی دنیا صرف کھیل تماشہ ہے سورہ عنکبوت آیت:۶۴ ﴿وَ ما هذِهِ الْحَیاةُ الدُّنْیا إِلاَّ لَهْوٌ وَ لَعِبٌ ﴾ اور یہ زندگانی دنیا ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں ہے محمد:۳۶ ﴿إِنَّمَا الْحَیاةُ الدُّنْیا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ﴾ حدید:۲۰ ﴿ أَنَّمَا الْحَیاةُ الدُّنْیا لَعِبٌ وَ لَهْو ﴾

سب کو مرنا ہے ملحدین، منکرینِ اللہ بھی مریں گے

﴿إِنْ هِیَ إِلاَّ حَیاتُنَا الدُّنْیا نَمُوتُ وَ نَحْیا وَ ما نَحْنُ بِمَبْعُوثینَ ﴾

﴿إِنْ هِیَ إِلاَّ حَیاتُنَا الدُّنْیا نَمُوتُ وَ نَحْیا وَ ما نَحْنُ بِمَبْعُوثینَ﴾ مؤمنون :۳۷

لاعبین

﴿قالُوا أَ جِئْتَنا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللاَّعِبینَ ﴾ الدخان :۳۸انبیاء : ۱۶ ﴿وَ ما خَلَقْنَا السَّماءَ وَ الْأَرْضَ وَ ما بَیْنَهُما لاعِبینَ ﴾،۵۵ ﴿وَ ما خَلَقْنَا السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ وَ ما بَیْنَهُما لاعِبینَ ﴾

عبث

مؤمنون :۱۱۵ ﴿أَ فَحَسِبْتُمْ أَنَّما خَلَقْناکُمْ عَبَثاً وَ أَنَّکُمْ إِلَیْنا لا تُرْجَعُونَ﴾

مفردات راغب میں لکھا ہے لھو کلمہ لھی سے بنا ہے لھی سے لھو بنا ہے اللھو مفردات ص ۷۴۸

ما یشغل الانسان عمّالا یعنیه ویهمه ٠

جواس کے لئے اہمیت کی حامل ہے جوکرنا چاہئے اس سے دور رکھے۔ یہاں سے دنیا کے لئے سرگرمیاں انسان کوآخرت سے دور رکھتی ہیں تو اس کولھو کہا ہے لھوایک برا فعل ہے مذموم عمل ہے اللہ فرماتا ہے اگر لھواچھا ہوتا تو ہم کرتے۔

لعب

۱ .سورہ انعام آیت : ۳۲﴿وَ مَا الْحَياةُ الدُّنيا إِلَّا لَعِبٌ وَ لَهْو﴾

۲ . سورہ عنکبوت آیت: ۶۴﴿وَ ما هذِهِ الْحَياةُ الدُّنيا إِلَّا لَهْوٌ وَ لَعِبٌ﴾

۳ سورہ محمد آیت: ۳۶﴿إِنَّمَا الْحَياةُ الدُّنيا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ ﴾

۴۔سورہ حدید:۲۰﴿ أَنَّمَا الْحَياةُ الدُّنيا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ ﴾

﴿قالَ إِنَّما أُوتيتُهُ عَلى عِلْمٍ عِنْدی أَ وَ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَکَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ أَكْثَرُ جَمْعاً وَ لا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ قصص۷۸﴾ ﴿هذا يَوْمُ لا يَنْطِقُونَ..۳۵ ﴿وَ لا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُون ۳۶.مرسلات﴾ ﴿قالَ لا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعيدِ.ق.۲۸﴾

سکندر اعظم ایک شہر سے گزرے جہاں ان سے پہلے بہت سے بادشاہان گزرے تھےان پر خود آپ کی بادشاہت قائم ہوچکی ہے اپنے لشکر کے قائد سے کہا دیکھو گزشتہ بادشاہوں اوران کے خاندانوں میں سےکوئی ہے تو کہا یہاں قبرستان میں کوئی ہے اس کو حاضر کیا پوچھا یہاں کیا کرتے ہو کہا ملازموں کی ہڈیوں کی تمیز کرتا ہوں تو معلوم ہوا اس میں کوئی فرق نہیں ہے ان سے پوچھا کیا ہمارے ساتھ آئیں گے تاکہ تم کو عزت بخشوں مقام کو بلند کروں اگر ہمت ہے تو کہا ہمت تو بہت ہے اگر نصیب ہوجائیں۔کہا کیا ہے؟ ایک ایسی حیات جس میں موت نہ ہو ایسی خوشی جس میں ناگواری کی چیز نہ ہو کہا ایسی چیز تو میرے پاس نہیں ہے تو اس نے کہا تو مجھے چھوڑیں جس کے پاس ہے اس سے مانگوں سکندر نے کہا ایسا حکیم نہیں دیکھا

اے اللہ جس دن اس لباس موسوم روحانی دکھاوۃ کے لئے تھا میں عالم دین ہوں جبکہ جہل مرکب از دین تھے جیسے عزاداری مبدعات ضد دین مقابلِ اسلام تھی میں اس میں اصلاح چاہتا تھا جو کہ غلط تھا جب اس کی اصل بنیاد اور موسس معزالدولۃ آل بویہ کتاب آمریت کے خلاف آئمہ کی جدوجہد و کتاب اداب منبر مولف مدعی تحریف قرآن عظیم دشمن اسلام قرآن ومحمد حتیٰ خود اللہ سبحانہ کی شان میں جسارت کرنے والے کی کتاب کو میں نے اعلی و

ارفع سمجھ کر نہیں چھاپنا چاہتے تھے پاکستان میں غرور علمی دیکھانے والے فقیہ باطنیہ معاصر کی تعریف میں آ کر چھاپی تھی مرتضی مطہری نے بھی اس کی تعریف کی تھی و کتاب المومن و کتاب اصول عزاداری و مثالی عزاداری و مذھب اہلبیت ۔ اے اللہ تو عالم سر وخفایا ہے یہ جو مال میرے نام ہے ان میں میری چچازاد بہن کی طرف سے عطیہ تھا کچھ حصہ مخلص دوست نے کراچی سے بلا کر دیئے تھے علاوۃ میری پاکستان بھر میں محترم ادراہ دار الثقافۃ الاسلامیہ کی بھی تھی میری اور اولادوں کی باعزت زندگی کی خاطر جمع نہیں کی تھی بلکہ ترویج دین کی خاطر تھا نہ کہ دنیا کے خاطر۔ میں اپنی کل مایملک اپنے دین کی خاطر تھے۔ خالصا دین کو طمع از فوائد وعوائد عوامی جمع نہیں کئے تھے خالص دین کے گذر اوقات لا یموت کے خواہاں تھے

میرے دو اکاؤنٹ ایک کراچی رضویہ میں ایک سکردو حبیب بینک میں ان کی پوری تاریخ میں پانچ چھ لاکھ نہیں ملیں گے یہ کسی غیر مربوط افراد کی طرف سے نہیں ہوئے تھے بلکہ میری زمین سکردو ہوائی اڈے پر واقع سرکاری قبضہ کا معاوضہ تھا چنانچہ میں نے کبھی بھی تعیش کی زندگی نہیں گذاری ہے اگر چہ میں بہت مصائب و مشکلات حتیٰ عزیزوں اقارب کی نظروں میں مطعون متہم نظروں سے دیکھتے تھے کشکول لے کر عوام اور گاؤں میں نہیں گئے خمس و زکوۃ فطرۃ جمع نہیں کئے نام نہاد خمس ترویج دین کو کمیشن پر جمع نہیں کیا مراجع کی اجازت کہیں کسی کو نہیں دیکھائی علوم ضد دین جیسے جعلی مزارات ٹی وی چینل نہیں بنایا نہ خوشنودی باطنیہ کیلئے پرچم سیاہ جس کے نیچے قیامت کو محشور ہونگے تاہم کسی نے دیا وہ دین کیلئے صرف کیا اس ادارے سے کتاب المراجعات کو ڈاکٹر خلیل آقائے محسن حکیم کے پوتے اور آقائے تسخیری سے سوال کر کے چھپوایا جو کہ کتب ضال تھی

حوزہ علمیہ نجف تمام عراق میں مجالس امام حسین اشعار مردود از قرآن کریم سے شروع اور اسی اشعار مردود و مذموم پر ختم ہوتی ہیں مجالس امام حسین کے نام سے ان کے جد بزرگوار کے لائے گئے دین مبین کا خادم بننے کی خواہش تھی یہ مجالس دینی احکام قرآن سیرت معطر خاتم النبیین کیلئے بہتر آمادہ تر وسیلہ و ذریعہ ہیں لہٰذا تحلیلات قیام مقدس امام حسین پر مشتمل کتب مجلّات کے مضامین جمع کئے تھے اس پر لشکر یزید بن معاویہ کا قبضہ تھا جس طرح قتل امام حسین کیلئے لشکر عمر بن سعد مقابل امام حسین چوکنا تھا اسی قتل شخصیت امام حسین قتل شریعت قرآن و محمد کیا لہٰذا یزیدی مسکرات زانی فاحش نماز روزہ ذکر حلال وحرام روکنے کیلئے آمادہ و چوکنا تھے لیکن امام حسین سے قائم مجالس میں ذکر دین حشر ونشر تطہیر عزاداری از خرافات پر بھی بندش تھی سرواران فدایان اسلام کی اہانت و جسارت روکنے والے بھی عمری بکری بناتے تھے مصائب اسلام مصائب امام حسین کی جگہ خود ساختہ ھای طفلان مسلم، فاطمہ صغراء

اور سکینہ بنت حسین کی زندان شام میں وفات نہیں ہوئی ہے حدیث کساء جو پڑھتے ہیں وہ غلط ضد قرآن ہے تو بلتستان کے افاضل آقائے جعفری صلاح الدین علی جوہری شیخ سلیم قرمطی نے کہا کہ اس کو کچھ نہیں آتا ہے ایسا کہنے کی اس کو اجازت نہیں۔ اس پر آقائی عارفی آقای سلمان نقوی نے ہمارے برخوردار فاضل قم سے کہا کہ ایسا لکھنے کی ہر شخص کو اجازت نہیں ہے ایسے بہت سے مسائل غلط یا پالیسی خاص الخاص کو بتائے جاتے تھے

ایک خبر عجیب وغریب لگتی ہے کہ شاید عصر معاصر کا عمرو بن عاص ہوگا مجور اشرف نے کہی ہوگئی یا کسی نے مذاق کیا ہوگا لیکن مجھے اس تفسیر وتوجیہ سے اتفاق نہیں کیونکہ ایسی بہت سی خبریں سنی ہیں بطور مثال امیر اطور عالم اسلام میں ابا بکر قریشی نزاد کو کلمہ ابا کا معنی نہیں آتا تھا

امیر المومنین دوم عمر بن خطاب نے کہا پردہ نشین عورتیں عمر بن خطاب سے زیادہ افقہ ہیں ایک اپنا ذاتی تجربہ ہے غرض از خبر سنسر شدہ خوف قیامت سزاء وجزاء حساب میزان سزاء وجزاء سنسر ہوگی ان کی اجازت نہیں ایمان دوم ایمان بیوم آخرت سوال وحساب سزاو جزاء کو قیامت سے پہلے اسی دنیا میں قبر میں منتقل ہوگے بقول جعفر سبحانی تشیع کنندہ حاطے سے نکلتے ہی نکرین مردہ سے سوال کیلئے آئیں گے اس کے علاوہ بھی وعدہ خوشخبری دی کہ نکرین سے بھی ہم جان چھڑائیں گے جعلی خود ساختہ اغیاروں کے بیچ میں گم کیا سوال قبر میں ہوگا قبر روضۃ من ریاض الجنۃ اوحفرۃ من النار ہو محبّ آئمہ عزادار اور محبت اہلبیت دو رکعت جمعۃ الوداع کو پڑھنا زیارت قبور ممنوع قرآن ہے قیامت کو پس پشت پردہ پھنکنے کیلئے بنایا ہے

یوم قیامت کی خبریں سنسر ہونے یعنی اس کی تبیین وتوضیح تشہیر کی اجازت نہیں میری کراچی کی زندگانی کیلئے عارض نگران کنندہ نکیا نان تمام کے تمام اخوان الصفاء کے اراکین مخصوص تھے مجالس کے خاتمہ کے بعد ایک دوسرے سے کہتے کہ ہم اپنے بچوں کو یہاں نہیں لاسکتے ہیں ورنہ وہ دنیا سے کٹ کے رہینگے اخوان الصفاء یعنی دینی اسلامی اخباروں کی نگرانی کرنے والے باریش نمازی نظر آتے تھے لیکن ان کی ہمدردیاں ترجیحات صلیبان الحادیان سے تھیں

۱۔ قیامت کی بجائے دوبارہ آئمہ کے ساتھ محض ایمان اور محض کفر والے امام مہدی کے ساتھ برگشت کریں گے دنیا میں آئیں گے دین جدید کتاب جدید لائیں گے

۲۔ سوال وجواب قیامت کی جگہ قبر میں ہوگا

۳۔ محبت اہلبیت کے ساتھ عصیان نافرمانی نقصان دہ نہیں ہے

۴۔زیارت قبور آئمہ گناہوں کوبخش دیں گے

۵۔قیامت کی جگہ ایسی دنیامیں واپس آئیں گے اسی لئے علماءفلاسفہ مفسرین ایمان بیوم آخرت کی جگہ کلمہ معاد استعمال کرتے ہیں محقق دکھانے کیلئے کلمہ جسمانی معاد کے ساتھ لگاتے ہیں جبکہ کلمہ معاد قرآن میں صرف سورہ قصص میں آیا ہے وہ اس جگہ سے کہیں گیا ہو دوبارہ وہیں واپس آئیگا جو اللہ نے نبی کریم کوخبر دی ہے

۶۔عذاب قیامت جہنم سے چھٹکارا دینے کیلئے امام جمعہ سابق شیراز دستغیب کی کتابیں پڑھیں انقلاب اسلامی کے آغاز میں یہ کتابیں بہت نشر ہوئی تھیں

۷۔ذکر قیامت حساب وسوال میزان اعمال جھنم جزاء جنت کا نام روکنے کیلئے قرآن کریم کومثل بہرہ ترجمہ بامعنی پڑھنے سے روکا جاتا ہے

۸۔حضرت محمد کی جگہ حضرت علی کونفس رسول کہہ کرنام عزیز محمد اہل الارض وسماء سے گریز کرتے ہیں فرائض واجبات چندرکعات نماز کے بے حد اجروثواب بیان کیا ہے

۹۔آپ کوعمر بھر آخرت قیامت کی بات نہیں سنائیں گے

۱۰۔شفاعت کے بارے میں وارد آیات کریمہ میں کلمات مغلط مبہم سے بھرے ہوئے ہیں کون کس کی کس کے توسط سے شفاعت کرے گا معلوم نہیں ۔لیکن روایات کی بھرمار آئمہ اولیاء کی تعداد کی کوئی کمی نہیں ۔

اصول سنت جاریہ مصنفین ومولفین ہمیشہ سے یہ رہی ہے اپنی تالیفات تصنیفات کے ابتدائی صفحات جس کسی بھی موضوع میں ہوں پیش لفظ مقدمہ ایسے عبارات کلمات پیش کرتے ہیں جو کتاب میں آنے یا کتاب میں لانے ہوں ۔

مجالس امام حسین کی اصلاحات کی قدغن سے میرا ذہن مصروف ومشغول ہوگیا تھا کہ ایام عزاء میں سوائے ذکر مصائب کے علاوہ دین کی ایمانیات تشریعات سے کیوں روکتے ہیں

اس کتاب کی تصنیف وتالیف کی ضرورت وجوھات پیش کرتے ہیں جب اس کی تکمیل قریب آئی نظرثانی کیلئے اٹھائی تودیکھا جو اس کتاب میں آئی ہیں لہذا ضروری گردانا کہ کتاب کی تمہید کو بدلنا چاہیے اس کتاب کا موضوع دین مبین اسلام عزیز کے آفتاب قرآن کریم کل حیات میں مصدر بنائے بغیر انسان مسلمان نہیں بنتا اور مسلمان نہیں مرتا ہے جبکہ یہ موضوع خریط دین سے غائب سزاء وجزاء کا ذکر ناپید مثل ادیان براہمہ ایک طرف سے غائب دوسری طرف سے دنیا میں واپس آنے کی بات کرتے ہیں خرافات اباطیل قصے کہانیاں چھوڑی ہوئی ہیں ضد دین

ضد حساب وکتاب والے موضوعات جاگزیں کئے ہیں ایمان بیوم آخرت کھوکھلا کرنے کیلئے خوف قیامت اذہان سے مٹانے کیلئے قبرستانوں کو میدان قیامت دیکھاتے ہیں سوال نکرین، شفاعت وشفعاء غیر محدود، پل صراط لواء حمد حوض کو خود ساختہ قبور میں بت پرستی پرچم پرستی سے خوف قیامت سزاء وجزا کو صفحہ دل سے محو کیا ہے اقطاب باطنیہ نے تمام تر توجہ ضد اسلام ضد مسلمین پر مرکوز کی ہوئی ہے

ہر انسان کی دنیا شکم مادر سے غلاظتوں کثافتوں میں نشو ونما پاتے ہیں دنیا میں آمد کے بعد چند سال کل علی غیر ہوتا ہے اپنی زندگی ضروریات ماکولات کے حصول سے عاجز وقاصر رہتا ہے۔ حد بلوغ پہنچنے پر اللہ سبحانہ تعالیٰ کی طرف سے تکالیف مالک ومعبود برحق ایجابیات منفیات میں بلا جبر واکراہ ہمارے احکام ایجابی کی پاسداری کریں جب حد بلوغت کو پہنچتا ہے عیار عیاش نواش مکار کذاب شروع ہوتا ہے جب سے تعلیم تنصیر وتبشیر میں دین انسانیت والوں کا اشرف المخلوقات حیوانات نجاست خوار بتانا شروع ہوئے اولاد کفالت سے خارج ہوتی ہے پھر بچے بالغ ہوتے ہیں پھر دوبارہ یتیموں جیسے اپنی جمع کردہ دولت میں ممنوع تصرف ہوتے ہیں حکم یتام لاگو ہوتا ہے ذلیل وخوار ہوتے ہیں

وجود دنیا نا قابل تردید ہے کیونکہ تمام حواس سے درک ہے جدید اختراعات وسائل جمع معلومات میں اضافہ ہوتے بڑھتے جارہے ہیں قرآن کریم میں تمام تکالیف اوامر ونواہی تالحات خروج روح از جسد انسان تکالیف از خالق معبود برحق لاگو ہوگا بعض آیات کریمہ لا اکراہ فی الدین یا فَمَنْ شاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَ مَنْ شاءَ فَلْيَكْفُر کے معنی کسی شراب خور نے کہا تھا کہ اللہ نے لاتقربوا صلاۃ کہا ہے فقہ واصول کے خدام مستشرقین کہتے ہیں اسلام میں جبر واکراہ نہیں اپنے بچے کو پڑھائی کیلئے جبر نہیں کرتے ہیں مریض کو دوا پلانے کیلئے مجبور نہیں کرتے ہیں اللہ فرماتے ہیں کہ پڑھیں نہ پڑھیں لیکن ہماری گرفت سے باہر نہیں جاسکتے ہیں دونوں مادی ہیں بلکہ طاغی وباغی ہیں جب نافرمانی کریں میری حدود بندگی میں نہیں ہیں تاقیام قیامت آزاد ہوگا لیکن احکامات باطنیہ علیہ ماعلیہ نے غائب کیا ہے آگاہیوں میں اضافہ ہوتا ہے انسان جب پیدا ہوکر چند دن بعد آنکھ کھولتے ہیں آنکھ بند ہونے تک اس کی دنیا ہے دنیا میں ہر دن لاکھوں پیدا اور لاکھوں زیر زمین لاپتہ ہوجاتے ہیں لیکن اپنی موت کا ذکر یاد نہیں آتا ہے بعض طفولیت میں بعض جوانی میں بعض بوڑھاپے میں مرجاتے ہیں بعض عیاش مفت خوری کرتے ہیں بعض دینداری اور بعض دین فروش بعض دینی کاروبار کرتے ہیں بعض زحمت ومشقت میں بغیر کسی زحمت میں دنیا کی دولت غیر متوقع بغیر کسی زحمت ومشقت کے سرمایہ دار بنتے ہیں بعض فرعون بعض ہٹلر، ہلاکو، چنگیز خان،

لینن مانند بعض زندانوں میں عمر گزار کر آنکھ بند کر لیتے ہیں اور ان کی دنیا ختم ہو جاتی ہے آگے ان کے ساتھ کیا ہو گا معلوم نہیں اللہ جانتا ہے نیز جوان تن ومند چمکتا چہرہ والے اچانک لقمہ دھان موت بن جاتے ہیں عزیز والدین زوجہ باوفا اولاد نو سال حشاش بشاش والوں کی آبدیدہ آنکھوں کے سامنے روح بدن سے نکل جاتے ہیں کہاں گئے پتہ نہیں اس بارے میں جدید ترین وسائل بھی قاصرونا کام رہتے ہیں یہاں سے کس دن رخصت ہونا ہے کب ہونا ہے جانتے نہیں ہیں حب دنیا سے لبریزی کی وجہ سے غفلت غنودگی تمام وجود پر غالب حاوی رہتی ہے موت نے آنا ہے اس دنیا میں انسانوں کے لئے لاحق خطرات والے حیوانوں کو درندے وحشی چرندے کہتے ہیں وہ بھی ایک دن مرتے ہیں لیکن انسانوں سے نکلنے والے درندہ دہشت گرد کئی گنا زیادہ خطرناک دندناتے پھرتے ہیں عیاش نواش نخرے غرور سے بھرے ہوئے اپنی عیاشی کے لئے دوسروں کو فاقے میں مبتلا کرتے ہیں حیات کے لئے حیران و پریشان رہتے ہیں دوسروں کو اپنی ظلم بربریت کا نشانہ بناتے ہیں لیکن اس جعلی خودساختہ مذہب پر پابندی کرنے والوں کو لوٹتے ہیں جیسے خمس درآمدات اعمال عبادی نماز روزہ حج متروکہ جسے قضاء کہتے ہیں بذات خود کسی آیت میں نہیں آیا ہے کہ قضا کریں فرض کریں اگر کرنی بھی ہے پھر بھی غلط ہے کہ کسی سے پیسہ لے کر قصد قربت نہیں کر سکتے ہیں کہ قضاء مافات کریں لوگوں سے قضاء کیلئے خطیر رقم لیتے ہیں اگر قضاء ہے بھی تو اجارہ باطل ہے کیونکہ قصد قربت مستاجر سے ممکن نہیں اگرچہ فرض واجب دیگراں انجام نہیں دے سکتے ہیں کیونکہ قصد تقرب الی اللہ نہیں کر سکتے ہیں غریبوں کے جان و مال مختلف حیلہ و بہانے سے ہڑپ کرتے ہیں قدیم دور کی بردہ فروشی کرتے ہیں اصلاً آثار ایمان بآخرت نظر نہیں آتے کہتے ہیں کائنات کا کوئی خالق مالک رازق مدبر حاکم نہیں اور نہ موت کے بعد کوئی حساب سزا و جزاء ہے مذاہب، ہر مذہب گروہوں میں بٹے تقسیم ہوئے ہیں ایک داڑھی والے صوم وصلاۃ والے دکھاتے ہیں بعض علانیہ فسق و فجور کا کھلے عام بغیر کسی کراہت کے انجام دیتے ہیں ایمان بآخرت اغنیاء اقویا طاقتوروں غرباء فقراء کے غضب سے بچانے کے لئے کھڑے ہیں مؤمنین کی جگہ ملحدین کافرین فاسدین کا ساتھ دیتے ہیں انہی کے جان و مال مقام ومنزلت کے تحفظ کے خاطر بنائی ہے ان تینوں کے نبی دنیا سے رخصت ہو کر دو سو تین سو سال گزرنے کے بعد ان کی ہدایات تعلیمات لکھی گئی ہیں ان دو تین سو سال میں کتنے لوگ مرے تھے لہذا جامعین روایات، اموات کی اسناد سے لکھی ہیں وہ تمام احادیث پورے مرسلات مرفوعات مقطوعات کے علاوہ منع تدوین رسول اللہ کے بعد حکم سرقت رکھتی ہیں لیکن مسلمانوں کے پاس ایک کتاب قرآن نازل من السماء ہے کلام خالق کائنات، خالق انسان قرآن ہے وہ ابھی تک نص ما نزل محفوظ

ہے یہود برائے نام کی حدتک ادیان سماوی ہیں وہ ترویج واشاعت الحاد میں سرتوڑکوشاں ہیں نصاری بھی جو دین
حضرت عیسیٰ پرنازل ہوا تھااس کونا قابل تبیین توضیح اقنوم بنایا ہے دین اسلام اگرچہ قرآن کریم جیسی عظیم کتاب
حفظ وصیانت حق سبحانہ تعالیٰ از ایادی خیانت کاراں سے مصون ومحفوظ ہے لیکن یہودنصاریٰ مجوس کے مختلق باطنیہ
مبدع مذاھب صحابہ واھل بیت نے شاول پولیس کا کردارادا کیا ہے۔باطنیہ کی درسگاہوں میں قرآن کریم اور
سیرت معطرہ نبی عظیم کونصاب میں رکھنے تنازعات میں قرآن سے استناد سے شدت سے انکار برتے ہیں بلکہ
جہاں کہیں گوشہ کنار میں درس قرآن ہونے کی خبر ملے یا چند صفحہ قرآن کے متعلق لکھنے والے کومجرم ٹھہراتے ہیں
اورفوراًلاٹھی بردارلشکرضرب قرآنیون کے لئے وہاں پہنچتے ہیں اس فکراورسوچ سے روکنے کیلئے مراسم موالید وماتم
خرافات خزعبلات کہانیاں سناتے ہیں قرآن کریم کے بارے میں تصورات خیالات عزائم منویات باطنیہ پیش
کرنے کے بعداب ہم آتے ہیں اصل موضوع ایمان بخالق عظیم رؤف مہربان کے نازل کردہ کتاب عظیم وکریم
قرآن مبین دوسراایمان یعنی بروز جزاءوسزا آخرت کے بارے میں آیات قرآن کریم کی شعاؤں میں ممکنہ حدتک
صفحات پیش کریں گے باطنیہ نے ایمان باالله کی جگہ ناسخین شریعت کی الوہیت ربوبیت کااعلان کرکےخودکوالله
سے آزادکیا دیگر مسلمانوں کیلئے عمران: ۸۵ غیراسلام الله کوکوئی دین قبول نہیں ضد معاندانہ مذاھب بنائے ہیں
روح وجان مذاھب کے نکات متحدہ متفقہ الحادگرائی الله سے روگردانی نورہ کشی تقابل ضدین میں نقیضین دیکھائی
مذاھب چاہے مذھب اہلبیت ہو یامذھب اصحاب ہودونوں کی مرادومقصودسابقین نہیں ہیں اقنوم امامت یعنی
امام ماموین کے درمیان ہوتوامام کہیں گے اگرغائب ہوجائیں توالله ہوگااس طرح فضائل امام کے نام سے
الوھیت ربوبیت الله سے آزادہوئے ایمان دوم بروز جزاءوسزاءکوبطورکلی ناپیدکرنے کے لئے یا بے پروائی
برتنے کے لئے قیامت کی جگہ بت خانے قبرستانوں کے چراغاں اوراپنے مذموم عزائم کے تکمیل کے لئے ہیں
تمام ایمانیات جودین کے بارے میں دل میں راسخ کرنے ہیں اوراعمال انجام دینے بطورتفصیل قرآن میں
موجودہیں اجتہادوفقہ بطورظاہروباطن ضدالله ضدقرآن ہے ان کی حجیت کی دلیل حشیش مانندبھی نہیں ہے سوال قبر
قرآن سے ثابت نہیں کرسکتے ہیں لیکن قرآن عظیم کی آیات میں سب سے زیادہ جس پرتاکیدآئی ہے وہ شرک سے
بچنے کے بارے میں آئی ہیں مسلمانوں نے الله کے نفی کردہ شرک کوکل دین قراردیا ہے اب ان کاقرآن برائے
ہدایت عمل کیلئے نہیں صرف مردوں کےایصال ثواب کیلئے ہے اس وقت مسلمان مذاھب میں بڑے ہیں مذھب
اہلبیت واصحاب سے صادراحکام احادیث اصحاب واہلبیت ہیں تابعین تبع تابعین ہیں جوکہ قرآن توڑ رہیں

جوسب کے ساتھ ہوگا وہ ہمارے ساتھ ہوگا کیا سب بھوکے ہونگے تو تم بھی بھوکے سب بیمار ہو جائیں تو تم بھی بیمار ہونگے یہ عقل ومنطق سے خارج بات ہے اگر سب کو تنور میں جلائیں جائیں گے تو تم بھی تیار ہو جائیں ہر ایک انسان کی مدت حیات معلوم نہیں قصیر العمر طویل العمر زندگی بعض کیلئے عیش ونوش بعض کیلئے فقر وفاقہ ہے لیکن موت دونوں کے لئے حتمی ناگزیر ہے

۳۔ہم نے اپنی عمر میں وقفہ وقفہ سے لوگ مرتے دیکھے ہیں بچہ، بوڑھے، صحت مند، مریض کو اٹھا کے قبرستانوں میں دفناتے دیکھے ہیں یہ جسم یہاں ہے لیکن روح کہاں گی معلوم نہیں۔فرض کریں ہم نے کچھ تیاریاں کی تھیں وہ ضائع ہوگی وہ جو ضائع ہوگئی تھی اس سے کتنا نقصان ہوا اگر نہ ہوتا تو تم بھی یہاں چھوڑ کے جائیں گے لیکن اگر وہاں زندہ ہوتے تو فائدہ ہوگا

تو اشرف مخلوقات کا تصور لغو ہوگا اللہ سبحانہ تعالیٰ غیب مطلق ہونے کی وجہ سے اس کے وجود پر کائنات کے ہر چپہ چپہ میں نظم کائنات مثل آفتاب نظر آئے گی زمین اگر اپنے گرد گردش نہ کرتی تو کیا ہوتا اگر زمین سورج کے گرد گردش نہ کرے تو کیا ہوگا چاند نہ ہوتا تو کیا ہوتا سورج اگر نہ ہوتا تو کیا ہوتا پانی کو بادل کی صورت میں اوپر نہ لیجاتا تو پانی کہاں سے ہوتا پانی اللہ بادل سے برساتا ہے نہ برسائیں گے تو کیا ہوتا ذرہ سے مجرہ تک اللہ کے وجود کی دلیل ہے

دنیا وآخر کے درمیان پُل

کتاب معجم الفلسفی ڈاکٹر جمیل صلیبا ج ۲ ص ۴۴۰ لکھتے ہیں **الموت عدم الحیاةعما من شأنه ان یکون حیا** یہ حیات اس سے حیات نکل گئی ہے جیسا کہ کشاف اصطلاحات تھانوی میں آیا ہے بعض نے کہا ہے موت نہایت حیات کو کہتے ہے حیات جب آخر کو پہنچتی ہے تو موت ہوتی ہے موت ضد حیات ہے موت وحیات تقابل عدم وملکۃ ہے

کوئی طاقت قدرت موت نہیں دے سکتی ہے نہ روک سکتی ہے، نہ تاخیر کر سکتی ہے نہ آگے کر سکتی ہے

﴿لَا يَسْتَأْخِرُونَ﴾ نہ پیچھے ٹل سکتا ہے اعراف: ۳۴ کسی بھی انسان کی موت کب آئیگی غیر اللہ کو ئی نہیں جانتا حتی خاتم النبیین بھی نہیں جانتے تھے

نہایۃ دنیا بدایۃ الآخرہ دنیا کی کوئی چیز نہیں جس سے موت لاحق نہ ہو ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾ موت کی انواع واقسام ہیں بچے جوان بوڑھے خودکشی، جنگوں میں قتل حرکت قلب بند ہونے سے امراض لا علاج میں مبتلا

ہرایک کی موت کا دن وقت جگہ پہلے سے معین ہے کسی قسم کی تقدیم تاخیر ممکن نہیں یہ موت انفرادی ہے موت دنیا میں تمام اجناس انواع جمادات نبات حیوانات پرندگان حشرات کو بھی لاحق ہے کہ موت اس کی زندگی کا خاتمہ ہے اس کا مرنا فنا ہے ان کے لئے حشر ونشر عذاب نامی کوئی چیز نہیں لیکن انسان چاہے انبیاء مرسلین ہوں یا مومنین صالح ہو یا کافر مشرک منافق ہو موت لاحق ہوگی موت خاتمہ حیات نہیں۔

دنیا میں موت کا کوئی منکر نہیں کیونکہ خود منکر بھی مرتے ہیں

دنیا میں عام سطح عقل سے گرے انسان حتی بچے بھی موت کو مانتے ہیں حتیٰ انسان منکر اللہ بھی موت کو مانتے ہیں موت شیء محسوس مشہود عام وخاص کا فردھرین بھی مانتے ہیں جیسا کہ دھرین کہتے ہیں ﴿إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ﴾ مؤمنون: ۳۷ کہنے والے بھی موت پر یقین رکھتے ہیں، مرنا ہے کافرین ملحدین پریشان ہو جاتے ہیں کہ اس زندگی کی کیا قدر و قیمت ہے؟ یہ زحمتوں سے بنایا ہوا مال ودولت کہاں جائے گا خاص کر جن کا کوئی عزیز نہ ہو یا باغی طاغی شقی قسی ہو۔ ہر ذی حیات کو موت یقینی مشہودی ہے یا تو موت حیات میں دبے ہوتے ہیں لیکن کتنی حیات کریں گے کوئی نہیں جانتے ہیں بعض شکم مادر سے مردہ نکلتے ہیں بعض زندہ نکل کر جلدی مرتے ہیں بعض طویل ترین زندگی گزارتے ہیں قرآن میں آیا ہے حضرت نوح نے تقریباً ایک ہزار سال زندگی گزاری ہے ﴿فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا﴾ عنکبوت: ۱۴

حتی طبیب حاذق بھی کہ لحمہ موت جس میں روح بدن سے خارج ہوگی نہیں جانتے، اگر کسی نے علم کو معبود بنانے کیلئے یا اپنی طبی مہارت دکھانے کیلئے کہا تو بعد میں جھوٹ ثابت ہوگا کبھی کسی کے بارے میں کہتے ہیں انکی عمر قصیر ہے وہ طویل ہوتی ہے طویل قصیر ہوتا ہے۔ اس بارے میں کوئی نہیں جانتا حتی حضرت محمد بھی نہیں جانتے۔

جائے مفر نہیں دنیا، آخرت، جھنم، جنت، انسان اس دنیا میں اپنی مرضی سے نہیں آیا اور نہ ہی مرضی سے جانا ہے انسان کو اس کے خالق نے اس دنیا میں جینے کے لئے غریزہ دیا ہے جس طرح دیگر مخلوقات کو دیا ہے لیکن حیوانات غریزے کی مخالفت نہیں کرتے ہیں سب سے زیادہ بے وقوف گدھا دریا میں کودتا ہے وہ غریزہ کے حکم پر پورا اترتا ہے اونچے پہاڑوں سے چھلانگ نہیں مارتے ہیں

یہاں سے جانے، آخرت میں نوع سکونت خود اختیار کرنے کے لئے قرآن کریم کی آیات ساطعات کے علاوہ عقل دی ہے لیکن عاقل عقلی کی مخالفت میں حیوانات سے بھی گر کر خطرات میں کودتے ہیں انسانوں کیلئے سعادت کی زندگی اتباع عقل میں نہیں جب تک وحی سے ہدایات نہ لیں گمراہ ہونگے اکثریت نے غریزہ ہی کو اپنا رہنما بنایا

مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونگے سزا جزا ملے گی ان کے منکرین کے استبعاد انسان مرنے کے بعد جسم کے ذرات ناپید وگم ہوجاتے ہیں جو دور جاہلیت کے مشرکین کہتے تھے اللہ نے ان کی منطق کو قرآن میں بیان فرمایا ہے﴿وَ قالُوا أَ إِذا ضَلَلْنا فِي الْأَرْضِ أَ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ﴾ حم سجدہ:۱۰ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم زمین میں گم ہوگئے تو کیا نئی خلقت میں پھر ظاہر کئے جائیں گے منکرین حیات آخرت والوں کے پاس کوئی دلیل و برھان بر عدم حشر نہیں سوائے منطق وہم وگمان استبعاد تصورات ظنونی ہے انسان عمر طفولی و جوانی صحت مندی توانا مندی میں اچانک بغیر کسی مرض کے تصادف کمزوری سے بھی مرتے ہیں جس کو عرف عام میں مرگ مفاجات کہتے ہیں بعض اوقات انتہائی ضعیف وناتوانی میں سالہا سال دراز گزارتے ہیں بعض سالہا سال غنودگی موت و حیات کے کش مکش میں گزارتے ہیں۔

۵۔ یہاں تکالیف عائد ہیں وہاں نہیں یہاں خانہ بدوش مسافر جیسا کچھ دیر رہ کر یہاں سے جانا ہے ان کی حیات یہاں سے ختم ہوتی ہے امید آرزوئیں ٹوٹ جاتی ہیں ہزار خوشخبریاں دیں خوش نہیں ہوتے ہیں ہزار برے اثرات کے اخبار سنائیں پریشان نہیں ہوتے۔

آخر یعنی دنیا کے بعد والی زندگی ہے آخرت اگرچہ موت کے بعد شروع ہوتی ہے لہٰذا احادیث میں آیا ہے 'من مات فقد قامت قیامته' جو مرے گا اس کی آخرت شروع ہوگئی اس کو قیامت صغری کہتے ہیں اور فنا کلی عالم آسمان وزمین ستارے سب تباہ ہونگے

ایمانیات میں ایمان باللہ، اللہ کی الوہیت ربوبیت عبودیت کے بعد ایمان بہ یوم الآخر ہے آسمان میں شگاف آئے گا

﴿وَ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّماءُ بِالْغَمامِ﴾ فرقان:۲۵ حاقه:۱۶ ﴿السَّماءُ مُنفَطِرٌ بِهِ كانَ وَعْدُهُ مَفْعُولاً﴾ مزمل:۱۸ ﴿وَ إِذَا السَّماءُ فُرِجَت﴾ مرسلات:۹ ﴿وَ فُتِحَتِ السَّماءُ فَكانَتْ أَبْواباً﴾ نبأ:۱۹ ﴿إِذَا السَّماءُ انفَطَرَت﴾ انفطار:۱ ﴿إِذَا السَّماءُ انشَقَّتْ﴾ انشقاق:۱، ﴿وَ أَذِنَتْ لِرَبِّها وَ حُقَّت﴾ ۲ ﴿وَ إِذَا السَّماءُ كُشِطَت﴾ تکویر:۱۱ ﴿يَوْمَ تَمُورُ السَّماءُ مَوْراً﴾ طور:۹ ﴿يَوْمَ نَطْوِي السَّماءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ﴾ انبیاء:۱۰۴ ﴿يَوْمَ تَكُونُ السَّماءُ كَالْمُهْلِ﴾ معارج:۸ ﴿ذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ تکویر:۱ ﴿وَ خَسَفَ الْقَمَرُ﴾ قیامت:۸، ﴿وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ﴾ ۹ ﴿فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَت﴾ مرسلات:۸ ﴿وَ إِذَا السَّماءُ

فُرِجَت﴾۹ ﴿ وَ إِذَا النُّجُومُ انكَدَرَت﴾ تکویر : ۲ ﴿وَ إِذَا الْكَواكِبُ انْتَثَرَت﴾انفطار : ۲ ﴿ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴾ حج: ۱ ﴿إِذا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴾ واقعه : ۴﴿يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَ الْجِبالُ ﴾ مزمل : ۱۴ ﴿إِذا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزالَها ﴾ زلزله : ۱ ﴿وَ حُمِلَتِ الْأَرْضُ وَ الْجِبالُ فَدُكَّتا دَكَّةً واحِدَةً﴾ حاقه : ۱۴ ﴿كَلَّا إِذا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴾ فجر: ۲۱ ﴿يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ ﴾ ابراهيم :۴۸ ﴿وَ أَلْقَتْ ما فيها وَ تَخَلَّتْوَ أَذِنَتْ لِرَبِّها وَ حُقَّتْ ﴾انشقاق :۴،۵﴿وَ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقالَها ﴾ زلزله: ۲﴿وَ تَرَى الْأَرْضَ بارِزَةً﴾ كهف: ۴۷﴿فَيَذَرُها قاعاً صَفْصَفاً﴾ طه: ۱۰۶ ﴿وَ إِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴾انشقاق: ۳ ﴿﴾ كهف :۴۷ ﴿وَ تَسيرُ الْجِبالُ سَيْراً ﴾طور: ۱۰ ﴿وَ سُيِّرَتِ الْجِبالُ فَكانَتْ سَراباً ﴾ نبأ ۳۰ ﴿وَ الْجِبالُ فَدُكَّتا دَكَّةً واحِدَةً ﴾حاقه : ۱۴ ﴿وَ يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبالِ فَقُلْ يَنْسِفُها رَبِّي نَسْفا﴾طه: ۱۰۵ ﴿وَ إِذَا الْجِبالُ نُسِفَتْ ﴾ مرسلات : ۱۰ ﴿ وَ كانَتِ الْجِبالُ كَثيباً مَهيلا﴾ مزمل: ۱۴ ﴿﴾ معارج ﴿وَ تَكُونُ الْجِبالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ﴾قارعه: ۵﴿وَ بُسَّتِ الْجِبالُ بَسًّا ،فَكانَتْ هَباءً مُنْبَثًّا﴾ واقعه :۵،۶﴿وَ سُيِّرَتِ الْجِبالُ فَكانَتْ سَراباً﴾ نبا :۲۰﴿وَ إِذَا الْبِحارُ سُجِّرَتْ ﴾ تكوير: ۶ ﴿فَإِذا بَرِقَ الْبَصَرُ﴾ قيامت :۷﴿وَ إِذَا الْعِشارُ عُطِّلَتْ﴾ تكوير :۴ ﴿يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَراشِ الْمَبْثُوثِ ﴾قارعه : ۴ ﴿مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿وَ لا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ بقره : ۸ ، ۶۲، ۱۲۶، ۲۲۸، ۲۶۴ ﴿يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ آلعمران ۱۱۴ ﴿وَ لا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ لا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿وَ الْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ نساء ۳۸، ۳۹، ۵۹، ۱۳۶، ۱۶۲ ﴿ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ مائده۶۹ ﴿مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿قاتِلُوا الَّذينَ لا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ لا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿ الَّذينَ لا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ توبه۱۸، ۱۹، ۲۹، ۴۴، ۴۵، ۹۹ ﴿ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ نور ۲ ، ﴿وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ﴾

عنکبوت ۳۶، ﴿لِمَنْ كانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَ الْيَوْمَ الْآخِرَ﴾ احزاب ۲۱، ﴿يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ مجادله ۲۲، ﴿لِمَنْ كانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَ الْيَوْمَ الْآخِرَ﴾ ممتحنه ۶، ﴿يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ طلاق ۲

دنیا کے بارے میں خطبات وکلمات امیرالمومنین

و اتا لله لو انما تت قلوبکم انمیاتا و سالت عیونکم من رغبة الیه او رهبة منه دما ثم عمزتم فی الدنیا مالدنیا باقیة ما جزت اعمالکم عنکم و لو لم تبقو اشیئا من جهدکم انعمه علیکم العظام و هداه ایاکم للایمان"

دنیاجارہی ہے اس نے اپنی رخصت کا اعلان کر دیا ہے اوراس کی جانی پہچانی چیزیں بھی اجنبی ہوگئی ہیں وہ تیزی سے منہ پھیر رہی ہے اوراپنے باشندوں کوفنا کی طرف لے جارہی ہے اوراپنی ہمسایوں کوموت کی طرف دھکیل رہی ہے اس کی شیریں تلخ ہوچکی ہے اوراس کی صفائی مکدرہوچکی ہے اب اس میں صرف اتنا ہی پانی باقی رہ گیا ہے جوتہ میں بچاہوا ہے اوروہ تہہ والا گھونٹ رہ گیا ہے جسے پیاسا پی بھی لےتو اس کی پیاس نہیں بجھ سکتی لہٰذا بندگان خدااب اس دنیا سے کوچ کرنے کا ارادہ کرلوجس کے رہنے والوں کا مقدرزوال ہے اورخبردارتم پر خواہشات غالب نہ آنے پائے اوراس مختصر مدت کوطویل نہ سمجھا جائے

خ:۸۲

دنیا کے بارے میں (**ما اصف من دار اوّلها عناء**) میں اس گھر کی کیا تعریف کروں'**اولها عناء**'اس کی ابتداءزحمت مشقت ہے'**و آخرها فناء**'انجام اس کافناء ہے '**فی حلالها حساب**' دنیا کے حلال میں حساب ہے'**و فی حرامها**' عقاب دنیا کے حرام میں عقاب ہے'**و من قعد عنها**' اگرکوئی دنیا سے روگردانی بے توجہ بےرغبت رہے'**و اتته**' دنیااس کی طرف آتی ہے '**و من ابصر بها** ' اگرکوئی دنیا سے دیکھیں دنیا کوسمجھنا چاہے،اس میں بصیرت آئے گی،اگرکوئی دنیا کی طرف دیکھے،اندھے ہوجائیں گے

خ:۳۲

۱ .ولبئس المتجران تری الدنیا لنفسک ثمنا، ومما لک عبد الله عوضا!ومنهم من یطلب الدنیا بعمل الاخرة ولا یطلب الاخرة بعمل الدنیا [خ : ۳۲]

۲ ."والدنیا دار منی لها الفناء،ولاهلها منها الجلاء،وهی حلوة خضراء ،قد عجلت

للطالب،والتبست بقلب الناظر،فارتحلو منها باحسن ما بحضرتکم ، من الزاد،ولا تسالوافیها فوق الکفاف،ولا تطلبو منها اکثر من البلاغ’[خ :۴۵]

۳.الا وان الدنیا قد تصرمت ،واذنت بانقضاء،و تنکر معروفها،وادبرت حذاء،فهن تحفز بالفناء سکانها،وتحدو بالموت جیزانها،وقد امر منها ماکان حلوا،وکدرمنها ماکان صفوا،فلم یبق منها الا سملة کسملة الاداوة،او جزعة کجزعة المقلة ،لو تمزرهاالصدیان لم ینقع فازمعو عباد الله الرحیل عن هذه الدار المقدور علی اهلها الزوال،ولا یغلبنکم فیها الامل،ولا یطولن علیکم الامد ،

آگاہ ہوجاؤ دنیا جارہی ہے اوراس نے اپنی رخصت کا اعلان کردیا ہے وہ تیزی سے منہ پھیر رہی ہے اور اپنے ہمسایوں کو موت کے طرف دھکیل رہی ہے اس کی شیرینی تلخ ہوچکی ہے اوراس کی صفائی مکدر ہوچکی ہے اب اس میں صرف اتنا ہی پانی باقی رہ گیا ہے جو تہ میں بچا ہوا ہے اور وہ ایک گھونٹ رہ گیا ہے جسے پیاسا پی بھی لے تو اس کی پیاس نہیں بجھ سکتی ہے یہاں مناسب ہوگا عبداللہ سماک ایک عالم دین ایک دن دربار ہارون الرشید پہنچا۔ بادشاہ وسیع وعریض امپراطور اسلامی نے پانی منگوایا گلاس ہاتھ میں پینے سے پہلے عالم دین نے کہا امیر المؤمنین ایک سوال ہے جب ملک میں پانی کی قلت یا نایاب ہوگا اگر امیر المؤمنین کو پیاس لگی ایک گلاس پانی کتنی قیمت میں خریدے گا؟ ہارون نے کہا نصف ملک۔اور پھر پانی پیشاب بن گیا اگر پیشاپ نکلتا نہیں تو پیشاب نکالنے کے لئے کتنے دیں گے؟ کہا نصف ملک کی قیمت میں۔ پوچھا اس دنیا کی قیمت کیا ہوگی گلاس پانی پینے اور نکلنے کے لئے ہوگی

دنیاعلی شرف الدین

علاقہ شگر موضع چھورکا کا ایک گاؤں جس کا نام زبان حیلو میں گالی تھا میں نے اس کا نام امیر المومنین کے اسم گرامی سے منسوب کر کے علی آباد رکھا تھا اس گاؤں میں ایک گھرانہ نام نہاد بے معنی سادات تھے اسی گھرانے میں میرے تایا صاحب دولت جائیداد والے تھے ان کی دو بیٹیاں تھیں اولاد ذکور نہیں تھی ایک بیٹی محمد سعید کی ماں ہے نصف جائیداد انہوں نے لی۔جبکہ ہمارے والد مرحوم کی چار اولادیں تھیں ان میں سے اور دو مفلوج الحال ایک ماں کی تھی ہم تینوں کی ماں محلہ سگلدو کے ایک کثیر الجائیداد زمین اشجار ثمر دار اور غیر ثمر دار مد بصر کی حد تک تھے اس کے علاوہ امام حسین کے نام سے ماتمسرا ءکشکول بت خانہ چلاتے تھے پھر نجف میں قیام کے دوران ہماری ماں کو فالج

ہو گیا تھا تو وہ ان کو اپنے گھر خیدوں لے گئے تھے چند دن رکھ کر واپس چھوڑ گئے تھے اور اعلان کیا کہ انہوں نے اپنا حق ارث ہمیں ہبہ کیا ہے چنانچہ میں علالت کی وجہ سے تو یہ خبر سنی لیکن کوئی بات ناراضگی کا مظاہرہ نہیں کیا ان سے ان کا ایک لڑکا تھا جو سعید کے والد تھے تو ان کی جائیداد زیادہ تھی ہم تین بھائیوں میں سب سے بڑا تھا نجف قیام کے دوران والدہ کو فالج ہو گیا تھا بلتستان کے علماء کی کل شریعت متعہ جعلی ہبہ لینا اور سے قضاوت کر کے دولت بناتے تھے یہ ان کی درآمد تھی ہمیں شک تھا کہ یہ ہبہ جعلی خود ساختہ ہے ہم تینوں بھائیوں کو ڈیڑھ کنال زمین ملی۔ میری کھڑ پینچوں سے نہیں بنتی تھی مجالس امام حسین کی اصلاح کے خواہاں تھے کیمونزم کے بھی خلاف تھے سب وشتم راشدین کے بھی خلاف تھے میرے نجف میں بارہ چودہ سال میں دروس حوزہ میں ذہین فطین نہیں تھے ٹی بی بیماری اور کمر کا آپریشن درآمد نہ ہونے کی بنیاد پر فقیرانہ زندگی گذاری مراجع کے گھروں کی زیارت بھی نہیں کرتا تھا نجف میں صرف تین نکات ذہن میں راسخ کر کے واپس آیا تھا راسخ کا معنی علم کثیر کہنا غلط فاحش ہے بلکہ رسوخ نہ مٹنے والے نقش کو کہتے ہیں بہرحال چند نکات جو راسخ ہوئے تھے ایک صرف اپنی سعی کوشش تھی جو آتا تھا وہ بولنا سیکھا دوسرا نکتہ آقای باقر الصدر کی عراقی عوام سے خطاب یا ابناء ابی بکر وعمر یا ابناء علی حسن وحسین اس وقت کے مسلمان حکمران نہ شیعہ ہیں نہ سنی ہیں یہ پانچ ذوات ایک دوسرے کے مدافع محافظ تھے چنانچہ کتاب فدک میں بھی خلفاء سے دفاع کئے سوشلزم کیمونزم کے خلاف فلسفتنا اقتصادنا مدرسۃ الاسلامیۃ تصنیف کیں تھی لہٰذا میں ان کتابوں کو حوزہ والوں سے چھپا کر پڑھتا تھا لہٰذا میرے ذہن میں سوشلزم کیمونزم کے خلاف کرواہٹ تھی چنانچہ سید محسن حکیم کے خاندان گھر والے اس کے خلاف ہونے کی وجہ قتل ہوئے تھے

تیسری بات ہمارے استاد کا ایک جملہ مکرر میرے ذہن میں راسخ ہو گیا تھا وہ جملہ یہ تھا اصل قرآن ہے حدیث یا فتوی جو قرآن کے خلاف ہو اس کو دیوار سے مارو کچرا ہے یہ بھی میرے اندر رسوخ پائے گویا دروس حوزہ میں کامیابی کے بدلے میں یہ چند نکات ذہن میں راسخ کر کے بلتستان میں آئے تھے

ان نکات نے دینی زندگی کی اصلاح کی لیکن دنیاوی زندگی کو برباد قرآن کو اصل کہنا یا قرآن سے استناد کرنا سب و شتم خلفاء مت کریں بلتستان میں لوگوں نے مجھے سنی بکری عمری ثابت کیا لوگ کہتے تھے کہ آپ کا عقیدہ خراب ہے علمائے بلتستان کے درآمدات کچھ اس طرح تھے اچھی پڑھائی تھی وہ کسی مدرسہ یا خود گدائی کر کے مدرسہ بناتے تھے یا کسی مسجد میں امامت کرتے اگر علوم حوزہ میں ناکام تھے نکاح متعہ ہبہ نویسی یا قضاوت کرتے تھے میں نے جو بولنا سیکھا تھا اس کا کوئی درآمد نہیں تھے لیکن علماء میری قوت گویائی خائف ناراض نابرداشت سے ڈرتے تھے

بلتستان چھوڑ کر دوبارہ حوزہ علمیہ دینۃ و الحقیقۃ کان ھذا من وھم و خطورات ما کانت علیناعلم ولا دینه بھائی سید مہدی نے میری طرف سے درآمدات نہ ہونے کی وجہ سے شراکت کی زندگی سے الگ کیا تب میری سوچ میں کوئی تجویز لائحہ عمل نہیں تھا لیکن گاؤں میں ایک مسجد بوسیدہ تھی اس کو بنانے کیلئے تعاون کی درخواست کی۔ مسجد سے لگے چنار کے درخت کاٹنے اور دیگر علاقوں سے سفیدہ کم قیمت پر دینے کی حکومت سے درخواست کی لیکن عوام نے تعاون صرف برائے نام تک محدود رکھا لیکن مسجد کی لکڑیوں کی چوری اور خیانت سے دلبرداشتہ ہوا۔ ایران میں انقلاب اسلامی آیا تھا سمجھا کہ شاید نصاب درس میں اسلام کو شامل کیا ہوگا ایران جانے کا ارادہ کیا لیکن ضمیر نے گھنٹی دی کی مسجد بنا کر چھوڑی ہے نویں یا دسویں جماعت میں فیل خاموش طبع دیندار نظر آتے تھے کو اپنے ساتھ ایران لے گیا چند سال پڑھا کے واپس گاؤں بھیجا کہ امام جماعت بن جائے گا

غرض میرا عقیدہ خراب ہو علاقہ خاص چھورو کا والے جوانان فاسد تھے گانے والے تھے دین کی باتیں سننا نہیں چاہتے تھے وہاں کی زبان بولنے اور اس میں بات کرنے کی وجہ سے بھی علماء ہمیں پسند نہیں کرتے تھے بلتستان علماء کی درآمدات نکاح متعہ اور لوگوں میں نکاح متعہ کی قضاوت اور وہ لوگ زیادہ پیش پیش تھے جو قضاوت کی کتب چھوڑیں دس بیس صفحہ بھی نہیں پڑھے تھے دروس میں ناکام ہونے والے پیش پیش تھے صرف تنہا یہ حقیر تھا ناکام فیل ہونے کے باوجود معتبر جو خود لکھی خود نکاح پڑھیں قضاوت طلاق میں پیش نہیں ہوتا تھا مجالس میں کسی قسم کے مزاحم نہیں ہوتے تھے جب تک منبر پر قابض صدر نشین حکم نہ کریں ممبر پر نہیں جاتے تھے

اللھم انک تعلم ما فی قلوبنا و ضمائرنا و خطوراتنا و فیما الفت و اصنفت و لا یخفی منک الشئی و انی اقرو اعترف بان من بعضھا کان خطا کبیرہ ضانا بانی اخدم دینک و قد ضیعت من عمر الطویل فی ترویج و الاشاعۃ فی مذھب من المذاھب التی اسست الباطنیۃ علی انھدام اساطین دین الاسلام دین القرآن علی ضد دینک و علی ضد کتابک العظیم القرآن الکریم فانا اضن بانی اخدم الدین و ما کان فی ھذہ المذاھب من الدین فیه شئی قلیل بل کان ضد الدین وقد نشرت کتبا ضالا مضلا لعبادک و کذلک درست دروسا او خطابات فی موضوع الامامۃ التی کانت لانھدام النبوۃ و کذلک فان المجالس المنسوب بالحسین کان لانھدام دین و شریعته و کنت اتعور انی اخدم الدین باسم الحسین لعزیر نبیک و صفیک و حبیبک ولا ادخرت من ھذہ الافعال و الاعمال من

خطام دنیا لا عیش عیشا محترما فی اعین العوام الھمجی حمالانا لی ولادی المنحرفین الضالین من الدین القیوم الاسلامی و قد ترحجو حیات علی الاخرہ

قیام ساعۃ وقیام قیامۃ

انسان روزخلقت سے تالمحات آخرت ہے ان مرنے والوں کا انجام حشر کیا ہوگا یہی ہے پیدا ہوتا ہے مرتا ہے انسان جسے اشرف المخلوقات کہتے ہیں اب تک فی زمانہ کرہ ارض پر آٹھ ارب انسان بستے ہیں روزانہ لاکھوں کروڑوں کے حساب میں پیدا ہوتے ہیں اتنی مقدار میں مرتے ہیں انسان عقلاء کہتے ہیں انسان بالغ ہونے کے بعد افعال بےھودہ لا حاصل فعل انجام نہیں دیتا ہے ایسے افعال انجام دینے والے کو لاعب عابث کہتے ہیں دیوانہ کہتے ہیں عصر معاصر کو عصر شکوفائے عقل کہتے ہیں انسان مرنے کے بعد دوسرا دن شروع ہوتا ہے اس کو یوم آخرت یوم قیامت کہتے ہے چونکہ وہ دن آیندہ آئے گا پیدا ہونگے اب تک یہ دن سب کے لئے غیب وغیوب ہے علماء فلاسفہ عقلاء انبیاء سب کے لئے غائب غیر محسوس ہے جب انسانوں کے لئے غیر محسوس ہے تو ان کی عقل تنہا بطور استقلال ایک حیات ثانی بھی ہوگی نہیں کہہ سکتے ہیں لہٰذا اللہ سبحانہ نے انواع اقسام ذرائع افہام تفہیم کے لئے ایک ہزار چار سو آیات بھیجی ہیں ان آیات میں منطق منکرین قیامت مشککین قیامت ومدعی قیامت کے اقوال و نظریات منطق کو الوھیت کی زبان میں بیان کیا ہے قیامت نہیں ہوگی والوں کے پاس کوئی دلیل نہیں جس طرح خالق کائنات نہیں ہے دلیل نہیں صرف تشکیک استبعاد کہتے ہیں انسان مرجاتا ہے تو اس کا جسد ایک عرصہ دراز میں اجزاء کائنات میں گم ہوجاتا ہے ان اجزاء کو جمع کرکے زندہ کرنا تعجب آور بات ہے کتاب حاضر میں قیام ساعت

اور قیام قیامت کے بارے میں عقلی امکانات آیات بارعات ساطعات پیش کریں گے۔

قرآن کریم سے متعلق عشق وشغف رکھتا ہوں اپنے استاد مغفور ومرحوم کے درس میں چند سال شرکت کی تھی کچھ کاپیاں بھی تھیں وہ گم ہوگئیں نہیں ملی لیکن ان کے درس مکرر میں جملہ احادیث اور فتاوٰی مجتہدین کے بارے میں فرمایا

'کل ما خالف القرآن فاضربه الجدار فهو زحرف'

یہ جملہ میرے دل میں نقش فی الحجر ہوگیا تھا وہ ذہن سے مٹا نہیں بلکہ زخم بڑھتے گئے

مرحوم باقر الصدر نے ضد کیمونزم سوشلزم دو کتابیں 'فلسفتنا ،اقتصادنا' مدرسہ اسلامیہ کے نام لکھیں عراقی عوام سے ایک خطاب کیا یا ابناء ابی بکر وعمر ابنی ، یا ابنا علی اور حضرات حسنین ابا بکر وعمر کی حمایت کی تھی ان سے تعاون کیا تھا اس وقت امت اسلامیہ کو متحد کرنے کی ضرورت ہے اس وقت ہر جگہ اسلام کو اٹھانا ضروری ہے یہ سب میرے ذہن میں نقش ہوگیا تھا چنانچہ پلتستان پہنچے تو کہا کہ آج نور بیع الاول کی عید ہے مجھے پتہ تھا کہ یہ کس مناسبت سے عید رکھی ہے ماتمسراء پہنچے تو ہماری چچازاد بہن کے شوہر مجلس کے صدر نشین تھے بیاضی نکال کر ایک طویل ہجو پڑھنا شروع کیا وہ طویل ہجو حضرت عمر بن خطاب کے قتل کی خوشی میں تھا تو میں نے جلسہ برخاست کیا

اپنی آثارتأ لیفات میں مذہب اثناعشری کے نام سے غیر شعوری میں اثناعشریہ کی کتب ضالہ نشر کیں تھیں رب غفور رحیم کریم میرے نامہ عمل سے محو فرمائیں قارئین کرام امیر المومنین حضرات حسنین کی مقام ومنزلت دیکھ کر ان کا شیدا تھا سنیوں کے دین اسلام میں نماز روزہ کو دیکھ کر ان کو اسلام سے نزدیک سمجھتا تھا حضرات راشدین سے مثالی سلوک کو دیکھ کر ان کے خلاف نازیب نامناسب القاب سے منع کرتا تھا جو شیعوں کے رموزات تھے برداشت نہیں کرتا تھا قارئین کرام کو متوجہ کرتا ہوں جو کچھ فضائل امیر المؤمنین اور حسین بن علی کے نام گرامی سے منسوب ہزار کتب ملتی ہیں جنہیں اقطاب باطنیہ متقدمین متاخرین نے تصنیف وتالیف کیا ہے امثال مجلس عبدالحسین شرف الدین ریشہری میلانی عزالدین مغنیہ کاظم زادہ سبحانی نصیرالدین طوسی حلی درباری ھلاکو نے لکھی ہیں وہ بدنیتی پر مبنی تھیں یہ آراء جیف افسانہ الف لیلیٰ اقنوم پیش کیا ہے پروردہ خاتم النبیین شوہر زھراء والد حضرات حسنین ان خرافات آراء جیف گذاف گوئیوں سے دور دراز زمین تا عرش معلیٰ فاصلہ جیسا ہے ان کی بدنیتی کے دلائل اعداد وشمار سے باہر ہیں علی امیر المومنین کو قمیص عثمان فدک زہراء کو نائلہ کو کمان بنا کر الوھیت کو مارا ہے

ختم نبوت کو مارا ہے قرآن کو مارا ہے خود ذات علی سے انتقام لیا جس طرح فدائیان اسلام خلفاء راشدین سے انتقام لیا ہے۔کیا یہی سلوک علی سے بھی رکھتے تھے بتائیں نبی کریم کے بعد مرتدین متر ددین کو کس نے کچل دیا اسلام عزیز کے پرچم کو روم وفارس تک کس نے لہرایا فضائل امیر المؤمنین ضرب بقرآن ضرب بمحمد وضرب باسلام۔

[خ:۵۲]

فان الدنیا ادبرت و ادنت بوداع وان الاخرة قد اقبلت و اشرفت باطلاع الا وان الیوم المضمار و غدا السباق و السبقة والغایةالنار افلا تائب من خطیئة قبل منیته الا عامل لنفسه قبل یوم بوسه الا و انکم فی ایام

انعام جنت ہوگا اور بدعمل کا انجام جہنم ہوگا کیا اب بھی کوئی نہیں موت سے پہلے خطاؤں سے توبہ کرلے اور سختی سے پہلے اپنے لئے عمل کرلے یادرکھو کہ تم آج امیدوں کے دنوں میں ہو جس کے پیچھے موت لگی ہوئی ہے خ:۲۸

۴۔اوصیکم عباد الله بالرفض لهذه الدنیا التارکة لکم وان لم تحبو ترکها ،والمبلیة لاجسامکم وان کنتم تحبون تجدیدها،فانما مثلکم و مثلها کسفر سلکو سبیلا فکانهم قد قطعوه

[خ۹۸]

۵۔الا فاذکرو اهادم اللذات،و منغص الشهوات،وقاطع الامنیات،عند المساورة للاعمال القبیحة،واستعینو االله علی اداء واجب حقه، لوگوں کی دنیا'' **لا یترک الناس شیئامن امر دینهم لاستصلاح دنیا هم اِلَّا فتح الله علیهم ما هو أَضرَّ منه ،** جب بھی لوگ دنیا سنوارنے کے لئے دین کی بات کو نظر انداز کردیتے ہیں تو پروردگار عالم اس سے زیادہ نقصان دہ راستے کھول دیتا ہے

''**دار البلاء محفوضة و بالغدر معروفة لا تدوم احوالها و لا یسلم نزالها احوال مختلفة و تارات متصرفة العیش فیها مذموم و الامان منها معدوم وانما اهلها فیها الاعراض مستهدفة ترمیهم بسامها تفنیهم بحمامها و اعلمو عباد الله انکم وما انتم فیه من هذاالدنیا علی سبیل من قد مضی قبلکم ممن کان اطول منکم اعمارا و اعمر دیارا و ابعد اثارااصبحت اصواتهم هامدة ورياحهم راکدة واجسادهم بالیة ودیارهم خالیة و اثارهم**

عافية فاستبدلو ابالقصور المشيدة و النمارق الممهدة الصخور و الاحجار المسندة و القبور اللاطنة التى قد بنى على الخراب فناوها و شيد بالتراب بناوها''

یہ ایک ایسا گھر ہے جو بلاؤں میں گرا ہوا ہے اور اپنی غداری میں مشہور ہے نہ اس کے حالات کو دوام ہے اور نہ اس میں نازل ہونے والودودں کے لئے سلامتی ہے بندگان خدایاد رکھو اس دنیا میں تم اور جو کچھ تمھارے پاس ہے سب کا وہی راستہ ہے جس پر پہلے والے چل چکے ہیں جن کی عمریں تم سے زیادہ طویل اور جن کے علاقے تم سے زیادہ آباد تھے ان کے آثار بھی دور دور تک پھیلے ہوئے تھے لیکن اب ان کی آوازیں دب گئی ہیں ان کی ہوائیں اکھڑ گئی ہیں ان کے جسم بوسیدہ ہو گئے ہیں ان کے مکانات خالی ہو گئے ہیں اور ان کے آثار مٹ چکے ہیں وہ مستحکم قلعوں اور بچھی ہوئی مسندوں کو پتھروں اور چنی ہوئی سلوں اور زمین کے اندر لحد والی قبروں میں تبدیل ہو چکے ہیں جن کے صحنوں کی بنیاد تباہی پر قائم ہے اور جن کی عمارت مٹی سے مضبوط کی گئی ہے

[خ ۲۲۶]

دنیا کی مذمت میں کلمات قصار ۱۳۱

عظم الخالق عندک بغير المخلوق فى عينک، ک:۱۲۹ ،ک:۱۲۶

ق:۱۰۶ من اصلح سريريته اصلح الله علانيته و من عمل لدينه كفاه الله امر دنياه ،و من احسن فيما بينه و بين الله احسن الله ما بينه و بين الناس

جو اپنی باطن کی اصلاح کرے گا پروردگار اس کے ظاہر کو درست کر دیگا اور جو اپنے دین کے لئے عمل کرے گا اللہ اس کی دنیا کے لئے کافی ہو اور جو اپنے اور اللہ کے معاملات کو درست کر لے گا پروردگار اس کے اور دوسرے انسانوں کے معاملات کو بھی ٹھیک کر دیگا،

ق ۴۲۳ يا جابر قوام الدين و الدنيا بأربعة عالم مستعمل علمه ، و جاهل لا يستنكف ان يتعلم و جواد لا يبخل بمعروفه و فقير لا لايبيع آخرته بدنياه فاذا ضيّعَ العالم علمه استنكف الجاهل ان يتعلّم و اذا بخل الغنىّ بمعروفه با ع الفقير آخرته بدنياه ،،

ق ۔۳۷۳،۳۴۹

'ق ۲۶۹'الناس فى الدنيا عاملان عامل عمل فى الدنيا لدنيان قد شغلته دنياه عن اخرته يخشيٰو يأمنه على نفسه فيفنيعُمُرَه فى منفعة غيره : و عامل عمل فى الدنيا لما بعدهافجائه

الذی له من الدنیا نغیر عمل فأحرز حظین معاَو ملک الدارین جمیعا فأصبح وجیها عند الله ا یسأل الله حاجة [شیئا]فیمنعه دنیامیں دوطرح کےعمل کرنے والے پائے جاتے ہیں ایک وہ ہے جودنیامیں دنیاہی کے لئے کام کرتاہےاوراسے دنیانے آخرت سے غافل بنادیاہے وہ اپنے بعدوالوں کےفقر سےخوفزدہ رہتے ہیں اوراپنے بارے میں بالکل مطمئن رہتے ہیں نتیجہ یہ ہوتاہےساری زندگی دوسروں کے لئے فنا کردیتاہےاورایک شخص وہ ہوتاہے جودنیاکے بعدکے لئےعمل کرتاہےاوراسے دنیابغیرعمل کےمل جاتی ہےوہ دنیاآخرت دونوں کوپالیتاہےاوردونوں گھروں کو۔

ق:۸۹ من اصلح ما بینه و بین الله اصلح الله ما بینه و بین الناس من اصلح امر آخرته اصلح الله له امر دنیاه ، ومن کان له من نفسه واعظ کان علیه من الله حافظ، جس نےاپنے اوراللہ کےدرمیان کےمعاملات کی اصلاح کرلی اللہ اس کےاورلوگوں کےدرمیان کی معاملات کی اصلاح کر دےگااورآخرت کےامورکی اصلاح کرلےگااللہ اس کی دنیاکےامورکی اصلاح کردےگااور جواپنےنفس کو نصیحت کرلےگااللہ اس کی حفاظت کاانتظام کردےگا

ق:۵۰۵ ”ما حذا الذی ضعمتون“

کشاف۲۵۲

قارئین کرام سےدست بستہ مخلصانہ مشفقانہ خاضعانہ عرض گذارہوں مکون کونیات کی طرف سےنازل کردہ ایک جامع وکامل تمام زوایااشرف المخلوق سازی پایاجاتاہےہدایات کےمجموعتین ایمانیات وتشریعیات ہیں لہٰذا اس بات کاخیال یاتوجہ رکھیں دین کےمصطلحات قرآن کریم جواللہ کانازل کردہ ہےان مصطلحات جس میں تمام باریکیوں کاخیال رکھاگیاہےاس میں کسی تغیروتبدل کی پیشی کاتصوراس کی طرف سےمبعوث نبی بھی مجازنہیں قرآن کریم میں جن حقائق کوتسلیم کرنےاورخودکواس کےپناہ میں دینےکوایمان کہتے ہیں کلمہ ایمان کسیمو جود محسوس کے لئے استعمال نہیں ہوتاہے بلکہ وہ حقائق ماورائےمحسوسات کے لئے مخصوص ہیں وہ حس تجربے میں نہیں آتے ہیں لیکن دلائل وبراہین کثیرہ قاطعہ سےثابت ہیں ایمانیات کاآغازخالق انسان وخالق کونیات کوتسلیم کرناہےانسان وجن یہ دونوں مخلوقات مکلّف من عنداللہ ہونےکی وجہ سےاللہ سبحانہ تعالیٰ نےسلسلہ انبیاءومرسلین کومبعوث کیاہےکہ انسان کوبتائیں کہ تمام جن وانس اس دنیاسےجانےکےبعدایک اورعالم میں منتقل ہونگے جہاں ان کاحساب لیں گےکہ دنیامیں کیاکرتےتھے ہماری ہدایت پرعمل کرتےتھے یانہیں؟ نہ کرنےوالوں کیلئے

دارسزاء بنام جھنم جحیم بنائی ہے وہاں پھینکیں گے

انسان کی غرض وغایت خلقت سے متعلق ایک سلسلہ آیات میں فرمایا ہے ہم نے آسمان وزمین کو بے مقصد بچگانہ خلق نہیں کیا ہے مثل بچے بنا کے گرا کے جاتا ہے ایک آیت میں فرمایا ہے ہم نے بے مقصد بے ہدف خلق نہیں کیا ہے تو کائنات کے وجود کے علاوہ نظم کائنات بتاتے ہیں خالق کائنات نے کائنات اور انسان کو اعلیٰ وارفع اہداف عالیہ کے لئے خلق کیا ہے وہ ہدف انسان اللہ کے حکم کے مطابق زندگی گزاریں اس کے مخالفین کیلئے آخرت میں دردناک عذاب ہوگا بلکہ انسان مطیع وفرمانبردار تابع دار اور سرکش عاصی اس کی الوھیت وربوبیت کو تسلیم کرنے والوں کو ایک اور عالم میں منتقل کریں یہاں جو انسان اپنی تاریخ میں دیگر انسانوں پر مظالم ڈھاتے ہیں ان کی عدالت نہیں ہوئی ہیں اللہ کی الوھیت کو ماننے والوں پر منکرین اللہ نے مظالم کے پہاڑ گرائے ہیں منکرین اللہ کے علاوہ معین الوہی ناسخین شریعت نے بھی ضعیفوں پر ظلم وتعدی تجاوز کیا ہے اور ان کو ابھی تک عدالت نہیں ملی ہے جنایتکاروں کو سزا نہیں دی کیونکہ یہاں تکلیف ہے عدالت آگے ہوگی کیونکہ زمان ومکان تکلیف عدالت پذیر نہیں عدالت وہاں ہوگی جب تکلیف سے فارغ ہونگے جب تک زندہ ہیں اس کے احکامات کو بجالانا ہے اگر کوئی ایسا دن انسان مؤمن کے لئے نہ ہو تو اس خلقت کا صحیح ہدف نہیں ہونگے نعوذ باللہ لھوولعب ہونگے منکرین اللہ کے علاوہ مدعین اللہ منافقین بن کے اللہ کی الوھیت اور ربوبیت کا منکر بناتے ہیں اور دار آخرت دار جزاء سے روگردانی کرتے ہیں حاضر صفحات قرآن کریم میں انسان اعلی وارفع اھداف کے لئے خلق ہوا ہے مظلوموں کو عدالت ملے گی اس کے لئے قرآن کریم کی بہت سی آیات آئی ہیں ہم حاضر صفحات کو آیات الٰہی سے استناد کر کے پیش کریں گے۔

تعریف قرآن کریم

قرآن کریم کی تعریفات مختلف متعدد زاویات سے کی ہے

۱۔ پہلے مرحلے میں تعریف سادہ عوامی ہے یہ کتاب اللہ کے حکم سے لوح محفوظ سے امین وحی جبرئیل چالیس عام الفیل کے رمضان کے مہینے میں غار حراء میں حضرت محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب پر نازل کی ہے گیارھوں ہجری تک حضرت محمد اللہ کے جوار رحمت حق ۲۳ سال میں مکمل ہوگئی اس کتاب میں اللہ نے جن وانس کو تحدی کیا

سادہ سطحی عشق وشغف رکھنے والوں کے نزدیک قرآن کریم ۴۰ عام الفیل غار حرا میں پہلی بار پہلی پانچ آیات سورہ علق نازل ہوئیں پھر بطرز تنزیل تھوڑا تھوڑا کر کے ۲۳ سال میں مکمل ہوا۔ ۶۱۰ء سے شروع ہو کر ۶۳۲ء تک

مکمل ہوا۔کل ۱۱۴سورے ہیں ۶۲۳۶ آیات ہیں ۷۷۸۴۵ کلمات ہیں ۳۲۳۰۷۳۳ حروف ہیں۔
قرآن کریم کیلئے چندیں اسماء وصفات آئے ہیں مشہور ومعروف ترین اسماء قرآن اور کتاب ہیں جو زیادہ تکرار کے ساتھ آئے ہیں وہ قرآن اور کتاب ہے جو ارفع داسمی میں سے ہے نازل من السماء کتب وصحف میں سے جامع وکامل واضح مبرہن ومتحدی جن وبشر ہے تحدی تنہاء سجع لفظی میں نہیں بقول جن کے لئے قرآن ناگوار دل خراش گزرتا ہے وہ کہتے ہیں کہ تحدی قرآن فصاحت وبلاغت میں ہے جبکہ ایسا نہیں بلکہ قرآن کریم تحدیات کثیرہ رکھتے ہیں اخبار غیبی گذشتہ من لدن خلقت آدم وحواء بلکہ اس سے پہلے خلقت کائنات واخبار آیندہ وبعد از انقضاء عالم سقوط کہکشاں وایجاد عالم وسیع وعریض سزاو جزاء کے بارے میں بطور تفصیل آئی ہے خاص کر آئین سعادت ساز دنیا وآخرت بھی تا قیام قیامت ہر زاویے سے متحدی ہے
دوسری جہت میں اعداء عنود وکنود ولدود عصر نزول قرآن کریم والوں نے کی ہے تعریفات اعداء جھول مجھول وکفور مذموم منفور برائیوں سے بھرے فضائل کرائم سے خالی عاری لوگوں کی تعریف آئیگی
قرآن کریم میں پہلے اعداء مشرکین کے دلوں کو لاحق انواع بغض وعناد کینہ دوزی حسادت کے الفاظ سے قرآن کریم کی اہانت جسارت کی ہے قرآن کریم نے ان کے کلمات کو بیان کیا ہے

مشرکین عصر نزول والوں کی تعریف

پرانے دور کے قصہ کہانیاں ہیں

۱۔اساطیر ﴿ إِنْ هذا إِلَّا أَساطيرُ الْأَوَّلينَ ﴾ انعام:۲۵
﴿ مِثْلَ هذا إِنْ هذا إِلَّا أَساطيرُ الْأَوَّلينَ ﴾ انفال: ۳۱
﴿وَ إِذا قيلَ لَهُمْ ما ذا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قالُوا أَساطيرُ الْأَوَّلين﴾ نحل : ۲۴ ﴿وَ قالُوا أَساطيرُ الْأَوَّلينَ اكْتَتَبَها﴾ فرقان : ۵ ﴿إِذا تُتْلى عَلَيْهِ آياتُنا قالَ أَساطيرُ الْأَوَّلين﴾ سوره قلم : ۱۵ ﴿إِذا تُتْلى عَلَيْهِ آياتُنا قالَ أَساطيرُ الْأَوَّلين﴾ مطففين : ۱۳

۲۔اضغاث احلام ﴿بَلْ قالُوا أَضْغاثُ أَحْلامٍ بَلِ افْتَراه﴾ انبیاء:۵

۳۔جھوٹ تہمت افک

﴿وَ قالُوا ما هذا إِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرى﴾ سباء : ۴۳
﴿ هذا إِفْكٌ قَديمٌ ﴾ احقاف : ۱۱

۴۔سحر جادو ہے

﴿ أَ فَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَ أَنْتُمْ تُبْصِرُونَ﴾ ابنیاء : ۳

﴿ إِنْ هذا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ﴾ سباء : ۴۳

﴿وَ قالُوا إِنْ هذا إِلَّا سِحْرٌ مُبِين﴾ صافات :۱۵

﴿وَ لَمَّا جاءَهُمُ الْحَقُّ قالُوا هذا سِحْر﴾ زخرف :۳۰

﴿وَ إِذا تُتْلى عَلَيْهِمْ آياتُنا بَيِّناتٍ قالَ الَّذينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جاءَهُمْ هذا سِحْرٌ مُبين﴾

احقاف: ۷

﴿وَ يَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ﴾ سورہ قمر : ۲

﴿فَقالَ إِنْ هذا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ﴾ مدثر : ۲۴

﴿قالُوا هذا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴾ صف :۶

۵۔شعر

دور جاہلیت کے مشرکین معاندین اسلام وقرآن کے نزدیک صاحبان مقام ومنزلت کیلئے شعر گوئی نامناسب ناروا عمل گردانتے تھے لہٰذا انہوں نے اللہ رب العزت کے کلام کو شعر بتایا ہے لیکن عصر جاہلیت جدید فضلاء اعلیٰ علماء کے نزدیک بغض دین بغض قرآن خاتم النبیین بعض امیر المومنین کو شاعر بتایا ہے اپنی تفاسیر اور تالیفات میں علی کو بھی شاعر بتایا ہے شعر میں حکمت ہے وماھو بشعر

﴿وَ ما عَلَّمْناهُ الشِّعْرَ وَ ما يَنْبَغي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَ قُرْآنٌ مُبِينٌ﴾یٰس: ۶۹

﴿وَ ما هُوَ بِقَوْلِ شاعِرٍ قَليلاً ما تُؤْمِنُون﴾ حاقة : ۴۰ ، ۴۱

۶۔قول کاھن

﴿وَ لا بِقَوْلِ كاهِنٍ قَليلاً ما تَذَكَّرُون﴾ الحاقة : ۴۰ تا ۴۲

مشرکین عصر رسالت جو بعد میں تسلیم رسالت حضرت محمدؐ ہو گئے نافذ کنندہ احکام قرآن ہو گئے تھے قرب وجوار میں جو یہودی صلیبیوں مجوسیوں سے مسلسل جنگ اور پرچم اسلام لہراتے رہے

اما اعدی عدولدودوالکنو دضداد یان سماوی ضد شرف وکرامت انسانیت محلل نکاح محرمات مائیں بہنیں بیٹیاں اور دیگراں میں تمیز ختم کرنے کے داعیان مجوسیان فارس مقیم عراق کوفہ وبصرہ میں ضد اسلام قیام کر کے خود کو امام

صادق کے اصحاب گردان کرضد اسلام روایات جعل کرتے تھے تمام ابعاد اسلامی از جہات اربعہ قرآن ومحمد کے قیام کردہ حدود کومسمار کیا ہے قرآن ومحمد کو چھوڑ کر اپنے خود ساختہ اہل بیت جعل کر کے ان کو قرآن کے اوپر چڑھایا کبھی حضرت علی کے نام سے کبھی زہرا مرضیہ کے نام سے کبھی حضرات حسنین کے نام سے قرآن ومحمد کی اہانت و جسارت کی ہے حضرت جعفر صادق جو ہر قسم کے اجتماعی وسیاسی علمی ودینی سرگرمیوں سے دور خانہ نشین کو بانی مذہب جعفر صادق گردانے والے چار ہزار شاگرد چار سو کتابوں کے دعوی کا پتلا جل کر خاکستر ہو گیا

شعر گوئی دور جاہلیت میں جہاں اپنی عروج پر پہنچی تھی اس وقت بھی یہ عمل یہ فعل اوباش افراد لفنگوں کا گردانا جاتا تھا لہٰذا مشرکین نے حضرت محمدؐ کو شاعر کہا اللہ نے سورہ یسین :۶۹ میں مشرکین کے اس قول کورد کر کے فرمایا کہ قرآن شعر نہیں ہے اور ہمارے نبی کو شعر گوئی زیب نہیں دیتی ہے نبی کریم نے حضرت علی کو شعر گوئی کی اجازت نہیں دی اس شعر کو علی وزہراء وحسنین کے نام سے مجوس دور آل بویہ کی بدعت چلا رہے ہیں

اگلا مرحلہ ترتیب وجودی کے حوالے سے عصر معاصر کے اعداد ین ودیانت انبیاء مرسلین ومبعوثین من رب العالمین سے مزاحمت ومقاومت جادہ الی اللہ جانے کا راستہ روکنے والے دین کو اباطیل قدیم وجدید سے دھونے والے باطنیہ آتے ہیں باطنیہ وہ گروہ ہے جو الفاظ کلمات استعمال کرتے ہیں وہ مراد ومقصود نہیں ہوتا ہے وہ چھلکا پوست ہے اصل معنی اندر چھپے مراد ومقصود ہے وہ امام شیاطین ابالیس جانتے ہیں اس حوالے سے انھوں نے ایک شخص مجہول ومعدوم لاپتہ کو امام بتایا ہے انھوں نے ترتیب سے قرآن کریم نبی عظیم علی امیر المؤمنین جانثاران وفدایان سابقین اسلام کو نشانہ بنایا ہے سب سے پہلے قرآن کو نشانہ بنانے کی جو منطق پیش کی ہیں وہ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ضبط کئے ہیں پیش کریں گے

اما اعدی عدو عنود وکنود وغشوم قرآن عظیم محزب احزاب ضداد یان ضد فضائل وشرافت سعادت وکرامت ناسخ شریعت غراء قرآن ابطال قرآن ابطال نبوت ورسالت اہانت وجسارت مضحکہ وافسانہ ساز وبازشمۃ صفحات کثیر وقلیل دراحکام قرآنیہ بیان کیے گئے ہیں یہاں ان سطورات میں چند نمونہ پیش کریں گے

۱۔آیات کثیرہ میں امنوا باللہ والیوم الاخرامنو بما انزل الیک وما انزل من قبلک امنوا با الملائکہ سے عدول کر کے کلمۃ اعتقاد لائے تا کہ تمام بت پرستی جاہلیت اولی کو عقائد میں گنا یا جائے چنانچہ ایمان بیوم ایمان بیوم سزاء وجزاء کی جگہ خود ساختہ سزاء وجزاء کا خانہ تھا

۲۔قرآن کریم میں نشان انبیاء کو آیات بتایا ہے ان کی نبوت کو متزلزل کرنے کیلئے سبحانی اور مغنیہ معجزات غیر محدود

لاتعدو لاتحصی بتائے ہیں خوارق العادت کے کارخانے بنائے ہیں یا خلق اللہ کو ہدایت راہ مستقیم سے منحرف کیا ہے

۳۔قرآن میں انبیاء کیلئے اصطفی اجتبی آیا ہے کہیں بھی کلمہ عصمت نہیں آیا ہے عصمت از خطاء نسیان خلاف خلقت انسان ہے انسان مادہ نسیان سے بنا ہے انسان کا بہت چیزوں میں نسیان ہونا اللہ کی نعمت ہے امت میں فتنہ فساد جنجال جاری رکھنے کیلئے یہ کلمہ استعمال کیے ہیں

۴۔ختم نبوت پر آیات کثیرہ آئی ہیں دین اسلام دین آخری قرآن کتاب آخری نبوت آخری ہے نبوت خاتمیت ہے سبحانی نے امامت کو تداوم نبوت بتایا ہے

دوسری تعریف معاندانہ حاقدانہ جائرانہ تعریف ہے جو عرش بریں کو بھی لرزہ براندام کررہیں وہ دشمن عنود لدود غاشمہ وغاشیہ متبکر ومبدع مذاہب فواسد دشمن ادیان بالخصوص قرآن واسلام حضرت محمد کے علاوہ آپ سے وابستہ جان بکف اوامرونواہی کیلئے لسان لبیک برلب سے مختلف متنوع کسی سے الفاظ غلاظت کسی علیہ اسلام معائب نقائص گھڑنے والے ہیں جو قرآن کریم کے اور حضرت محمد اور آپ کے یاران وشیدایان شاغفین و عاشقین کے دل کلیجہ کباب کرنے والے اساسیات اسلام سے کینہ حسد کرنے والے ایتام مذاہب کے سر پرست باطنیہ ہیں قرآن اور حضرت محمد کے مدفون عشائر وقبائل کو دوبارہ زندہ کر کے ہر ایک حلیہ دار بنی ہاشم کو اٹھائے تھے امثال منذر بن جارود جابر بن جعفی مغیرہ عجلی ابی الخطاب اسدی میمون دیصانی اوران کے فرزند عبد اللہ دیصانی ارادہ جدی عزم راسخ کئے تھے کلی طور پر دین کو سرے سے تہہ وبالا یمین وشمال ہوا میں اڑانے کا عزم و ارادہ جدی رکھتے تھے

بطولات المعاصر باطنیہ

آقای جواد مغنیہ جعفر سبحانی رے شہری کاظم زادہ سید جعفر عاملی لبنانی نے اساسیات باطنیہ کے استحکام کی خاطر اساس قرآن ومحمد کو جہاں موقع محل ملا مشکوک مخدوش کرنے کی بھرپور کوشش کی۔آقای عارف حسینی نے کہا عورت سربراہ بن سکتی ہے۔آقای ساجد نے کہا داڑھی والوں کو حکومت بنانے نہیں دی۔

بلتستان کے مقدس نما علماء نے آقای شیخ محمد غروی پر کیمونسٹوں کی رکنیت میں شامل ہونا واجب ہے

آقای مودودی نے ضیاء الحق کی اسلامی حکومت کے مقابل میں بین الاقوامی خواتین کی نمائندہ فاطمہ جناح عورت کی حمایت کے علاوہ الحادیوں صلبیوں سے اتحاد یکجہتی کی حمایت کی تھی

ابوالحسن ندوی عالمی شہرت رکھنے والے نے شام میں منعقدہ کانفرنس میں کہا تھا میں پاکستان بننے کے خلاف تھا پھر دیوبند علماء کی نمائندگی کرتا ہوں مزید کہا کہ میں ہندوستان کی نمائندگی کرتا ہوں
علمائے نجف وایران نے مسلمانوں کی بجائے الحادیوں کا ساتھ دینے کا کہا۔مولانا فضل الرحمٰن کی جماعت عمر بھر الحادیوں سے اتحاد میں رہے۔علما بلتستان ہمیشہ الحادیوں کے اتحادی رہنے کے علاوہ ان کی کامیابی کیلئے دعاگوں رہے۔مولانا قاضی حسین جماعت اسلامی کے سربراہ ہمیشہ جلسوں میں الحادیوں کے ساتھ ہوتے تھے
[لا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ يُوادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ لَوْ كانُوا آباءَهُمْ أَوْ أَبْناءَهُمْ أَوْ إِخْوانَهُمْ أَوْ عَشيرَتَهُمْ أُولئِكَ كَتَبَ في‏ قُلُوبِهِمُ الْإيمانَ وَ أَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْري مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ أُولئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ] مجادلہ:۲۲
فارس المعارک المعاصر الباطنیہ آقای سبحانی اصول مسلمات القرآن کریم کے خلاف معاندانہ شخصیت تھے
۱۔نبوت محمد دین محمد کتاب محمد قرآن کریم سب سے آخری کتاب ہے لا نبی بعدی ﴿ما كانَ مُحَمَّدٌ أَبا أَحَدٍ مِنْ رِجالِكُمْ وَ لكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَ خاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾ محمد کے بعد اور کوئی نبی نہیں ہوگا حجت آپ پر ختم ہے نسا:۶۵ قرآن کے بعد کتاب دین اسلام کے بعد کوئی دین نہیں لیکن امامت تداوم نبوت ہے ایسی نبوت تاریخ انبیاء میں نہیں دیکھی کہ ایک دن ابلاغ من اللہ کیا ہو۔تنقیص نبوت میں نبی کریم مصلحت زمان کچھ ہدایت چھوڑی وہ امامت انجام دیں گے
نبی کریم امی نہیں تھے اس کی تائید میں کہتے ہیں کہ آپ تاجر تھے آپ پہلے ان کی تجارت ثابت کریں بالفرض اگر تجارت کرتے تھے تو پھر بھی کروڑوں لاکھوں کی تجارت نہیں تھی ہزاروں کے حساب سے ہوگی نیز کہتے ہیں کہ اسلام تلوار سے نہیں پھیلا کیا بدر احد خیبر احزاب شام تبوک کی فتح کیلئے پٹاخے لے گئے تھے پھر تاکہ دشمن ثابت کر سکے قرآن تالیف محمد ہے
نبی کریم نے کوئی موقع محل نہیں چھوڑا کہ علی کو اپنے بعد جانشین بنائیں گویا حضرت محمد خاندانی اقتدار کیلئے حریص اقتدار تھے

مستشرقین

اعدی عدوء لدود عنود دوکنود سوم قرآن عظیم مستشرقین ہیں ہم پہلے خود مستشرقین کا تعارف پیش کرتے ہیں مستشرقین

کون ہیں معنی ومفہوم اوراس کی تاریخ بدایت وتاسیس معلوم کریں
معنی استشراق یعنی مغرب زمین والوں کی توجہات مشرق زمین کی طرف مرکوز کریں اس پر تحقیق کرنے کے بعداقدامات کریں استشراق کلمہ شرق سے ماخوذ ہے یالاطینی زبان سے لیاہےاس کامعنی یہ ہے کہ علم ومعرفت ارشادوہدایت میں یہ کلمہ انتخاب کرنے والوں کو مستشرقین کہتے ہیں مستشرقین کیا اہداف ومقاصد رکھتے تھے
اصحاب وارباب مستشرقین نے استشراق کے تین مراحل بتائے ہیں
۱۔مرحلہ اول استشراق ابتدائے عصر نہضت علمیہ غرب غیر منظّم غیر اجتماعی انفرادی طور پر شروع کیا ہے
۲۔دوسرادورعصر نہضت سے اٹھارہویں صدی تک دور عقلانیہ نورانیہ غرب ہے
۳۔انیسویں صدی سے الی عصر معاصر تک جامع شامل اہداف کثیرہ تصلیب امت مسلمہ استعمارگری تمزیق تفریق مسلمین عربی زبان پر تسلط کامل بہت سی شخصیات کو غرب گراء بنائیں
یہ بھی ایک حقیقت ناصعہ قاطعہ کلمہ رہاہے مغربی دانشمندان علماء نے مسیحی ہوتے ہوئے اعمی البصر کے بعد اعمی القلب والوں کو غلط ٹھہرایا نیز بہت سے مسیحی بطفیل قرآن کریم مسلمان ہوگئے ہیں اس سلسلے میں بھی ہمارے پاس مواد بقدر کفاف موجود ہے
مستشرقین ان لوگوں کو کہتے ہیں جنھوں نے اپنی علم وفکر کا نصب العین بالعموم مشرق زمین بالخصوص مشرق اسلامی پر مرکوز کیا ہے مستشرقین کے بارے میں بہت سے مصادر ہماری دسترس میں موجود کتابوں میں آیا ہے
استشراق کے بارے میں لکھنے والوں میں اختلاف ہے کہ استشراق کب اور کہاں سے شروع ہوااس سلسلے میں اقوال مضطرب ہیں بعض کا کہنا ہے استشراق تقریبا فتوحات اسلامیہ بر صلیبین کے دور میں وجود میں آیا فرانس اور مسلمانوں کی جنگ کے دوران میں جہاں بہت سے ممالک مسیحی دین اسلام میں داخل ہوئے تھے جیسے مصر سوریہ شمال افریقہ مسلمانوں نے فتح کی تھی وہ مسیحیوں کی عقیدہ تثلیث صلبیت جوکہ اساس وعماد دین مسیحی ہے اس حوالے سے تاریخ تاسیس استشراق دسویں میلادی کو جاتی ہےاس کے بعد بارہویں میلادی اور تیرہویں کے دوران ہوئی ہے جہاں سے جنگ دوسوسال تک چلی دس سوستانوے سے بارہ سو پچانوے تک تقریبا استشراق کا آغاز تیرہویں میلادی سے شروع ہواہے بعض نے کہا استشراق ساتھویں ہجری سے شروع ہوا ساتھویں ہجری اور تیرہویں میلادی کو جب صلیبیوں اور مسلمانوں میں جنگ تیز ہوگئی بعض نے کہاہے دقیق تاریخ کا تعین مشکل ہے اندلس میں حکومت اسلامی مستقر ہونے کے بعد بہت سے راہبان غربی اندلس کے مدرسے میں پڑھے وہاں

پڑھ کے فارغ ہونے کے بعد مغرب والے وہاں سے مشرق زمین کی حالت جاننے کے لئے متوجہ ہوئے بعض نے کہاہے انیسویں سے شروع ہوئی ہے مستشرقین کا مشرق اسلامی کی طرف توجہ مرکوز کرنے کے بعد بہت سے اسباب وعلل ذکر کرتے ہیں لیکن ان کی زیادہ تر توجہ قرآن کریم رہی مسلمانوں کا قرآن کریم پر ایمان غیر متزلزل بہت گہرا اور عمیق ہے ستارہویں صدی میں قسیس المانی قرآن کریم کو لغت عربی میں لکھا اس کے مقدمے میں لکھا ہے کہ ہم قرآن کے بارے میں دقیق معارف حاصل کریں اگر ہم مسلمانوں کے ساتھ جدیت کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں قرآن کو جاننا ضروری ہوگا یہاں تک یورپ کے ہر ملک میں قرآن کریم کے ترجمے کا سلسلہ چلتا رہا ان میں ترجمہ انگریزی جو کہ اٹھارہویں صدی میں ہوگیا تھا مستشرقین نے بہت کتابیں حاصل کئی تھیں

بعض باحثین استشراق کا کہنا ہے اس کی بدایت شام واردن کے نزدیک واقع حکومت بزطینی التابع امپراطور روم کو نبی کریم کو ایک شخص سفیر حامل رسالت اسلام بھیجا تھا جسے وہاں کے حاکم نے قتل کیا تھا جس پر نبی کریم نے ایک لشکر سراپا زیر قیادت زید بن حارث جعفر طیار عبداللہ بھیجا تھا تینوں قتل ہونے کے بعد لشکر عقب نشین کر کے واپس مدینہ آیا

بعض دیگر نے اظہار نظر کر کے کہا ہے تصادم وتعارض بین المسلمین والصلبین شام میں یوحنا مسیحی فلسفی ہشام بن حکم عبدالملک کے دور میں یوحنا دمشقی کے نام حکومت وقت کے اعلیٰ عہدے پر تھے وہ شام میں موجود مسیحوں کو مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے سوالات بنا کر دیتے تھے تفضیل حضرت عیسیٰ پر حضرت محمد پر مناظرہ ومجادلہ سکھاتے تھے کبھی کبھی بعض مسلمان ہونے کا اعلان کر کے لوگوں سے قریب ہو کر گمراہ کرتے تھے پھر دوبارہ اپنے مذہب کی طرف برگشت کرتے تھے اسی یوحنا دمشقی نے حضرت محمد اور حضرت عیسیٰ میں افضل وبرتری کا مسئلہ اٹھایا ہوا تھا یہیں سے قرآن خالق یا مخلوق ایک فتنہ برپا کیا تھا جس کی سرپرستی مامون الرشید کر رہے تھے

مستشرقین کی تمام تر کاوشوں کا مرکزی محور توجہات اس طرح نظر آتے ہیں

۱۔ادعا کریں کہ قرآن کریم کتاب وحی نہیں بلکہ کاوش فعل بشری ہے

۲۔اسلام دین سماوی نہیں بلکہ مخلوط از دین یہود ومسیحی ہے

۳۔حضرت محمد کا ابتداء میں نماز میں بیت المقدس کی طرف رخ کرنا ارضاء یہود تھا

۴۔حضرت محمد ایک مدت تک بعض یہود ونصاریٰ سے تعلقات رکھتے تھے یہاں سے انہوں نے بعض اسالیب

گفتگوکا طریقہ کار سیکھا

انتاجات المستشرقین

یہ ایک حقیقت نا قابل تردید دین اسلام کے خلاف تمام مستشرقین مغرب کے انتاجات کیا اور کیسے ہونے چاہیے کتب مستشرقین میں آیا ہے سب سے پہلے دائرۃ المعارف اسلامیہ ۱۹۳۸ میں پہلی بار انگریزی میں چھپایا جو بعد میں عربی میں بھی ترجمہ ہوا اسی کتاب کے صفحے ۹۹ پر لکھتے ہیں القرآن کریم ھو کتاب اسلام الاول الذی تقوم علی بیان عقائد دین الاسلامی وشریعتہ وینبثق منہ الاخلاق الاسلام وادابۃ فاذا ثبت انہ وحی اللہ الذی لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ فان الایمان بہ یصبح امر لا بد منہ پھر لکھتے ہیں مخالفین اس اعتقاد کے خلاف ہیں یہ مشکوک ہے چنانچہ عصر نزول قرآن میں مشرکین نے کہا تھا پھر لکھتے ہیں اما خود محمد حقیقت اس کتاب کا مولف ہونا جائے گفتگو نہیں۔

سب سے پہلے جریر راھب جس نے اندلس میں قائم درسگاہ میں طلب علم کے لئے داخل ہوئے وہاں سے فارغ ہونے کے بعد ۹۹۹ میلادی کوانہیں حبر اعظم بابا منتخب کیا انھوں نے مغرب کے ہر ملک میں ایک شعبہ درسگاہ اشراقی کے نام سے تأسیس کی اور عربی زبان کو پڑھا اور خصوصی توجہ قرآن کریم کی طرف مرکوز کیا قرآن پر ایمان لانے کے لئے نہیں تھا نہ غرض معارف قرآن کا حصول تھا بلکہ مسلمانوں سے اسلام قرآن محمد سے جنگ لڑنے ان کے زعم میں نقائص معائب نکالنا یا بنانا تھا چنانچہ یورپ میں پچاس ہزار قرآن چھاپ کئے مختصر عرصے کے بعد سب کو آگ لگائی مستشرقین اور باطنیہ میں کمال تعاون پایا جاتا ہے اٹھارہ سو اناسی میلادی کو برلن میں مستشرقین دیدلیسی نے آٹھ جلد کتاب باطنیہ کے بارے میں لکھی اخوان صفا وخلان وفا کے نام سے چھاپا مستشرقین کی توجہ ضد اسلام پر مرکوز کی تھی۔ان کی تأسی قربات سے ہی اٹھارہ سو اناسی کو مستشرق المانی نے اخوان صفا کے رسائل کو چھپایا اٹھارہ سو ترانوے میں مستشرقین نے اسلام کے خلاف خصوصی طور پر قرآن کریم اور نبی کریم کے خلاف مہم چلایا اگر آج ہم کہیں علم ضد دین ہے تو غلط نہیں ہوگا تاریخ اسلام میں دین کے خلاف جنگ لڑنے والے یہی باطنیہ اور مستشرقین ہیں مستشرقین نے قرآن کریم اور نبی کریم کے بارے میں کیا کہا ہے اور لکھا ہے وہ پیش کریں گے

علم ومعرفت کیلئے نہیں بلکہ مشرق زمین کی ثروت دولت سیاسی واقتصادی مسلمانوں کی فکر سوچ سے مقابلہ ہے جو مشرقی زمین کو خاص کر اسلامی خطے کو مختلف زاویہ سے زیر مطالعہ لائے

مستشرقین

کتاب الاستشراق دراسات اسلامیہ قرآنیہ والحدیثیہ دکتور عبدالقہار داود عبداللہ العانی استاد جامعہ اسلامیہ عالمیہ مالیزیا ص۶۰ قرآن کے تعارف میں غوستاف لوبون کہتے ہیں قرآن مسلمین کی مقدس کتاب ہے اور دستور دینی و مدنی سیاسی کتاب ہے یہ کتاب مقدس باینکہ نازل من اللہ علی محمد کہتے ہیں آپس میں بے ربط بلکہ بے ترتیب ہے سیاق وسباق کا خیال نہیں رکھا ہے جب دیکھتے ہیں اس کتاب کی تألیف مقتضیات زمان کے مطابق ہوا ہے کہتے ہیں جب محمد کو کوئی مشکل پیش آیا تو جبرئیل نے نئی وحی لایا اس مشکلے کی حل کے لئے اس کو قرآن میں جمع کیا قرآن کی آخری جمع آپ کے وفات کے بعد ہوئی کہا اس میں ۱۱۴ سورے ہیں ہر سورہ چندین آیات پر مشتمل ہیں محمد ہمیشہ اس میں اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں عربوں کا دعوی ہے قرآن فصیح ترین کتاب ہے جو دنیا نے پہچانی ہے اس میں بھی مبالغہ ہے ہم اس بات کا اعتراف بھی کرتے ہیں بعض آیات میں اچھا ربط نظر آتا ہے اس جیسا ربط کسی اور کتاب میں نظر نہیں آتا ہے کائنات کے بارے میں فلسفی نقطہ نظر جو قرآن میں ہے وہ اس سے پہلے نازل دو کتابوں میں پائے جاتے ہیں ہر موضوع کے لئے آیت قرآن سے استناد کیا ہے جبکہ رعد: ۳۸ بقرہ: ۲ شعراء: ۱۶۶ عبس ۱۱ تا ۱۶ میں آیا ہے اللہ کے بارے میں قرآن میں اللہ کا تصور ایک ہے گرچہ اللہ قرآن اللہ تورات کی بنسبت شدید انتقام گر ہے جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے کسی کو سوال کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے قرآن میں خلقت آسمان وزمین کے بارے میں کہتے ہیں یہ چھے دن میں مکمل ہوا ہے آدم جنت سے ھبوط آدم یوم حساب یہ تورات سے لیا ہے غوستا لوبون ایک ایسی وھم وگمان میں پھنس گئے ہیں جبکہ قرآن کل یا بعض تورات وانجیل سے لی ہے جس بات کو تسلیم کرنا چاہئے قرآن کریم نے انس وجن کو تحدی بمثل کیا ہے کہ ﴿قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هذَا الْقُرْآنِ لا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَ لَوْ كانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهيرا﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اگر انس وجن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ اس کا مثل لے آئیں تو بھی نہیں لا سکتے چاہے سب ایک دوسرے کے مددگار اور پشت پناہ ہی کیوں نہ ہو جائیں

اسراء: ۸۸ میں آیا ہے قرآن میں معارف نظام قصہ سے غیب پایا جاتا ہے جو گزشتہ کتابوں میں نہیں ہے

قرآن میں قرآن

﴿شَهْرُ رَمَضانَ الَّذي أُنْزِلَ فيهِ الْقُرْآنُ﴾ بقرہ: ۱۸۵ ﴿أَ فَلا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ﴾ نساء: ۸۲ ﴿وَ إِنْ تَسْئَلُوا عَنْها حينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُم﴾ مائدہ: ۱۰۱ ﴿وَ أُوحِيَ إِلَيَّ هذَا الْقُرْآنُ﴾

انعام : ۱۹ ﴿وَ إذا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاستَمِعُوا لَهُ﴾ اعراف : ۲۰۴ ﴿وَعْداً عَلَيْهِ حَقًّا فِی التَّوْراةِ وَ الْإِنْجيلِ وَ الْقُرْآنِ﴾ توبه : ۱۱۱ ﴿قالَ الَّذينَ لا يَرْجُونَ لِقاءنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هذا﴾ يونس : ۱۵ ﴿وَ ما كانَ هذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرى مِنْ دُونِ اللَّهِ﴾ يونس : ۳۷ ﴿وَ ما تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ﴾ يونس: ۶۱ ﴿فَإِذا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ﴾ نحل : ۹۸

موت کے لئے کتاب نزھۃ الاعین ابن جوزی ص ۴۷ سات معنی ذکر کیا ہے

۱۔نفس موت

﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ عمران:۱۸۵﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنَّهُمْ مَيِّتُونَ﴾ زمر:۳۰﴿قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّه مُلاقِيْكُمْ﴾ جمعہ:۸

۲۔النطفہ

﴿وَ كُنْتُمْ أَمْواتاً فَأَحْياكُمْ ثُمَّ يُميتُكُمْ﴾ بقره :۲۸

۳۔ضلال﴿أَ وَ مَنْ كانَ مَيْتاً فَأَحْيَيْناه وَ جَعَلْنا لَهُ نُوراً﴾ انعام:۱۲۲﴿وَ ما أَنْتَ بِهادِی الْعُمْيِ عَنْ ضَلالَتِهِمْ نمل:۸۰

۴۔جذب ﴿﴾اعراف :۵۷ ،﴿وَ اللَّهُ الَّذی أَرْسَلَ الرِّياحَ فَتُثيرُ سَحاباً فَسُقْناهُ إِلى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها كَذلِكَ النُّشُور﴾ فاطر :۹ زخرف :۱۱

۵۔حرب﴿وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ﴾عمران :۱۴۳

۶۔جماد ﴿أَمْواتٌ غَيْرُ أَحْياءٍ وَ ما يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ﴾ نحل: ۲۱

۷.﴿وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ﴾ عمران :۲۷

الموت طاعون﴿أَ لَمْ تَرَ إِلَى الَّذينَ خَرَجُوا مِنْ دِيارِهِمْ وَ هُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْياهُمْ﴾ بقره :۲۴۳

ذھاب روح﴿ثُمَّ بَعَثْناكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُون﴾بقرہ:۵۶،﴿كُلُّ نَفْسٍ ذائِقَةُ الْمَوْتِ﴾عمران:۱۸۵

موت:عمران:۱۸۵﴿كُلُّ نَفْسٍ ذائِقَةُ الْمَوْتِ﴾

۶۔موت قحط جدب روم۔

﴿وَ اللَّهُ الَّذی أَرْسَلَ الرِّیاحَ فَتُثیرُ سَحاباً فَسُقْناهُ إِلى‏ بَلَدٍ مَیِّتٍ فَأَحْیَیْنا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها كَذلِكَ النُّشُورُ﴾ فاطر: ۹

انسان نطفہ سے، نطفہ غذا سے، انڈہ سے چوزہ سے انڈہ انڈے سے حیات مردے سے زندہ، زندہ سے مردے پیدا کرنے والا۔

کتاب محاضرات ادباء والملوک تالیف راغب اصفہانی ج۴ص۱۳۹ کوئی انسان نہیں جانتا ہے کہ کب اس کا اجل آئے گا کس زمین پر مریں گے قیامت میں اس کا حشر کیا ہوگا کہاں مرے گا ہر انسان کی موت کا وقت جگہ معین ہوئی ہے کوئی انسان نہیں مرتا جب تک اللہ اذن نہ دے دیں عمران: ۱۴۵ ﴿وَ ما كانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلاَّ بِإِذْنِ اللَّهِ كِتاباً مُؤَجَّلاً﴾ کوئی بھی نفس پروردگار کے اذن بغیر نہیں مرتا ہے انسان کی موت کی مثال انسان کو آنے والے خواب جیسی ہے برے لوگوں کے لئے سکرات موت آتی ہے کافروں کے لئے ظالمین کے لئے بہت گراں ہے انعام: ۹۳ ﴿إِذِ الظَّالِمُونَ فی‏ غَمَراتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلائِكَةُ باسِطُوا أَیْدیهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذابَ الْهُونِ﴾ ظالم موت کی سختیوں میں ہیں اور ملائکہ اپنے ہاتھ بڑھائے ہوئے آواز دے رہے ہیں کہ اب اپنی جان نکال دو کہ آج تمہارے جھوٹے بیانات اور الزامات کا عذاب دیا جائے گا ان کی روح نکلنے میں بہت شدت آتی ہے عذاب ناگوار ہے انفال: ۵۰ ﴿وَ لَوْ تَرى‏ إِذْ یَتَوَفَّى الَّذینَ كَفَرُوا الْمَلائِكَةُ یَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَ أَدْبارَهُمْ وَ ذُوقُوا عَذابَ الْحَریقِ﴾ کاش تم دیکھتے کہ جب فرشتے ان کی جان نکال رہے ہوتے اور ان کے منہ اور پیٹھ پر مارتے جاتے ہیں کہ انسان عاصی گناہ گار کی جب موت آتی ہے تو روح نکلنے کے بعد کہتا ہے مجھے بدن میں واپس کریں شاید میں گزشتہ دور کے چھوڑے عمل صالح انجام دے دوں مؤمنون: ۱۰۰ کافرین کے لئے نزع روح بہت تکلیف دہ ہوتی ہے نحل: ۲۸ ﴿الَّذینَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ ظالِمی أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ ما كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ﴾ جنہیں ملائکہ اس عالم میں اٹھاتے ہیں کہ وہ اپنے نفس کے ظالم ہوتے ہیں تو اس وقت اطاعت کی پیشکش کرتے ہیں کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے

۱۔احوال مؤمنین ﴿الَّذینَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ طَیِّبینَ یَقُولُونَ سَلامٌ عَلَیْكُم﴾ نحل: ۳۲ ﴿إِنَّ الَّذینَ قالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلائِكَةُ أَلاَّ تَخافُوا وَ لا تَحْزَنُوا﴾ فصلت: ۳۰ ﴿یا

أَيَّتُهَا النَّفُسُ الْمُطْمَئِنَّة • وَ ادْخُلى جَنَّتى ﴾فجر:۲۷،۳۰

۲۔احوال کافرین ﴿وَ لَوْ ترى إِذِ الظّالِمُونَ فى غَمَراتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلائِكَةُ باسِطُوا أَيْديهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذابَ الْهُونِ ﴾انعام:۹۳﴿حَتَّى إِذا جاءَتْهُمْ رُسُلُنا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قالُوا أَيْنَ ما كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّهِ﴾اعراف:۳۷﴿وَ لَوْ ترى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذينَ كَفَرُوا الْمَلائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَ أَدْبارَهُم﴾انفال:۵۰﴿الَّذينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ ظالِمى أَنْفُسِهِم﴾نحل:۲۸﴿يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلائِكَةَ لا بُشْرى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمين﴾فرقان:۲۲

اجل مقدر محدود ہے

ہر انسان کی موت کی تاریخ معین ہے اس میں تقدیم وتاخیر کی کوئی گنجائش نہیں یہ جو کہتے ہیں طول عمر کیلئے دعا کرو یہ دعا قبول نہیں ہوتی اسی طرح جلدی موت آنے کی دعا کرو یہ بھی قبول نہیں ہوتی ایکسیڈنٹ سے موت ہو تو یہی اس کی موت کا دن تھے جل جائے روح نفس سے نکلے جوانی میں مرے بڑھاپے میں مرے بچپنے میں مرے موت کا وقت معین ہے تقدیم وتاخیر نہیں ہے اس سلسلے میں مندرجہ ذیل آیات قرآن ملاحظہ فرمائیں

﴿وَما كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا ﴾ عمران : ۱۵۴ ﴿ يَقُولُونَ لَوْ كانَ لَنا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ما قُتِلْنا هاهُنا﴾اعراف : ۳۴ ﴿وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذا جاءَ أَجَلُهُمْ لا يَسْتَأْخِرُونَ ساعَةً وَ لا يَسْتَقْدِمُون ﴾ يونس : ۴۹ ﴿ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذا جاءَ أَجَلُهُمْ فَلا يَسْتَأْخِرُونَ ساعَةً وَ لا يَسْتَقْدِمُون﴾حجر : ۵ ﴿ما تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَها وَ ما يَسْتَأْخِرُونَ ﴾ نحل : ۶۱ ﴿ فَإِذا جاءَ أَجَلُهُمْ لا يَسْتَأْخِرُونَ ساعَةً وَ لا يَسْتَقْدِمُون ﴾ مومنون:۴۳ ﴿ما تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَها وَ ما يَسْتَأْخِرُون ﴾فاطر : ۱۱ ﴿وَ ما يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَ لا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فى كِتابٍ﴾ منافقون : ۱۱ ﴿وَ لَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْساً إِذا جاءَ أَجَلُها﴾ نوح ۴ ﴿إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذا جاءَ لا يُؤَخَّر﴾ نحل : ۳۲

﴿ ثُمَّ قَضى أَجَلاً وَ أَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَه﴾ انعام: ۲ ﴿أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ﴾انعام: ۶۰، ﴿وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ﴾ اعراف: ۳۴ ﴿لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذا جاءَ أَجَلُهُمْ فَلا يَسْتَأْخِرُونَ ساعَةً وَ لا يَسْتَقْدِمُونَ﴾ يونس: ۴۹

﴿ إِلى أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذا جاءَ لا يُؤَخَّر﴾ نوح: ۴ ﴿ إِلى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ هود: ۳

﴿إِلى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ ۱۰۴ ﴿وَ ما نُؤَخِّرُهُ إِلاَّ لِأَجَلٍ مَعْدُودٍ﴾

حیات دنیا حیات نوم جیسی ہے غافل از آخرت کی بنسبت جب انسان مرجاتا ہے تو حقائق اس کے لئے کشف ہوتے ہیں چنانچہ قرآن کریم میں موت کو نیند سے تشبیہ دی ہے ﴿أَنَّ اللَّهَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها﴾ الحدید :۱۷ انسان متعدد مختلف عادی طبیعی، خودکشی، تصادفی، انتحاری، فی سبیل اللہ، فی سبیل شیطان یہ سب مظاہر موت ہے حقیقت اور واقعیت میں سب اپنی اجل مقدر سے مرتے ہیں حیات ختم ہوگی موت آئیگی موت ایک امر وجودی حقیقی ہے جس طرح حیات ایک امر وجودی ہے سورہ ملک میں آیا ہے ﴿الَّذی خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَياةَ﴾ جس طرح اللہ نے حیات کو خلق کیا ہے موت کو بھی اللہ نے خلق کیا ہے موت ایک حقیقت واقعی وخارجی ہے حیات یعنی روح انسان کے اندر داخل ہونے سے وہ حیی ہوتا ہے جب نکل جاتا ہے تو اسے موت کہتے ہیں یعنی جسم بغیر روح ہوتا ہے لہٰذا موت عدم حیات نہیں ہے جیسا کہ ایمان بآخرت نہ رکھنے والے گمان کرتے ہیں بلکہ موت ایک عمل ایجادی ہے ایک حقیقت ناصعہ ساطعہ ہونے کی دلیل یہ ہے خلقتِ موت کو خلقتِ حیات پر مقدم رکھا ہے، ہم سمجھتے تھے پہلے حیات خلق ہوئی ہے موت فقد حیات کا نام ہے ایسا نہیں تھا پہلے موت خلق ہوتی ہے اور اس کے بعد حیات ہوتی ہے انسان مرنے کے بعد بھی زندہ ہے مرتا نہیں جیسا کہ مؤمنون: ۱۰۰ میں آیا ہے روح عالم برزخ جاتی ہے

موت انتہاء دنیا ابتداء آخرت ہے قابضین ارواح سرپرست عزرائیل ہے۔ ﴿تبارَکَ الَّذی بِیَدِهِ الْمُلْک﴾ ملک : ۱ جسم میں روح داخل ہونے سے انسان اشرف المخلوقات بنتا ہے روح نکلنے کے بعد جسم متعفن ہوتا ہے۔ عزیز ترین شخص باپ بیٹا یا زوجہ کی کوشش ہوتی ہے انھیں جلدی دفنائیں لیکن روح حسب قرآن کریم عالم برزخ جاتی ہے، لیکن باطنیہ مردہ جسم سے کہتے ہیں ''اسمع افهم یا فلان'' جبکہ قرآن نے فرمایا ہے ﴿إِنَّکَ لا تُسْمِعُ الْمَوْتی﴾ نمل: ۸۰ انسانوں سے متعلق علوم میں وسیع وعریض ارفع وافضل گردانے جاتے ہیں۔

ہردن نئے اکتشافات ہورہے ہیں بہت سی معلومات حاصل کی گئیں اور اس پر لکھی گئی کتب سے کتاب خانے بھر گئے لیکن روح کو پکڑ کر اسے روک نہیں سکے لیکن حقیقت انسان کے بارے میں تحقیق کرنے والے نے اپنی تحقیقی کتاب کا نام ''انسان ذلک المجهول'' رکھا ہے۔

ہرانسان چاہے وہ مادرزاد نابینا بھی ہو اسکی اپنی دنیا ہے وہ آنکھ سے نہ دیکھے لیکن حواس سے دیکھتا ہے۔

دنیاوآخرت دونوں مخلوق اللہ ہیں، اللہ سبحانہ کو دونوں کی خلقت میں کوئی فرق نہیں پڑا ہے خلقت محمدؐ اور خلقت کافر

میں فرق نہیں پڑا ہے خلقت جہنم اور جنت میں فرق نہیں پڑا ہے۔
۲۔ایک نے اللہ کی اطاعت فرمانبرداری کی دوسرے نے نافرمانی بغاوت کی دونوں تکوینی وتسخیری میں برابر ہیں۔
۳۔وہ خالق ہے اس نے دنیا کومحدود مدت کیلئے خلق کیا ہے، دوسرے کو غیر محدود دوام و بقاء کیلئے خلق کیا ہے۔
۴۔ایک کو دار تکلیف دوسرے کو دار جزاء سزاء کیلئے خلق کیا ہے۔
صاحب مقائیس اللغۃ نے لکھا ہے میم ،واو ،تاء اصل واحد یدل علی ذهاب القوۃ نا میة الموت خلاف الحيات و فی الاصطلاح مفارقة الروح البدن غزالی نے مفارقۃ روح از بدن کا معنی انقطاع تصرف روح از جسد کہا ہے موت کے علاوہ سام حمام حبس ردی ھلاک شکل وفات فلل بھی کہتے ہیں کتاب موسوعہ عربیہ عالمیۃ ج ۲۴ص ۳۶۸ پر لکھتے ہیں روح بدن سے نکلنے کے بعد حیات برزخیۃ میں منتقل ہوتے ہیں حیات دائمی حیات قیامت ہے روح بدن سے نکلنے سے حیات آخرت شروع ہوتی ہے مخلوقات میں صرف انسان واحد مخلوق ہے کہ احساس موت کرتے ہیں بعض نے موت کی اقسام بتائی ہیں موت حقیقی طبیعی ،موت تصادفی ،موت خودکشی ،موت قتل ،موت طوالت مرض ،موت غرق دریا ،موت آتش سوزی ،موت جنگی لیکن قرآن کریم میں سب کی برگشت ایک بتائی ہے اس کو اجل مسمی کہا ہے ﴿وَ هُوَ الَّذی يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ﴾ انعام:۶۰ زمر:۴۲ ﴿اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حينَ مَوْتِها وَ الَّتی لَمْ تَمُتْ فی مَنامِها فَيُمْسِكُ الَّتی قَضى‏ عَلَيْهَا الْمَوْتَ﴾ ابراہیم:۱۷ ﴿وَ يَأْتيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكانٍ وَ ما هُوَ بِمَيِّتٍ وَ مِنْ وَرائِهِ عَذابٌ غَليظٌ﴾ عمران:۵ ۱۸ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذائِقَةُ الْمَوْتِ﴾ انبیاء:۳۵
دنیا میں کوئی انسان نہیں جس کو موت لاحق نہ ہو جیسا کہ قرآن میں آیا ہے ﴿وَ ما جَعَلْنا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ﴾ انبیاء:۳۴ یہ جو کہانیاں باطنیہ و بناتھا نے گھڑی ہیں عیسیٰ، خضر، الیاس نبی، ادریس امام مہدی حیات ہے خودساختہ کو ثابت کرنے کیلئے بیم بنائی ہے باطنیہ کی ایمانیات کے خلاف مزاحمت ہے عنکبوت:۵۷ ﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَ إِنَّهُمْ مَيِّتُونَ﴾ زمر:۳۰ موت روح اور جسد دونوں ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں عرصے کے بعد اس کے ذرات بھی منتشر ہوتے ہیں پتہ نہیں چلتا ہے کہاں گئے علوم مکتشفات محیر العقول والے حیران وسرگرداں ہیں کہ روح کہاں گئے عاجز وقاصر جاہل ہیں اس بارے میں اظہارات اشارات نہیں ملتے لیکن قرآن کریم نازل من رب العالمین مصون از ہر گونہ دست خوردگان سے محفوظ عالم برزخ میں گئے ہیں جیسا کہ

مؤمنون:۱۰۰﴿وَ مِنْ وَرائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلى يَوْمِ يُبْعَثُون﴾ اعراف:۲۵﴿قالَ فيها تَحْيَوْنَ وَ فيها تَمُوتُونَ وَ مِنْها تُخْرَجُون﴾ فرمایا کہ وہیں جینا ہے اور وہیں مرنا ہے اور پھر اسی زمین سے نکالے جاؤ گے۔

قرآن کریم میں موت ہر ذی نفس کو لاحق وعارض ہونی ہے

عمران:۸۵﴿ ا كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ نساء :۷۸

﴿اَيْنَما تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ﴾ انبياء : ۳۵﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ عنكبوت :۵۷ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ زمر : ۳۰﴿اِنَّکَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُم مَّيِّتُونَ﴾ق : ۱۹﴿وَجَآئَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ

﴾جمعه : ۸﴿قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّه مُلَاقِيْكُمْ﴾

یہ آیات یعنی موت لاحق ہوکر رہے گی موت سے کوئی بچے گا نہیں۔

حیات دنیا سے اماتۃ خود بخود حیات برزخ بنتے ہیں موت اماتۃ جسم ہے روح نکلنے سے حیات باقی ہے دوسرا احیاء حیات برزخ کا اماتۃ اپنی جگہ حیات قیامت ہوگی ﴿أَ إِذا ما مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا﴾ جب ہم مریں گے تو جلدی اٹھیں گے مریم:٦٦

تیسرا زوال قوۃ عاقلہ ختم ہونا یعنی جہالت آجائے ﴿أَ وَ مَنْ كانَ مَيْتاً فَأَحْيَيْناهُ ﴾ انعام:۱۲۲﴿إِنَّکَ لا تُسْمِعُ الْمَوْتى ﴾ مردے کو نہیں سنا سکتے نمل:۸۵ کلمہ احیاء﴿﴾ بقرہ:۱۰۴﴿ ﴾ عمران:۱۸۵﴿ وَ كُنْتُمْ أَمْواتاً فَأَحْياكُمْ ثُمَّ يُميتُكُمْ ثُمَّ يُحْييكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴾ بقرہ:۲۸﴿وَ هُوَ الَّذی أَحْياكُمْ ثُمَّ يُميتُكُمْ ثُمَّ يُحْييكُمْ﴾ حج:٦٦ ﴿قالُوا رَبَّنا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ أَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ﴾ غافر:۱۱ انسان مرنے کے بعد زندہ ہے اس کی دلیل آیات صریحہ قرآن ہے

وقت احتضار

یہ ملائکہ جو انسانوں کے ساتھ ہوتے ہیں جب موت آتی ہے تو وہ اس سے دور ہو جاتے ہیں انعام:٦۱﴿وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّى إِذا جاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنا وَ هُمْ لا يُفَرِّطُون﴾ اور تم سب پر محافظ فرشتے بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے نمائندے اسے اُٹھا لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔

اعراف:۳۴﴿ فَإِذا جاءَ أَجَلُهُمْ لا يَسْتَأْخِرُونَ

ساعۃ﴾

کیفیت موتِ کافر

انعام :۹۳﴿وَ لَوْ تَرى إِذِ الظَّالِمُونَ فى غَمَراتِ الْمَوْتِ﴾انفال:۵۰،۵۱﴿وَ لَوْ تَرى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذينَ كَفَرُوا الْمَلائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَ أَدْبارَهُمْ وَ ذُوقُوا عَذابَ الْحَريقِ﴾
نحل: ۲۸،۲۹ ﴿الَّذينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ ظالِمى أَنْفُسِهِم﴾ مومنون : ۹۹، ۱۰۰ ﴿حَتَّى إِذا جاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قالَ رَبِّ ارْجِعُونِ﴾ محمد : ۲۷﴿فَكَيْفَ إِذا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَ أَدْبارَهُم﴾ واقعه : ۹۲، ۹۳، ۹۴ ﴿وَ أَمَّا إِنْ كانَ مِنَ الْمُكَذِّبينَ الضَّالِّى﴾ ﴿فَنُزُلٌ مِنْ حَميمٍ ﴾﴿وَ تَصْلِيَةُ جَحيمٍ ﴾ نازعات:۱
﴿وَ النَّازِعاتِ غَرْقا﴾

برزخ

۱۔قبراور برزخ دوالگ جگہ ہیں مترادف نہیں۔ برزخ دوچیزوں کے درمیان حائل کو کہتے ہیں جیسے نمکین دریا اور میٹھادریا دونوں ساتھ چلتے ہیں ایک دوسرے میں تعدی تجاوزنہیں کرتے جیسا کہ الرحمٰن کی آیت میں آیا ہے ﴿مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيانِ﴾ ۱۹ ،﴿بَيْنَهُما بَرْزَخٌ لا يَبْغِيانِ ﴾۲۰ دودریامختلف ایک دوسرے سے ملتے ہیں لیکن ایک دوسرے میں تجاوزنہیں کرتے ہیں قرآنی مصطلح میں عالم برزخ دنیاوآخرت کے درمیان جگہ کو کہتے ہیں انسان سے روح نکلنے کے بعدروح برزخ میں جاتی ہے جہاں قیامت تک توقف کریں گے اس جگہ کو برزخ اس لئے کہا ہے دنیاوآخرت کے درمیان واقع ہے آپس میں ایک دوسرے میں تعدی ممکن نہیں برزخ کے درمیان فاصلہ عرض نہیں ہے

قرآن کریم میں مرنے والوں کی روح اس جسد سے نکلنے کے بعدعالم برزخ میں جاتے ہیں روح جس کسی کا بھی ہوچاہے مومن صالح ہو،انبیاءیا کافرو ملحد ہوجیسا کہ سورہ مومنون:۱۰۰میں آیا ہے

۴۔﴿حَتَّى إِذا جاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ﴾جب قابض ارواح روح جسم سے نکالتے ہیں تو کہتے ہیں﴿قالَ رَبِّ ارْجِعُونِ﴾اللہ مجھےواپس بدن میں کردے مومنون: ۹۹ ،﴿لَعَلِّي أَعْمَلُ صالِحاً فيما تَرَكْتُ﴾ جوعمل میں نے چھوڑا ہے میں اس کو بجالاؤں ملائکہ قابض اروح کہتے ہیں﴿ كَلاَّ﴾نہیں ہوگا یہ کہنے کی بات ہے﴿ إِنَّها كَلِمَةٌ هُوَ قائِلُها وَ مِنْ وَرائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلى يَوْمِ يُبْعَثُونَ﴾مومنون:۱۰۰منافقین قاعدین

جنگ یا مشرکین کافرین میں مرنے والوں کے بارے میں کہتے تھے کہ اگر یہ لوگ ہماری بات مانتے تو نہیں مرتے۔اللہ نے ان کے رد میں فرمایا

ا۔یہ مت کہو جو میدان جنگ میں اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے مرتے ہیں وہ مردہ ہے﴿ بَلْ أَحْياء ﴾وہ زندہ ہیں لیکن لوگ شعور نہیں کرتے احساس نہیں کرتے۔تنہا جنگ میں مرنے والے زندہ نہیں بلکہ تمام مرنے والے زندہ ہیں موت طبیعی والے بھی زندہ ہوتے ہیں

۲۔﴿وَ لا تَحْسَبَنَّ الَّذينَ قُتِلُوا في‏ سَبيلِ اللَّهِ أَمْواتا﴾مت کہو وہ مردہ ہیں﴿ بَلْ أَحْياءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ ﴾زندہ ہیں مرزوق ہیں اللہ کا رزق کھاتے ہیں عمران:۱۶۹

۳۔﴿فَرِحينَ بِما آتاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ يَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلاَّ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴾

مرنے والے دنیا میں زندہ والوں سے کہتے ہیں وہ خوش ہے اللہ کی نعمتوں سے فضل وکرم سے اللہ مؤمنین کے عمل کو ضائع نہیں کرتے عمران:۱۷۱

بقرہ:۱۵۴میں آیا ہے﴿وَ لا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ في‏ سَبيلِ اللَّهِ أَمْواتٌ بَلْ أَحْياءٌ وَ لكِنْ لا تَشْعُرُونَ ﴾جو مؤمنین فی سبیل اللہ جنگ کرتے ہوئے مرجائے اس کو مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہے

مومنون:۱۰۰روح برزخ میں جاتی ہے جسد خاکی کچھ مدت گذرنے کے بعد بوسیدہ ہوجاتے ہیں یہاں ایک خبر وحی خالص ناقابل شک وتردید میں آئی ہے روح بدن سے نکلنے کے بعد عالم برزخ میں لے جاتے ہیں موت روح کا کوئی ذکر کہیں نہیں آیا ہے لیکن مذاہب مسلمین والوں کا کہنا ہے روح دوبارہ واپس قبر میں آکر مردے کے جسم میں داخل کرتے ہیں۔کتاب محاضرات فی اللہیات استاد جعفر سبحانی ص۶۲۲ ازاعتقاد شیخ صدوق 'اعتقادنا فی المسائله فی القبر'

دیار شام کے ایک مشہور ومعروف اپنے دور کے عالم دین تھے علی طنطاوی جو کہ اخبار وجرائد ریڈیو ٹی وی پر دروس سوالات دینی اعتقادات سیاسیات ثقافات کا جواب دیتے تھے،قبر میں سوال منکر ونکیر کا جواب دیتے تھے اپنی کتاب فتاوٰی علی طنطاوی جلد دوم صفحہ ۲۵پر آیا ہے هل يحيى ا لميت في قبره قبل يوم القيمة۔منطقی جواب دینے سے عاجز قاصر یا خائف ہونے کی وجہ سے توریہ کرکے سائل کو مزید الجھن شکوک پریشانی میں چھوڑا ہے آپ نے مسئلہ کا واضح جواب دینے کی بجائے مزید ابہام میں ڈالا ہے آپ نے فرمایا ہے۔

۱۔انسان عاقل اس کوتسلیم کرتے ہیں جسم کے حواس نے درک کیا ہو۔قبر میں سوال نکرین کیلئے نکرین کا آنا کسی کے حواس میں نہیں آتا ہے

۲۔امورغیبیہ جوحس وتجربہ میں نہیں آتے ہیں اس کی تصدیق ہونے کے بعد ہم سمجھتے ہیں اس میں حیات ہے

۳۔حیات کا جومفہوم اللہ کے نزدیک ہے جسے ہم نہیں سمجھ سکتے ہیں ایک دین برقت سائل کوجواب دینے والے کہتے ہیں کہ ہم نہیں سمجھتے ہیں کھلا جھوٹ بولتے ہیں یہ بات آپ کی سمجھ میں نہ آنا بہت گہرائی طلسماتی ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ اسلام کے حسد میں مذہب کی ترویج مذہب والوں کے نمک خوار ہونے کی وجہ سے بینائی ظاہری و باطنی دونوں کھونے کیوجہ سے سمجھ میں نہیں آرہی ہے اگر یہ سمجھ میں آنے والی باتیں نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تکرار سے کیوں فرمایا افلا تعقلون۔اگر حیات ہم نہیں سمجھتے اللہ بار بار حیات وموت کا ذکر کرتا ہے اصل دعویٰ کوبغیر دلیل سمجھانا کہاں سے سمجھ میں آتا ہے یہاں سے عالم اسلام کے متجر عالم دین مسائل کولٹکا کے گزرگئے۔کیا قیامت کے دن بھی ایسا کرسکیں گے۔عالم دین،دین اسلام چھوڑ کر مذہب ابلیسی کا طوق گردن میں لٹکانے کے بعد دوسروں کوتو چھوڑیں خود جھنم جائیں گےتمام علماء مذاہب شیعہ وسنی کھلے عمداًضد قرآن کریم فتاویٰ دیتے ہیں قبر میں احیاء سوال نکرین کھلا افک تکذیب کرتے ہیں مومنون:۱۰۰میں روح عالم برزخ میں ہونگے اگر اللہ تم سے کہیں کہ قصاص میں حیات ہے کیا آپ کہیں قصاص میں حیات کوہم نہیں سمجھتے ہیں کیا عالم برزخ میں حیات نہیں سمجھتے ہیں حیات یعنی متحرک صاحب حرکت چنانچہ آپ نے اللہ کی راہ میں قتل ہونے والوں کی حیات کی مثال دی ہے۔آقائی طنطاوی کاوحی کی تفسیر میں واردروایات حیرت آور ہیں اس بارے میں وارد روایات کووحی میں شامل کرنا بلاجواز بلادلیل ہے۔کتاب اللہ رب العزت قرآن کریم پرحاشیہ لگانے کے برابر ہے

۴۔حیات جواللہ کے نزدیک ہے وہ ہم نہیں سمجھ سکتے ہیں اس کا کیا مطلب ہے کیا جسم کے اجزاء عناصر منتشر و پراگندہ ہونے کے بعد اس میں روح نہیں ہے اللہ سبحانہ کویہ بتانے میں کیا مشکل پیش آئے گی کافرنہیں سمجھتے ہیں ۔

علامہ مغنیہ نے کتاب مبدوالمعادص ۱۵۱پر لکھتے ہیں

عود الروح الی الجسدفی القبر عن غیب القیامة و احوالها لا یعرف الا من الوحی والاخبار الهی و قد جائت الاحادیث عن النبی و اهل البیت فی سوال ا لمیت فی القبروا

من بھا العلماء حتی جری الایمان فی السؤال فی القبر محری ضرورة من الدین و اصبح عقیدہ من عقائد المسلمین

طنطاوی، جواد مغنیہ، جعفر سبحانی، جعفر عاملی، صاحب المیز ان والفرقان دلوں کی سمجھ میں جلدی نہیں آئیں گے قیامت والے دن ان کی سمجھ میں آئے گا مراجع نائب امام معدوم الوجود والوں کی بھی سمجھ میں نہیں آئے گی علماء فریقین علی فرقہ مراجع کبیرا جماع سب دھوکہ فریب غش تدلیس ہے

قرآن کریم میں ایمان بیوم الآخرۃ سے متعلق کثیر آیات آئی ہیں ان میں کہیں بھی سوال قبر کا ذکر نہیں آیا ہے ایمانیات عملیات سب کا ایک ہی مصدر ہے وہ قرآن کریم ہے دین اسلام کے دونوں شعبے ایمانات عملیات سب کا مدرک قرآن ہے روایات چاہے متواتر ھی کیوں نہ ہو مجموعی طور پر تمام مرفوعات مرسلات مصنوعات دیار منافقین ہے ان کی حیثیت حشیش برابر نہیں ہوگی جن میں جسد سے ملنے کی بات مثل قیامت اور اس کے احوال جیسا ہے اس بارے میں آگاہی وحی اخبار الٰہی از نبی کریم واہلبیت سے اتنے علماء نے نقل کیا ہے قبر میں حساب یکے از ضروریات میں شمار ہوتا ہے لیکن خود ضرورت کس چیز سے استناد ہے بیان نہیں کیا یہ بھی ایک دعویٰ غش ہے۔﴿مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ﴾ یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے جس پر کثیر آیات دلالت کرتی ہیں۔

۲۔بعض انسان قیام قیامت تک حالت نیند میں رہتے ہیں۔یس:۵۲

۳۔فرعون اور اس کے جنود کو صبح شام عذاب کے شعلے لگائے جائینگے۔مومن:۴۶﴿إِلى فِرْعَوْنَ وَ مَلائِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَ كانُوا قَوْماً عالِينَ﴾ برزخ کے بارے میں تفسیر قرآن میں صاحب فرقان نے برزخ کے بارے میں نورالثقلین ج ۳ص ۵۵۳ سے تفسیر علی ابن ابراھیم قمی سے نقل کیا یہ دنیاوآخرت کے درمیان میں واقع ہے حدیث میں امام صادق سے نقل ہے برزخ قبر ہے۔یہ دنیاوآخرت کے درمیان میں نہیں ہے بلکہ دنیا میں ہی ہے یہی قول امام کاظم ہے تمہارے درمیان میں خوف صرف برزخ کے بارے میں ہے یہی کتاب خصال میں ظہری سے نقل کیا ہے علی ابن حسین نے علی ابن ابی طالب سے نقل کیا ہے بنی آدم کے لیے خطرناک اوقات تین ہیں ایک وہ وقت ہے جو اللہ کے حضور میں کھڑے ہونگے

عالم برزخ میں حیات دنیا نہیں نہ حیات آخری ہوگی حیات دنیا کے خاتمہ کے بعد خروج روح از جسد کے بعد روح جہاں بعثت کے انتظار میں رہتی ہے کہ قیامت کب برپا ہوگی چنانچہ یہاں بحث ہے کہ آیا یہاں کی زندگی جو کہ دنیا سے کٹ گئی اور تعلق بدن ختم ہوگیا اور آخرت جو جزاوسزا اعمال کا دن ہے ابھی متحقق نہیں ہوا تو اس مدت

میں یہاں حالت انتظار میں رہنے والوں کے ساتھ کیا گزرے گی۔اس حوالے سے احادیث بہت غیر معقول قصہ کہانیوں سے پر ہیں انہی قصہ کہانیوں میں سے قبرستان کورونق ملی ہے۔مجتہدین علماء دین تاجران سب کا مشغلہ قبرفروشی ہے

ا۔آیات محکمات میں آیاہے روح عالم برزخ میں جاتی ہےلیکن برزخ سے مراداسی قبرکولیناتحریف قرآن ہوگی۔

ان آیات سے استدلال کیاہے کہ انسان مرنے کے بعدروح زندہ رہتاہےاس کیلئے ان آیات سے استدلال کیا ﴿وَ لا تَحْسَبَنَّ الَّذينَ قُتِلُوا في سَبيلِ اللَّهِ أَمْواتاً بَلْ أَحْياءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴾راہ اللہ میں قتل ہونے والوں کومردہ مت کہووہ زندہ ہیں اوراپنے پروردگار کے ہاں رزق پارہے ہیں العمران:۱۶۹ بعض نے قبر میں احیاءکوان آیات سے ردکیاہے۔﴿قالُوا رَبَّنا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ أَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنا بِذُنُوبِنا فَهَلْ إِلى‏ خُرُوجٍ مِنْ سَبيلٍ﴾ وہ لوگ کہیں گے پروردگارتونےہمیں دومرتبہ موت دی اوردومرتبہ زندگی عطا کی تو اب ہم نے اپنے گناہوں کااقراراعتراف کرلیاہے

غافر : ۱۱ ﴿كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَ كُنْتُمْ أَمْواتاً فَأَحْياكُمْ ثُمَّ يُميتُكُمْ ثُمَّ يُحْييكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ﴾

بقرہ۱۵۴عمران۱۶۹،۱۷۰،۱۷۱غافر:۱۱،۴۵،۴۶

ج۳ص۲۵۵

یکے ازنشانہای شوم دخت ثالوث یہودونصاریٰ مجوس باطنیہ وبناتہاایمان بیوم قیامت سزاوجزاپر حکایات واھیہ گذافیہ ہےقرآن کریم منطق منکرین روزبعثت چندآیات ذکرفرمایاہے یونس:۴۸ھود:۷رعد:۵نحل:۳۸ا سراء:۹۸ا۱نبیاء:۳۸مؤمنون:۸۱،۸۳ نحل:۶۷،۶۸سجدہ:۱۰اسبأ:۳،۷،۲۹صافات:۱۵،۱۷فصلت:۵۰دخان:۳۴جاثیہ:۳۲ق:۱،۳واقعہ:۴۶،۴۸تغابن:۷نازعات:۱۰،۲

جواب اللہ بقرہ:۲۸،۱۶۴یونس:۵۳نحل:۱۶۵اسراء:۵۰،۵۱حج:۵،۶مؤمنون:۱۲،۱۴

﴿إِنْ هِيَ إِلاَّ حَياتُنَا الدُّنْيا نَمُوتُ وَ نَحْيا وَ ما نَحْنُ بِمَبْعُوثينَ﴾مؤمنون:۳۷فطرت انسان اورشعور اس کوردکرتے ہیں تصورعدم بعثت قیامت کومکرنافعل عابث ولاعب اکل وشرب نوم خلق کیامؤمنون:۳۳یسین:۷۸،۷۹ص:۱۶۰،۱۶۱اعراف:۲۹انبیاء:۱۰۴ق:۵یٰسین:۸۱غافر:۵۷روم:۱۹یٰسین:۸۰روم:۱۹انعام:۶۰بقرہ:۷۲،۷۳،۲۵۹،۲۶۰ذاریات:۱۰،۱۴انعام:۳۰،۳۱رعد:۵نحل:۳۸،۴۰اسراء:۴۹،۵۲تاریخ

بشریت میں مدعی کے اثبات کے لئے پیش کرنے والے دلائل میں قاطع صارم دلیل آیات قرآن کریم جیسی کوئی دلیل نہیں ملے گی کیونکہ اس میں جن وبشر کو تحدی کرنے کے بعد اس جیسا کلام لائیں پھر فرمایا نہیں لاسکیں گے

دنیا میں ہرایک انسان مرتا ہے لیکن ایک موت ہمہ گانی یعنی کل من فی الارض روئے زمین پر بسنے والے فنا ہونگے ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ﴾ قمر:۱

جب قیامت ہوگی تو اس کے ساتھ آسمان سمٹ جائے گا ﴿يَوْمَ تَأْتِي السَّماءُ بِدُخانٍ مُبِينٍ﴾ دخان:۱۰

آسمان بدل ہو جائے گا

﴿يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَ السَّماواتُ﴾ ابراھیم :۴۸

کتاب فتاوی علی طنطاوی ج۲ص۲۳

اصول تسلیم ورد کے تحت کوئی یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ میں نے خود قبر میں دوبارہ روح جسم میں داخل ہوکر زندہ ہونے اور نکیر ومنکر کو جواب دیتے دیکھا ہے۔ یا ایک آدمی زندہ ہوکر دوبارہ دنیا میں آیا تھا یہ سب کہانیاں ہیں کہانیوں پر ایمان نہیں لاسکتے ہیں

ہم جیسے کم علم کم عقل کم فہم خصوصی طور پر مدارک مصادر وماخذ ایمانیات وتشریعات کیا کیا ہیں اہل سنت والجماعت یہ کہتے ہیں شیعہ یا رافضی یہ کہتے ہیں سابق زمانے میں سنا تھا ایمانیات میں تقلید نہیں چلتی ہے بطور عمومی کبھی کسی مسئلہ اعتقاد میں اہلسنت درست وصحیح گرادنتے تھے کبھی شیعوں کو صحیح گردانتے تھے عالم اسلامی میں صرف یہ مذہب ہے اما فرقہ اسماعیلی کو مذہبی ماضی قدیم گذشتہ سمجھتے تھے لیکن گذشتہ زمان ایام مصائب انزولی خانہ نشین کے بعد معلوم ہوا اہلسنت والجماعت یا شیعہ برائے نام ہیں گردش باطنیہ ملحدہ پورے عالم اسلام کا امپراطور بغیر کسی حدود وقیود کیفمانار مبسوط الیه و منع بلا رقتت و عتید بادشاہ اللہ سبحانہ کو معاشرے بدر کرنے کے اختیارات رکھنے والے باطنیہ ملحدہ تھے اب مسلمانوں کے پاس عقائد اصول دین فروع دین نامی چیز نہیں ہے متعہ کے نام سے زنا اصول دین میں شمار کیا قرآن کریم میں توحید خالقیت الوھیت ربوبیت معبودیت کے بعد روز قیامت حساب جزاوسزا کے بارے میں ایک ہزار کے قریب آیات موجود ہیں عالم برزخ میں قیام قیامت کے دن حساب کتاب تفصیلاً بیان ہوا ہے قبر میں جسد بلا روح سے سوال نکیر منکر شفاعت غیر محدود آئمہ اولیاء بنائے ہیں

سوال قبر کے بارے میں

ا۔سوال نیک وبرُے اعمال دونوں سے متعلق ہوگا لہٰذا سائل کا نام نکیر ومنکر سے بوئے گند جعل آتی ہے۔
قارئین کرام علماء قریب الاتفاق نے اپنی تصانیف میں لکھا ہے جونہی جنازہ کے شرکاء قبرستان سے نکلتے ہیں تو دو ملائکہ بنام نکیر ومنکر قبر میں آتے ہیں اور میت کو اٹھا کر اس سے سوالات کرتے ہیں بعض متقدمین علماء کی کتب سے نقل کیا ہے، بعض نے اس بارے میں وارد روایات کو پیش کرنے پر اکتفا کیا ہے یہاں چند قسم کے مغالطہ تدلیس ہے دین کی دونوں شق ایمانیات اور احکامات اجماع علماء سے ثابت نہیں ہوتے جن علماء کا ذکر کیا ہے اور جن کا ذکر نہیں کیا ہے دونوں ایک جیسے ہیں علماء جو بھی کہیں متقدمین متاخرین تبحر فقہ ہوں یا اصول یا حدیث کسی کا بھی قول حجت نہیں ہے چہ جائیکہ یہ تمام علماء مذاہب فاسدہ پر تھے سب درباری حکومت آل بویہ علبائیہ کمالیہ سے وابستہ تھے پہلا مغالطہ تدلیس ہے۔دین علماء کے اقوال سے ثابت نہیں ہوتا ہے۔
ا۔دین نازل من اللہ ہے محمد حامل رسالت ہے لہٰذا دین حکم رسول سے ثابت نہیں ہوتا ہے جب تک کہ اس کا استناد وحی سے نہ کریں چنانچہ توبہ:۳۰ اور ۳۱ کی آیات میں یہودیوں کو اپنے علماء کے اقوال افعال کو بغیر دلیل قبول کرنے کی مذمت میں فرمایا ہے

﴿وَ قالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَ قالَتِ النَّصارى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْواهِهِمْ يُضاهِؤُنَ قَوْلَ الَّذينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ﴾ ﴿اتَّخَذُوا أَحْبارَهُمْ وَ رُهْبانَهُمْ أَرْباباً مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ ما أُمِرُوا إِلاَّ لِيَعْبُدُوا إِلهاً واحِداً لا إِلهَ إِلاَّ هُوَ سُبْحانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ﴾ نساء :۱۶۵ ﴿رُسُلاً مُبَشِّرينَ وَ مُنْذِرينَ لِئَلاَّ يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ﴾

اللہ کی حجت حضرت محمدؐ پر ختم ہے
کیونکہ ایمان ماورائے محسوسات کا حکم سوائے اللہ کے کسی کا نہیں چلتا ہے قرآن مجید میں قبر کے بارے میں جہاں جہاں ذکر آیا ہے اہانت آمیز انداز میں آیا ہے

عبس: ۲۱ ﴿ثُمَّ أَماتَهُ فَأَقْبَرَهُ﴾ التکاثر :۲ ﴿حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقابِرَ﴾ عادیات :۹ ﴿أَ فَلا يَعْلَمُ إِذا بُعْثِرَ ما فِي الْقُبُورِ﴾ فاطر : ۲۲ ﴿وَ ما يَسْتَوِي الْأَحْياءُ وَ لاَ الْأَمْواتُ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشاءُ وَ ما أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ﴾

تیسرا کلمہ مرقد آیا ہے ﴿قالُوا يا وَيْلَنا مَنْ بَعَثَنا مِنْ مَرْقَدِنا﴾ یٰس :۵۲ یہاں جو قیامت کے دن جو خواب گاہ

سے اٹھانے کا ذکر کیا ہے دین اسلام کو دین مسیحی کے سانچے میں ڈالنے والے باطنیہ ہے۔قبر کا مترادف جدث ہے ان دونوں لفظ میں فرق ضرور ہے

القبر مفردات راغب میں آیا ہے :القبر مقر المیت و مصدر قبرته جعلته فی القبر و اقبرته جعلت له مکانا یقبر فیه

قرآن کی ان آیات میں ہے

﴿ یَوۡمَ یَخۡرُجُونَ مِنَ الۡأَجۡداث معارج :۴۳﴾﴿ وَ نُفِخَ فِی الصُّورِ فَإِذا هُمۡ مِنَ الۡأَجۡداثِ یٰس : ۵۱﴾

جب قیامت بر پا ہوگی تو دوبارہ روح جسد میں داخل ہوکر اٹھیں گے۔

بقرہ آیت:۲۸﴿ وَ کُنۡتُمۡ أَمۡواتاً فَأَحۡیاکُمۡ ثُمَّ یُمیتُکُمۡ ثُمَّ یُحۡییکُمۡ ثُمَّ إِلَیۡهِ تُرۡجَعُونَ﴾تم پہلے مردہ تھے بے حیات تھے ہم نے حیات دی پھر تم کو مروائیں گے پھر ہم تم کو زندہ کریں گے غافر:۱۱﴿قالُوا رَبَّنا أَمَتَّنَا اثۡنَتَیۡنِ وَ أَحۡیَیۡتَنَا اثۡنَتَیۡنِ﴾ وہ لوگ کہیں گے پروردگار تو نے ہمیں دومرتبہ موت دی اور دومرتبہ زندگی عطا کی۔

انسان مرنے کے بعد وہ ایک نئی حیات میں نقل ہوتا ہے اس کو حیات برزخی کہتے ہیں بلکہ وہ اس بارے میں ﴿قالُوا رَبَّنا أَمَتَّنَا اثۡنَتَیۡنِ وَ أَحۡیَیۡتَنَا اثۡنَتَیۡنِ فَاعۡتَرَفۡنا بِذُنُوبِنا فَهَلۡ إِلی خُرُوجٍ مِنۡ سَبیلٍ﴾غافر : ۱۱ ،﴿فَوَقاهُ اللَّهُ سَیِّئاتِ ما مَکَرُوا وَ حاقَ بِآلِ فِرۡعَوۡنَ سُوءُ الۡعَذابِ﴾ ۴۵ ،﴿النَّارُ یُعۡرَضُونَ عَلَیۡها غُدُوًّا وَ عَشِیًّا وَ یَوۡمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدۡخِلُوا آلَ فِرۡعَوۡنَ أَشَدَّ الۡعَذابِ﴾ ۴۶

جہاں انسان مرنے کے بعد اس کی جسد خاکی کو رکھا جاتا ہے اس جگہ کو قبر کہتے ہیں یوم آخرت کا آغاز خروج روح از جسد سے شروع ہوتا ہے۔

۲۔ الکتاب

﴿ذٰلِکَ الۡکِتابُ لا رَیۡبَ فیهِ﴾بقرہ : ۲ ، ﴿وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡکِتابَ وَ الۡحِکۡمَةَ وَ یُزَکِّیهِمۡ﴾ ۱۲۹ ،﴿ وَ یُعَلِّمُکُمُ الۡکِتابَ وَ الۡحِکۡمَةَ﴾ ۱۵۱ ،﴿وَ ما أَنۡزَلَ عَلَیۡکُمۡ مِنَ الۡکِتابِ وَ الۡحِکۡمَةِ﴾ ۲۳۱ ﴿نَزَّلَ عَلَیۡکَ الۡکِتابَ بِالۡحَقِّ﴾عمران : ۳ ، ﴿هُوَ الَّذی أَنۡزَلَ عَلَیۡکَ الۡکِتابَ﴾ ۷ ﴿إِنَّا أَنۡزَلۡنا إِلَیۡکَ الۡکِتابَ بِالۡحَق﴾ نساء :۱۰۵ ،﴿وَ أَنۡزَلَ اللَّهُ عَلَیۡکَ الۡکِتابَ وَ الۡحِکۡمَةَ ﴾ ۱۱۳ ،﴿وَ ما یُتۡلی عَلَیۡکُمۡ فِی الۡکِتابِ﴾ ۱۲۷

﴿مِمَّا کُنتُم تُخفُونَ مِنَ الکِتابِ﴾ مائدہ:۱۵، ﴿وَ أَنزَلنا إِلَیکَ الکِتابَ بِالحَقِ﴾۴۸﴿وَ هذا کِتابٌ أَنزَلناهُ مُبارَکٌ﴾انعام:۹۲، ﴿هُوَ الَّذی أَنزَلَ إِلَیکُمُ الکِتابَ مُفَصَّلاً﴾۱۱۴،﴿وَ هذا کِتابٌ أَنزَلناهُ مُبارَکٌ فَاتَّبِعُوهُ﴾ ۱۵۵ ﴿کِتابٌ أُنزِلَ إِلَیکَ﴾اعراف:۲، ﴿وَ الَّذینَ یُمَسِّکُونَ بِالکِتابِ﴾ ۱۷۰، ﴿إِنَّ وَلِیِّیَ اللَّهُ الَّذی نَزَّلَ الکِتابَ﴾ ۱۹۶ ﴿ بَعضُهُم أَولی بِبَعضٍ فی کِتابِ اللَّهِ﴾ انفال :۷۵ ﴿اثنا عَشَرَ شَهراً فی کِتابِ اللَّهِ﴾ توبه :۳۶﴿الر تِلکَ آیاتُ الکِتابِ الحَکیمِ﴾ یونس: ۱ ﴿الر کِتابٌ أُحکِمَت آیاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَت مِن لَدُن حَکیمٍ خَبیرٍ﴾هود: ۱ ﴿الر تِلکَ آیاتُ الکِتابِ المُبینِ﴾ یوسف: ۱ ﴿ تِلکَ آیاتُ الکِتابِ وَ الَّذی أُنزِلَ إِلَیکَ﴾ رعد: ۱ ﴿کِتابٌ أَنزَلناهُ إِلَیکَ﴾ ابراهیم : ۱ ﴿الر تِلکَ آیاتُ الکِتابِ وَ قُرآنٍ مُبینٍ﴾ حجر : ۱ ﴿وَ ما أَنزَلنا عَلَیکَ الکِتابَ﴾ نحل :۶۴ ﴿تَنزیلُ الکِتابِ مِنَ اللَّهِ العَزیزِ العَلیمِ﴾ غافر :۲ ﴿الحَمدُ لِلَّهِ الَّذی أَنزَلَ عَلی عَبدِهِ الکِتابَ ﴾ کهف : ۱ ، ﴿وَ اتلُ ما أُوحِیَ إِلَیکَ مِن کِتابِ رَبِّکَ﴾۲۷ ﴿وَ اذکُر فِی الکِتابِ مَریَمَ﴾مریم: ۱۶ ، ﴿وَ اذکُر فِی الکِتابِ مُوسی﴾ ۵۱ ﴿تِلکَ آیاتُ الکِتابِ المُبینِ﴾ قصص: ۲ ﴿وَ کَذلِکَ أَنزَلنا إِلَیکَ الکِتابَ﴾ عنکبوت :۴۷، ﴿ أَنَّا أَنزَلنا عَلَیکَ الکِتابَ یُتلی عَلَیهِم﴾ ۵۱ ﴿تِلکَ آیاتُ الکِتابِ الحَکیمِ﴾ لقمان : ۲ ﴿تَنزیلُ الکِتابِ لا رَیبَ فیهِ مِن رَبِّ العالَمینَ﴾ سجده: ۲ ﴿وَ الَّذی أَوحَینا إِلَیکَ مِنَ الکِتابِ هُوَ الحَقُ﴾فاطر: ۳۱ ﴿کِتابٌ أَنزَلناهُ إِلَیکَ مُبارَکٌ﴾ ص : ۲۹ ﴿کِتابٌ فُصِّلَت آیاتُهُ قُرآناً عَرَبِیًّا﴾ فصلت :۳، ﴿وَ إِنَّهُ لَکِتابٌ عَزیزٌ﴾ ۴۱ ﴿قُل آمَنتُ بِما أَنزَلَ اللَّهُ مِن کِتابٍ﴾شوری :۱۵ ﴿وَ الکِتابِ المُبینِ﴾ زخرف :۲ ﴿وَ الکِتابِ المُبینِ﴾ دخان :۲ ﴿تَنزیلُ الکِتابِ مِنَ اللَّهِ العَزیزِ الحَکیمِ﴾ جاثیه :۲ ﴿تَنزیلُ الکِتابِ مِنَ اللَّهِ العَزیزِ الحَکیمِ﴾ احقاف : ۲ ، ﴿ وَ هذا کِتابٌ مُصَدِّقٌ لِساناً عَرَبِیًّا﴾۱۲

سب سے زیادہ معروف ومشہور اسماء قرآن وکتاب ہیں

۱۔حافظات قرآن ۲۔تدوین کتابت، دونوں ایک دوسرے سے مربوط جمع کئے ہیں

۲۔احسن الحدیث ﴿اللَّهُ نَزَّلَ أَحسَنَ الحَدیثِ کِتاباً﴾زمر: ۲۳

۳۔ برھان﴿یا أَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جاءَکُمْ بُرْهانٌ مِنْ رَبِّکُمْ وَ أَنْزَلْنا إِلَیْکُمْ نُوراً مُبیناً﴾نساء : ۱۷۴

۴۔بشریٰ﴿قُلْ مَنْ کانَ عَدُوًّا لِجِبْریلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلی قَلْبِکَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقاً لِما بَیْنَ یَدَیْهِ وَ هُدیً وَ بُشْری لِلْمُؤْمِنینَ﴾ بقرہ: ۹۷، ﴿قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّکَ بِالْحَقِّ لِیُثَبِّتَ الَّذینَ آمَنُوا وَ هُدیً وَ بُشْری لِلْمُسْلِمینَ﴾ نحل : ۱۰۲

۵۔بصائر﴿ هذا بَصائِرُ مِنْ رَبِّکُمْ﴾اعراف :۲۰۳ ﴿هذا بَصائِرُ لِلنَّاسِ﴾ جاثیہ: ۲۰

۶۔البلاغ﴿هذا بَلاغٌ لِلنَّاسِ﴾ ابراھیم: ۵۲

۷۔البیان﴿هذا بَیانٌ لِلنَّاسِ﴾ آلعمران :۱۳۸

۸۔تبیان﴿ وَ نَزَّلْنا عَلَیْکَ الْکِتابَ تِبْیاناً﴾ نحل : ۸۹

۹۔تذکر﴿ ما یَتَذَکَّرُ فیهِ مَنْ تَذَکَّرَ ﴾فاطر:۳۷

۱۰۔تنزیل﴿وَ إِنَّهُ لَتَنْزیلُ رَبِّ الْعالَمینَ﴾ شعراء : ۱۹۲ ﴿تَنْزیلَ الْعَزیزِ الرَّحیمِ﴾ یسٓ: ۵

۱۱۔حبل اللہ﴿وَ اعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ﴾ آلعمران :۱۰۳

۱۲۔الحدیث﴿ إِنْ لَمْ یُؤْمِنُوا بِهذَا الْحَدیثِ﴾کهف : ۶

۱۳۔الذکر﴿ وَ الذِّکْرِ الْحَکیمِ ﴾آلعمران :۵۸ ﴿وَ قَدْ آتَیْناکَ مِنْ لَدُنَّا ذِکْراً﴾ طہٰ : ۹۹

۱۴۔الرحمۃ﴿ فَقَدْ جاءَکُمْ بَیِّنَةٌ مِنْ رَبِّکُمْ وَ هُدیً وَ رَحْمَةٌ﴾ انعام :۱۵۷

۱۵۔روح﴿وَ کَذلِکَ أَوْحَیْنا إِلَیْکَ رُوحاً مِنْ أَمْرِنا﴾شوری : ۵۲

۱۶۔عربی﴿إِنَّا أَنْزَلْناهُ قُرْآناً عَرَبِیًّا﴾ یوسف:۲ ﴿وَ هذا لِسانٌ عَرَبِیٌّ مُبینٌ﴾ نحل:۱۰۳

یہاں سے کوچ کرنے والے انسانوں کا دوسرا دن یوم آخرت یعنی دوسرا دن انسان جب مرتا ہے وہ اس کا دوسرا دن ہوتا ہے مفردات راغب میں آیا ہے آخرت مقابل اول یعنی دوسرا دن آخرت شروع ہوتی ہے قرآن کریم نے دونوں کی خصوصیات بیان کیے ہیں دنیا کی کیا خصوصیات ہے پہلے بیان کر چکے ہیں

یوم الآخرۃ کا آغاز موت سے شروع ہوتا ہے انسان جو چیزیں جمع کر گئے ہیں دشمنان لدود مخالفان عنود کی تعیّشات بنے گئیں دنیا کی یہی سنت رہی یعنی کفور انسان کی زندگی صرف یہی دنیوی زندگی تک محدود نہیں بلکہ زندگی طویل و عریض دائمی ہوگی وہ مؤمنین کے لئے بہتر زندگی ہوگی۔

استبعاد بعث

منکرین بعث مُردوں کودوبارہ زندہ کرنا بعیداز قیاس کہتے ہیں

یٰس:۷۸ ﴿قالَ مَنْ يُحْيِ الْعِظامَ وَ هِيَ رَميمٌ﴾ اسراء : ۴۹ ﴿وَ قالُوا أَ إِذا كُنَّا عِظاماً وَ رُفاتاً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَديداً﴾،۹۸ ﴿ وَ قالُوا أَ إِذا كُنَّا عِظاماً وَ رُفاتاً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَديداً ﴾ مؤمنون : ۱۴ ﴿ ثُمَّ أَنْشَأْناهُ خَلْقاً آخَرَ﴾ ،۳۵﴿أَ يَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُراباً وَ عِظاماً أَنَّكُمْ مُخْرَجُونَ ﴾ ،۳۳﴿ الَّذينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِلِقاءِ الْآخِرَةِ﴾ صافات : ۱۶ ﴿أَ إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً وَ عِظاماً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴾ ۵۳ ﴿أَ إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً وَ عِظاماً أَ إِنَّا لَمَدينُونَ ﴾ واقعه : ۴۷﴿وَ كانُوا يَقُولُونَ أَ إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً وَ عِظاماً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ﴾ قیامت : ۳﴿أَ يَحْسَبُ الْإِنْسانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ عِظامَهُ﴾

دنیامیں ایک فارمولاجس سے کوئی بھی ادنی حس رکھتا ہوانکارنہیں کرتا ہے یعنی ایک لحاظ سے دوگروہوں میں منقسم ہوتا ہے جاہل وعالم چنانچہ قرآن کریم میں آیا ہے[هَلْ يَسْتَوِي الَّذينَ يَعْلَمُونَ وَ الَّذينَ لا يَعْلَمُونَ] جاہل اپنی جہالت کااعتراف کرتے ہیں اگراس کی ضرورت ہوتوتسلیم کرتے ہیں عنادلجاجت نہیں کرتے ہیں لیکن عالم اگروظیفہ علمی کی جگہ مفادات کوکسوٹی بنائیں تواس کومنوانامشکل دشوارہوتا ہے جیسے صلیبیوں یہودیوں کے علماء فلاسفہ حقائق درخشندہ کوبھی ردکرتے ہیں

جدلی من مانی استکباری عنادی جنونی منطق ہے بغیرکسی استناددلیل جودنیا بھرکے لئے قابل قبول ہوپیش کریں دلائل جوعقلاء عالم کےنزدیک معروف مستند ہے وہ دلائل عقلی ہوتی ہے جس کاانکارجمع ضدین جمع نقیضین پرمبنی ہوتا ہے

۲۔تجرباتی اصول کےتحت اعادہ معدوم محال جیسے ہو

۳۔یاجس کاقول حرف آخرہوان تینوں میں کونسی دلیل ہے کہ قیامت نہیں ہوگی انھوں نے جودلائل بتائے ہیں وہ استبعادی ہیں استبعادی سے حشیش ثابت نہیں ہوگی

یونس : ۴۸ ﴿وَ يَقُولُونَ مَتى هذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صادِقينَ﴾ هود:۷ ﴿وَ لَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذينَ كَفَرُوا إِنْ هذا إِلاَّ سِحْرٌ مُبينٌ﴾ رعد:۵ ﴿وَ إِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَ إِذا كُنَّا تُراباً أَ إِنَّا لَفي خَلْقٍ جَديدٍ أُولئِكَ الَّذينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ﴾ نحل:۳۸ ﴿وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمانِهِمْ لا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ بَلى وَعْداً عَلَيْهِ حَقًّا وَ لكِنَّ أَكْثَرَ

النَّاسِ لا يَعْلَمُونَ﴾ اسراء: ۴۹ ﴿وَ قالُوا أَ إِذا كُنَّا عِظاماً وَ رُفاتاً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَديداً﴾ اسراء: ۹۸ ﴿ذلِكَ جَزاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآياتِنا وَ قالُوا أَ إِذا كُنَّا عِظاماً وَ رُفاتاً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَديدا﴾ مريم: ۶۶ ﴿وَ يَقُولُ الْإِنْسانُ أَ إِذا ما مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا﴾ انبياء: ۳۸ ﴿وَ يَقُولُونَ مَتى هذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صادِقينَ﴾ نمل : ۶۸ ﴿لَقَدْ وُعِدْنا هذا نَحْنُ وَ آباؤُنا مِنْ قَبْلُ إِنْ هذا إِلاَّ أَساطيرُ الْأَوَّلينَ﴾ سجده : ۱۰ ﴿وَ قالُوا أَ إِذا ضَلَلْنا فِي الْأَرْضِ أَ إِنَّا لَفي خَلْقٍ جَديدٍ بَلْ هُمْ بِلِقاءِ رَبِّهِمْ كافِرُونَ﴾ سبا: ۳ ﴿وَ قالَ الَّذينَ كَفَرُوا لا تَأْتينَا السَّاعَةُ قُلْ بَلى وَ رَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عالِمِ الْغَيْبِ﴾ سبا : ۷ ﴿وَ قالَ الَّذينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفي خَلْقٍ جَديد﴾ سبا : ۲۹ ﴿وَ يَقُولُونَ مَتى هذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صادِقينَ﴾ يس: ۷۸ ﴿قالَ مَنْ يُحْيِ الْعِظامَ وَ هِيَ رَميمٌ﴾ صافات : ۱۵ تا ۱۷ ﴿أَ إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً وَ عِظاماً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ﴾ فصلت : ۵۰ ﴿لَيَقُولَنَّ هذا لي وَ ما أَظُنُّ السَّاعَةَ قائِمَةً﴾ دخان : ۳۵ ﴿إِنْ هِيَ إِلاَّ مَوْتَتُنَا الْأُولى وَ ما نَحْنُ بِمُنْشَرينَ﴾ جاثيه : ۲۵ ﴿قالُوا ائْتُوا بِآبائِنا إِنْ كُنْتُمْ صادِقينَ﴾ جاثيه : ۳۲ ﴿قُلْتُمْ ما نَدْري مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلاَّ ظَنًّا وَ ما نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنين﴾ ق: ۳ ﴿أَ إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً ذلِكَ رَجْعٌ بَعيد﴾ واقعه: ۴۷، ۴۸ ﴿وَ كانُوا يَقُولُونَ أَ إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً وَ عِظاماً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ﴾ تغابن: ۷ ﴿زَعَمَ الَّذينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلى وَ رَبِّي لَتُبْعَثُنَّ﴾ نازعات: ۱۰ تا ۱۲ ﴿يَقُولُونَ أَ إِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحافِرَةِ﴾ ﴿أَ إِذا كُنَّا عِظاماً نَخِرَةً﴾

گروہان منکرین بعث

چندین گروہ بنتے ہیں

۱۔ پہلا گروہ وہ ہے جو اللہ کو ہی نہیں مانتے ﴿إِنْ هِيَ إِلاَّ حَياتُنَا الدُّنْيا﴾ زندگی تو صرف دنیا ہے مؤمنون: ۳۷ ۲۔ دوسرا گروہ وجود اللہ کو مانتے ہیں جیسے مشرکین کہتے ہیں لیکن مرنے کے بعد دوبارہ احیاء کو نہیں مانتے ہیں جیسا کہ قرآن میں آیا ہے ﴿وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ﴾ ان سے پوچھیں آسمان وزمین کو کس نے خلق کیا تو وہ کہیں گے اللہ نے کیا ہے یہ گروہ مشرکین ہے مشرکین کا دو گروہ ہے ایک مشرک ھندو چینی دوسرا عصر رسالت کے مشرکین ہے جو نبی کریم کے سامنے تسلیم ہوئے تھے بہت سے افراد

ایمان خالص رکھتے تھے دعوائے نبوت محمد کے دوران انھوں نے ان پر ایمان لائے افسوسناک صورت حال ہے حساب وسزا جزا کے بارے میں بحث وگفتگو کریں گے سب سے زیادہ کلمۃ قیامت ہے یعنی وہاں پہنچنے کے بعد پھر نقل وانتقال نہیں ہوگا وہاں رہیں گے جب وہاں رہنا ہے تو وہاں کے صورت حال سے آگاہ ہونا ضروری اور نا گزیر ہے ہم پہلے مرحلے میں وہاں درپیش مسائل کی ایک تقسیم بندی پیش کرتے ہیں۔

براہمہ اور باطنیہ دونوں تناسخ کے قائل ہیں

۴۔بعض مال ودولت کے نشے میں عذاب کو رسومات عامی سے ٹالتے رہے بعض شفاعت فواتح خیرات سے ٹالتے رہے اللہ سبحانہ نے قیامت کے بارے میں وارد آیات ضرب امثال سے اتنے دلائل دیئے ہیں یقین کامل وجازم لائی ہے

منکرین بعث کو جواب

انکار احیاء بعدازموت یا قیامت کے ازموجبات کفر استحقاق عذاب جھنم وجحیم ہے بعض دیگر نے کہا ھڈیاں بوسیدہ ہوکر مٹی بن کر منتشر ہوتی ہیں اللہ سبحانہ فرماتا ہے خلق آسمان وزمین خلق انسان احیاء سے بڑا ہے اللہ سبحانہ نے انہیں مروایا تھا دوبارہ زندہ کرے گا

بقرہ :۲۴۳ ﴿أَ لَمْ تَرَ إِلَى الَّذينَ خَرَجُوا مِنْ دِيارِهِمْ وَ هُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْياهُمْ﴾

۳۔ایک نبی نے ایک گاؤں میں کثرت موت دیکھ کر کہا ان کو کیسے زندہ کرے گا بقرہ: ۲۵۹ **﴿قالَ أَنَّى يُحْيي هذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِها﴾** انعام : ۲۹ **﴿وَ قالُوا إِنْ هِيَ إِلاَّ حَياتُنَا الدُّنْيا وَ ما نَحْنُ بِمَبْعُوثينَ﴾**، ۳۱ **﴿قَدْ خَسِرَ الَّذينَ كَذَّبُوا بِلِقاءِ اللَّهِ حَتَّى إِذا جاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قالُوا يا حَسْرَتَنا عَلى ما فَرَّطْنا فيها وَ هُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزارَهُمْ عَلى ظُهُورِهِمْ أَلا ساءَ ما يَزِرُونَ﴾**

بنی اسرائیل کے ایک شخص نے اپنے چچا سے ارث لینے کے لئے اس کو قتل کر کے کسی اور کے گھر میں پھینکا اللہ نے اس کو زندہ کیا اور کہا مجھے فلان نے قتل کیا ہے

جبکہ قرآن کریم میں چندیں آیات میں اللہ سبحانہ نے جن کو مروایا تھا ان کو اسی دنیا میں زندہ کیا ہے

۱۔بنی اسرائیل اللہ کی دعوت پر کوہ طور پر گیا انھوں نے حضرت موسی سے کہا ہم آپ پر ایمان نہیں لائینگے جب تک ہم اللہ کو کھلم کھلا نہ دیکھ لیں

بقرہ : ۵۵،۵٦ ﴿وَ إِذۡ قُلۡتُمۡ يا مُوسى لَنۡ نُؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهۡرَةً فَأَخَذَتۡكُمُ الصّاعِقَةُ وَ أَنۡتُمۡ تَنۡظُرُونَ ﴾﴿ثُمَّ بَعَثۡناكُمۡ مِنۡ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُونَ ﴾

ہمیں اللہ دکھائیں اللہ نے ان پر صاعقہ نازل کیا سب مر گئے موسی نے اللہ سے التجا کہ اے اللہ ان کے گناہ کے جرم میں مجھے سزا نہ دے بنی اسرائیل مجھے نہیں چھوڑیں گے اللہ نے ان کو دوبارہ زندہ کیا

۲۔کسی نبی نے ایک علاقے میں سب کو مردہ پایا تعجب میں کہا اے اللہ ان سب کو کیسے زندہ کریں گے کہا ان مُردوں کو کیسے زندہ کرے گا

بقرہ ﴿أَوۡ كَالَّذِى مَرَّ عَلى قَرۡيَةٍ وَ هِىَ خاوِيَةٌ عَلى عُرُوشِها قالَ أَنّٰى يُحۡيى هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِها فَأَماتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ﴾ ۲۵۹

۳جب ابراہیم خلیل نے کہا مُردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے جواب میں کہا

بقرہ : ۲٦۰ ﴿وَ إِذۡ قالَ إِبۡراهِيمُ رَبِّ أَرِنى كَيۡفَ تُحۡيِ الۡمَوۡتى قالَ أَ وَ لَمۡ تُؤۡمِنۡ قالَ بَلى وَ لٰكِنۡ لِيَطۡمَئِنَّ قَلۡبى قالَ فَخُذۡ أَرۡبَعَةً مِنَ الطَّيۡرِ فَصُرۡهُنَّ إِلَيۡكَ ثُمَّ اجۡعَلۡ عَلى كُلِّ جَبَلٍ مِنۡهُنَّ جُزۡءاً ثُمَّ ادۡعُهُنَّ يَأۡتِينَكَ سَعۡياً﴾

احیاء موت کے قصے تمام انبیاء نے دیئے تھے

۱. اعراف : ۲۹ ﴿كَما بَدَأَكُمۡ تَعُودُونَ﴾

۲. یٰسین: ۸۱ ﴿ بِقادِرٍ عَلى أَنۡ يَخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ بَلى وَ هُوَ الۡخَلاَّقُ الۡعَلِيم﴾

۳. روم : ۱۹ ﴿يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَ يُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ وَ يُحۡيِ الۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِها وَ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُون﴾

۴. بقرہ : ۷۳﴿فَقُلۡنا اضۡرِبُوهُ بِبَعۡضِها كَذٰلِكَ يُحۡيِ اللّٰهُ الۡمَوۡتى وَ يُرِيكُمۡ آياتِهِ﴾

۵۔بقرہ:۲:۷۲،۷۳

٦۔قصہ موات قریۃ مع النبی

﴿قالَ أَنّٰى يُحۡيى هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِها فَأَماتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قالَ كَمۡ لَبِثۡتَ قالَ لَبِثۡتُ يَوۡماً أَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ قالَ بَلۡ لَبِثۡتَ مِائَةَ عامٍ﴾ بقرہ ۲۵۹

۷۔قصہ طور ابراہیم

٨۔ذاریات:١٠ ۔١٤

٩ .﴿وَ قالُوا إِنْ هِيَ إِلاَّ حَياتُنَا الدُّنْيا وَ ما نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ﴾ انعام ٢٩ . ٣١

١٠۔انعام٣٠

١١۔نحل٣٨۔٤٠

﴿وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمانِهِمْ لا يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ بَلى وَعْداً عَلَيْهِ حَقًّا وَ لكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَعْلَمُونَ﴾

١٢۔ اسراء٤٩۔٥١

﴿وَ قالُوا أَ إِذا كُنَّا عِظاماً وَ رُفاتاً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَديداً ٠ أَوْ خَلْقاً مِمَّا يَكْبُرُ في صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعيدُنا قُلِ الَّذي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُؤُسَهُمْ وَ يَقُولُونَ مَتى هُوَ قُلْ عَسى أَنْ يَكُونَ قَريباً﴾

موت وحیات کے بارے میں قرآن کریم میں پانچ مصادیق آئے ہیں

١۔وہاں جانے کی تاریخ کونسی اور کتنے دن کے بعد ہوگی اس بارے میں توقیت دقیق ممکن نہیں جانے کا فائدہ بھی زیادہ نہیں بلکہ نقصان دہ پریشان کن ہے اگر کسی کو سزائے موت سنائیں تاریخ اجراء موت جتنا قریب ہوتے جائیں گے حوصلے گرتے جائیں گے ایک لحہ بھر میں اٹھا سکتے ہیں جانے کا وقت آ گیا تو لحہ بھر بھی تاخیر نہیں ہوگی اس بارے میں کہا گیا ہے ہمیشہ ہر وقت آمادہ وتیار رہیں جب آئے گی تو اچانک آئے گی۔

انسان جسد وروح سے مرکب ہے جسد سب کو پتہ ہے موت آنے کے بعد اعزاء اقربا اپنے ہاتھوں پر اٹھا کے کسی کھڈے میں چھوڑ کر مٹی ڈال کے آتے ہیں روح جسم سے نکلی ہے حرکات وسکنات سب رک گئے ہیں اس کا مطلب یہ ہے روح بدن سے نکل گئی ہے مومنون:١٠٠ میں آیا ہے روح قابض ارواح سے کہتے ہیں مجھے واپس بدن میں ڈالیں جواب دیتا ہے کلا ایسا نہیں ہوگا﴿وَ مِنْ وَرائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلى يَوْمِ يُبْعَثُونَ﴾روح عالم برزخ میں گئے تا قیامت وہاں رہیں گے مومنون:١٠٠ اگر خبر دھندہ خالق انسان ہے جس نے اس کو خلق کیا ہے اس نے یقین دہانی کروائی ہے اللہ سبحانہ تعالیٰ قرآن کریم میں بہت سے مناظر دکھا تا رہا ہے لہٰذا موت فوت نہیں موت حیات دائمی باقی رہنے کا نام ہے موت بقائے روح کا نام ہے اور روح مرتا نہیں

موت وہ لحظہ ہے عبدالرزاق نوفل نے اپنی کتاب اعجاز عددی میں لکھا ہے کلمہ موت اور اس کے مشتقات قرآن

کریم میں ١٤٥ بار تکرار ہوا ہے اسی طرح کلمہ حیات اوراس کے مشتقات ١٤٥ بار تکرار ہوئے ہیں موت عدم روح نہیں بلکہ روح نے اپنا لباس بدن کو اتارا ہے یعنی لباس دنیا کو اتار کر لباس برزخی پہنا ہے جیسا کہ سورہ ملک میں آیا ہے ﴿الَّذی خلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحیاۃَ﴾ جس نے موت وحیات کو خلق کیا ہے انسان کی روح کو کوئی نہیں مار سکتا ہے نہ کسی کو موت دے سکتا ہے بلکہ وہ انسانی ڈھانچہ کو مارتے ہیں ظرف ٹوٹنے کے بعد مظروف باقی نہیں رہتا بدن کو مارنے کے بعد روح خود بخود نکلتا ہے اس کو قتل کہتے ہیں یہاں بھی اجل محدود سے مرا ہے

موت دنیا کی انتہاء آخرت کی ابتداء فناء مقدر مختوم دنیا ہے لیکن انسان کا سوچنے غور وفکر تفکر تدبر طلب ہے ہر انسان کے مرنے کی تاریخ لحات مقدر و مختوم ہے اس کو نہ آگے لا سکتے ہیں نہ تاخیر کر سکتے چاہے کوئی درندہ چرندہ چیریں، گر جائیں، غرق ہو جائے اپنی اجل سے مرتے ہیں کلمہ موت تقریبا ٣٥ بار تکرار ہوا ہے

عمران: ١٨٥ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ نساء : ٧٨ ﴿اَيْنَما تكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ﴾ انبياء : ٣٥ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ عنكبوت : ٥٧ ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ زمر: ٣٠ ﴿اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُم مَّيِّتُونَ﴾

﴿و جَآئَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ﴾ جمعه : ٨ ﴿قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّه مُلاقِيْكُمْ﴾ یہ آیات یعنی موت لاحق ہو کر رہے گی موت سے کوئی بچے گا نہیں۔

﴿كَيْفَ تكْفُرُونَ بِاللّهِ وَ كُنْتُمْ أمْواتاً فَأَحْياكُمْ ثُمَّ يُميتُكُمْ ثُمَّ يُحْييكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ﴾ بقرة: ٢٨

﴿تُولِجُ اللَّيْلَ فِى النَّهارِ وَ تُولِجُ النَّهارَ فِى اللَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَى﴾ عمران: ٢٧ ﴿وَ هُوَ الَّذى أَحْياكُمْ ثُمَّ يُميتُكُمْ ثُمَّ يُحْييكُمْ إِنَّ الْإِنْسانَ لَكَفُور﴾ حج: ٦٦ ﴿قالُوا رَبَّنا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ أَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ﴾ غافر: ١١ ﴿قُلِ اللَّهُ يُحْييكُمْ ثُمَّ يُميتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلى يَوْمِ الْقِيامَة﴾ جاثيه: ٢٦

اجداث

٤۔ مثل جرا دٹڈی قبروں سے نکلیں گے ﴿فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلى شَيْءٍ نُكُرٍ﴾ لہٰذا آپ ان سے منہ پھیر لیں جس دن ایک بلانے والا اسرافیل انہیں ایک ناپسندہ امر کی طرف بلائے گا

﴿فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلى شَيْءٍ نُكُر﴾ قمر: ٦

کلمہ جدث یٰسٓ :۵۱ میں آیا ہے﴿وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذا هُمْ مِنَ الْأَجْداثِ إِلى رَبِّهِمْ يَنْسِلُون﴾ اور پھر جب صور پھونکا جائے گا تو سب کے سب اپنی قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف چل کھڑے ہوں گے لیکن علماء لغت نے جدث اور قبر میں فرق بتایا ہے جدث قیامت کے دن جہاں سے انسان اٹھے گا اس کو کہا ہے۔

قیام قیامت سزاو جزا ہونگے ہر کس نوع دلیل پیش کرتے ہیں یہاں دلائل تجرباتی شواہد عینی نہیں چلے گی کیونکہ ماوارءمحسوسات مشاہدات وقائع ہے یہاں دلائل عقلی نہیں چلے گی کیونکہ دلائل عقلی کے مصادر اولی علوم بدیہاتی ہوتی ہے دلائل تجربی سے مستند ہوتی ہے لیکن یہاں دلائل وحی خالص سالم از کمی وزیادتی ہر قسم کی غش ودلس سے مصون منکرین کے قائم کردہ دلائل کا دندان شکن جواب ہے

﴿أَنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ بقرہ : ۱۰۶ ، ﴿إِنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ ۱۰۹ ،﴿أَنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ ۲۵۹، ﴿وَ اللَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ ۲۸۴ ، ﴿إِنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾عمران:۱۶۵ ﴿وَ اللَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ ۱۸۹ ﴿وَ اللَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ مائدہ : ۱۷،﴿وَ اللَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ ۱۹ ، ﴿وَ اللَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ ۴۰ ﴿وَ هُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ ۱۲۰ ﴿فَهُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾انعام: ۱۷ ﴿وَ اللَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ انفال: ۴۱ ﴿وَ اللَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾توبه: ۳۹ ﴿وَ هُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾هود: ۴ ﴿إِنَّ اللَّهَ عَليمٌ قَديرٌ﴾نحل : ۷۰،﴿إِنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾۷۷ ﴿وَ أَنَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾حج : ۶ ،﴿وَ إِنَّ اللَّهَ عَلى نَصْرِهِمْ لَقَديرٌ﴾ ۳۹ ﴿إِنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾نور :۴۵ ﴿إِنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾عنکبوت: ۲۰ ﴿وَ هُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾روم : ۵۰ ﴿إِنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾فاطر : ۱ ﴿إِنَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ فصلت : ۳۹﴿وَ هُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ شوریٰ: ۹﴿إِنَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ احقاف :۳۲ ﴿وَ هُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ حديد :۲﴿وَ اللَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ حشر : ۶ ﴿وَ هُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ تغابن : ۱ ﴿أَنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾طلاق :۱۲ ﴿إِنَّكَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾تحريم : ۸﴿وَ هُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ﴾ ملک : ۱ . ان آیات میں آیا ھے الله علیم و حکیم ھے ﴿إِنَّكَ

أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴾بقره : ٣٢ ،﴿ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾١٢٧ ، ﴿ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾١٣٧ ﴿ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾عمران :٣٥ ﴿﴾مائده :٣٦﴿وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾ انعام : ١٣ ،﴿ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾ ١١٥ ﴿ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾انفال : ٦١ ﴿ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾يونس :٦٥ ﴿إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾يوسف :٣٤ ،﴿ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴾٨٣ ،﴿ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴾١٠٠ ﴿إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴾ حجر :٨٦ ﴿إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾شعراء :٢٢٠

حیات جاوید حیات دائم کیلئے قرآن کریم میں اسماء کثیر آئے ہیں۔ ہر اسم اپنی جگہ قیامت کے دن پیش آمد کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا ہے۔

قیام قیامت

قرآن کریم میں دو قسم کی قیامت کا ذکر تفصیل سے آیات کثیرہ میں آیا ہے

قیام الساعۃ

خطبہ ٩١ صفت ملائکہ حالت ملائکہ

ثُمَّ خَلَقَ سُبْحَانَهٗ لِاِسْكَانِ سَمٰوٰتِهٖ، وَ عِمَارَةِ الصَّفِيْحِ الْاَعْلٰى مِنْ مَّلَكُوْتِهٖ، خَلْقًا بَدِيْعًا مِّنْ مَّلٰٓئِكَتِهٖ، وَ مَلَا بِهِمْ فُرُوْجَ فِجَاجِهَا، وَ حَشَا بِهِمْ فُتُوْقَ اَجْوَآئِهَا، وَ بَيْنَ فَجَوَاتِ تِلْكَ الْفُرُوْجِ زَجَلُ الْمُسَبِّحِيْنَ مِنْهُمْ فِيْ حَظَآئِرِ الْقُدُسِ، وَ سُتُرَاتِ الْحُجُبِ، وَ سُرَادِقَاتِ الْمَجْدِ، وَ وَرَآءَ ذٰلِكَ الرَّجِيْجِ الَّذِيْ تَسْتَكُّ مِنْهُ الْاَسْمَاعُ سُبُحَاتُ نُوْرٍ تَرْدَعُ الْاَبْصَارَ عَنْ بُلُوْغِهَا، فَتَقِفُ خَاسِئَةً عَلٰى حُدُوْدِهَا.

پھر اللہ سبحانہ نے اپنے آسمانوں میں ٹھہرانے اور اپنی مملکت کے بہت سے امورات چلانے کیلئے عجیب و غریب مخلوق پیدا کی، جن کو ملائکہ کہتے ہیں۔ [قرآن کریم معجم مفصل ١٤٦١ پر آیا ہے

١۔ بعض ملائکہ داخل من الجنت کے خدمت گار ہیں رعد:٢٣۔٢٤، زمر:٢٣۔١٧، زخرف:٧٧، مائدہ:٨، مدثر:٣١، علق:١٧، ١٨، ملائکہ موکلین جھنم زمر:١٧، غافر:٤٩، تحریم:٦]

ان سے آسمان وزمین کی انتظامیہ بنایا راستوں کا گوشہ گوشہ بھر دیا اور اس کی فضا کی وسعتوں کا کونا کونا چھلکا دیا اور ان وسیع اطراف کی پہنائیوں میں تسبیح کرنے والے فرشتوں کی آوازیں قدس و پاکیزگی کی چار دیواریوں اور

عظمت کے گہرے حجابوں اور بزرگی وجلال کے سراپردوں میں گونجتی ہیں اور اس گونج کے پیچھے جس سے کان بہرے ہو جاتے ہیں تجلیات نور کی اتنی فراوانیاں ہیں کہ جو نگاہوں کو اپنے تک پہنچنے سے روک دیتی ہیں۔ چنانچہ وہ ناکام و نامراد ہو کر اپنی جگہ پر ٹھہری رہتی ہیں۔

اَنْشَاَهُمْ عَلٰى صُوَرٍ مُّخْتَلِفَاتٍ، وَ اَقْدَارٍ مُّتَفَاوِتَاتٍ، اُولِیْ اَجْنِحَةٍ تُسَبِّحُ جَلَالَ عِزَّتِهٖ، لَا یَنْتَحِلُوْنَ مَا ظَهَرَ فِی الْخَلْقِ مِنْ صُنْعِهٖ، وَ لَا یَدَّعُوْنَ اَنَّهُمْ یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا مَّعَهٗ مِمَّا انْفَرَدَ بِهٖ، بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَلَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ

اللہ نے ان (فرشتوں) کو جُدا جُدا صورتوں اور الگ الگ پیمانوں پر پیدا کیا ہے۔ وہ بال وپَر رکھتے ہیں اور اس کے جلال وعزت کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور مخلوق میں جو اس کی صنعتیں اجاگر ہوئی ہیں انہیں اپنی طرف نسبت نہیں دیتے اور نہ یہ اِدّعا کرتے ہیں کہ وہ کسی ایسی شے کو پیدا کر سکتے ہیں کہ جس کے پیدا کرنے میں وہ منفرد و یکتا ہے، ”بلکہ وہ اس کے معزز بندے ہیں جو کسی بات کے کہنے میں اس سے سبقت نہیں کرتے اور وہ اسی کے کہنے پر چلتے ہیں“۔

جَعَلَهُمْ فِیْمَا هُنَالِكَ اَهْلَ الْاَمَانَةِ عَلٰى وَحْیِهٖ، وَ حَمَّلَهُمْ اِلَى الْمُرْسَلِیْنَ وَدَآئِعَ اَمْرِهٖ وَ نَهْیِهٖ، وَ عَصَمَهُمْ مِنْ رَّیْبِ الشُّبُهَاتِ، فَمَا مِنْهُمْ زَآئِغٌ عَنْ سَبِیْلِ مَرْضَاتِهٖ، وَ اَمَدَّهُمْ بِفَوَآئِدِ الْمَعُوْنَةِ، وَ اَشْعَرَ قُلُوْبَهُمْ تَوَاضُعَ اِخْبَاتِ السَّكِیْنَةِ، وَ فَتَحَ لَهُمْ اَبْوَابًا ذُلُلًا اِلٰى تَمَاجِیْدِهٖ، وَ نَصَبَ لَهُمْ مَنَارًا وَّاضِحَةً عَلٰى اَعْلَامِ تَوْحِیْدِهٖ،

اللہ نے انہیں وہاں اپنی وحی کا امانتدار اور اپنے اوامر و نواہی کی ودیعتوں کا حامل بنا کر رسولوں کی طرف بھیجا ہے اور شک وشبہات کے خدشوں سے انہیں محفوظ رکھا ہے۔ تو ان میں سے کوئی بھی اس کی رضا جوئی کی راہ سے کترانے والا نہیں اور اس نے اپنی توفیق واعانت سے ان کی دستگیری کی اور خضوع وخشوع کی عجز وشکستگی سے ان کے دلوں کو ڈھانپ دیا ہے اور تسبیح وتقدیس کی سہولتوں کے دروازے ان کیلئے کھول دیئے ہیں اور اپنی توحید کے نشانوں پر ان کیلئے روشن مینار نصب کئے ہیں۔

لَمْ تُثْقِلْهُمْ مُوْصِرَاتُ الْاٰثَامِ، وَ لَمْ تَرْتَحِلْهُمْ عُقَبُ اللَّیَالِیْ وَ الْاَیَّامِ، وَ لَمْ تَرْمِ الشُّكُوْكُ بِنَوَازِعِهَا عَزِیْمَةَ اِیْمَانِهِمْ، وَ لَمْ تَعْتَرِكِ الظُّنُوْنُ عَلٰى مَعَاقِدِ یَقِیْنِهِمْ، وَ لَا قَدَحَتْ قَادِحَةُ الْاِحَنِ فِیْمَا بَیْنَهُمْ، وَ لَا سَلَبَتْهُمُ الْحَیْرَةُ مَا لَاقَ مِنْ مَّعْرِفَتِهٖ بِضَمَآئِرِهِمْ، وَ مَا سَكَنَ مِنْ عَظَمَتِهٖ وَ هَیْبَةِ

جَلَالَتِهٖ فِیْ اَثْنَآءِ صُدُوْرِهِمْ، وَ لَمْ تَطْمَعْ فِیْهِمُ الْوَسَاوِسُ فَتَقْتَرِعَ بِرَیْنِهَا عَلٰی فِكْرِهِمْ.

نہ گناہوں کی گرانباریوں نے انہیں دبا رکھا ہے، نہ شب وروز کی گردشوں نے ان پر (سواری کیلئے) پالان ڈالے ہیں اور نہ شکوک وشبہات نے ان کے ایمان کے استحکام پر تیر چلائے ہیں اور نہ ان کے یقین کی پختگیوں پر (اوہام و) ظنون نے دھاوا بولا ہے اور نہ ان کے درمیان کبھی کینہ وحسد کی چنگاریاں بھڑکی ہیں اور نہ حیرانی وسراسیمگی ان کے دلوں میں سرایت کی ہوئی معرفت اور ان کے سینے کی تہوں میں جمی ہوئی عظمت خداوندی وہیبتِ جلال الٰہی کو چھین سکی ہے، نہ کبھی وسوسوں نے ان پر دندان آز تیز کیا ہے کہ ان کے فکروں کو زنگ وتکدر سے آلودہ کردیں۔

مِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِیْ خَلْقِ الْغَمَامِ الدُّلَّحِ، وَ فِیْ عِظَمِ الْجِبَالِ الشُّمَّخِ، وَ فِیْ قَتْرَةِ الظَّلَامِ الْاَیْهَمِ، وَ مِنْهُمْ مَنْ قَدْ خَرَقَتْ اَقْدَامُهُمْ تُخُوْمَ الْاَرْضِ السُّفْلٰی، فَهِیَ كَرَایَاتٍ بِیْضٍ قَدْ نَفَذَتْ فِیْ مَخَارِقِ الْهَوَآءِ، وَ تَحْتَهَا رِیْحٌ هَفَّافَةٌ تَحْبِسُهَا عَلٰی حَیْثُ انْتَهَتْ مِنَ الْحُدُوْدِ الْمُتَنَاهِیَةِ.

ان میں کچھ وہ ہیں جو اللہ کے پیدا کردہ بوجھل بادلوں اور اونچے پہاڑوں کی بلندیوں اور گھٹاٹوپ اندھیروں کی سیاہیوں کی صورتوں میں ہیں اور ان میں کچھ وہ ہیں جن کے قدم تحت الثریٰ کی حدوں کو چیر کر نکل گئے ہیں تو وہ سفید جھنڈوں کے مانند ہیں جو فضا کی وسعت کو چیرتے ہوئے آگے بڑھ گئے ہیں اور ان پھریروں کے آخری سرے تک ایک ہلکی ہوا چل رہی ہے جو انہیں روکے ہوئے ہے۔

قَدِ اسْتَفْرَغَتْهُمْ اَشْغَالُ عِبَادَتِهٖ، وَ وَصَلَتْ حَقَآئِقُ الْاِیْمَانِ بَیْنَهُمْ وَ بَیْنَ مَعْرِفَتِهٖ، وَ قَطَعَهُمُ الْاِیْقَانُ بِهٖ اِلَی الْوَلَهِ اِلَیْهِ، وَ لَمْ تُجَاوِزْ رَغَبَاتُهُمْ مَا عِنْدَهٗ اِلٰی مَا عِنْدَ غَیْرِهٖ.

ان فرشتوں کو عبادت کی مشغولیتوں نے ہر چیز سے بے فکر بنا دیا اور ایمان کے ٹھوس عقیدے ان کیلئے اللہ کی معرفت کا وسیلہ بن گئے ہیں اور یقین کامل نے اوروں سے ہٹا کر اسی سے ان کی لو لگا دی ہے۔ اللہ کی طرف کی نعمتوں کے سوا کسی غیر کے عطا وانعام کی انہیں خواہش ہی نہیں ہوتی۔

قَدْ ذَاقُوْا حَلَاوَةَ مَعْرِفَتِهٖ، وَ شَرِبُوْا بِالْكَاْسِ الرَّوِیَّةِ مِنْ مَّحَبَّتِهٖ، وَ تَمَكَّنَتْ مِنْ سُوَیْدَآءِ قُلُوْبِهِمْ وَ شِیْجَةُ خِیْفَتِهٖ، فَحَنَوْا بِطُوْلِ الطَّاعَةِ اعْتِدَالَ ظُهُوْرِهِمْ، وَ لَمْ یُنْفِدْ طُوْلُ الرَّغْبَةِ اِلَیْهِ مَادَّةَ تَضَرُّعِهِمْ، وَ لَا اَطْلَقَ عَنْهُمْ عَظِیْمُ الزُّلْفَةِ رِبَقَ خُشُوْعِهِمْ.

انہوں نے معرفت کے شیریں مزے چکھے ہیں اور اس کی محبت کے سیراب کرنے والے جام سے سرشار ہیں اور ان کے دلوں کی تہ میں اس کا خوف جڑ پکڑ چکا ہے، تو انہوں نے لمبی چوڑی عبادتوں سے اپنی سیدھی کمریں ٹیڑھی

کرلی ہیں اور ہمہ وقت اسی کی طلب میں لگے رہنے کے باوجود ان کے تضرع وعاجزی کے ذخیرے ختم نہیں ہوتے اور قرب الٰہی کی بلندیوں کے باوجود خوف وخشوع کے پھندے ان (کے گلے) سے نہیں اترتے۔

وَ لَمْ یَتَوَلَّهُمُ الْاِعْجَابُ فَیَسْتَكْثِرُوْا مَا سَلَفَ مِنْهُمْ، وَ لَا تَرَكَتْ لَهُمُ اسْتِكَانَةُ الْاِجْلَالِ نَصِیْبًا فِیْ تَعْظِیْمِ حَسَنَاتِهِمْ، وَ لَمْ تَجْرِ الْفَتَرَاتُ فِیْهِمْ عَلٰی طُوْلِ دُؤُبِهِمْ، وَ لَمْ تَغِضْ رَغَبَاتُهُمْ فَیُخَالِفُوْا عَنْ رَّجَآءِ رَبِّهِمْ، وَ لَمْ تَجِفَّ لِطُوْلِ الْمُنَاجَاةِ اَسَلَاتُ اَلْسِنَتِهِمْ، وَ لَا مَلَكَتْهُمُ الْاَشْغَالُ فَتَنْقَطِعَ بِهَمْسِ الْجُؤَارِ اِلَیْهِ اَصْوَاتُهُمْ، وَ لَمْ تَخْتَلِفْ فِیْ مَقَاوِمِ الطَّاعَةِ مَنَاكِبُهُمْ، وَ لَمْ یَثْنُوْا اِلٰی رَاحَةِ التَّقْصِیْرِ فِیْ اَمْرِهٖ رِقَابَهُمْ، وَ لَا تَعْدُوْ عَلٰی عَزِیْمَةِ جِدِّهِمْ بَلَادَةُ الْغَفَلَاتِ، وَ لَا تَنْتَضِلُ فِیْ هِمَمِهِمْ خَدَآئِعُ الشَّهَوَاتِ.

نہ ان میں کبھی خود پسندی پیدا ہوتی ہے کہ وہ اپنے گزشتہ اعمال کو زیادہ خیال کرنے لگیں اور نہ جلال پروردگار کے سامنے ان کے عجز وانکسار نے یہ موقع آنے دیا ہے کہ وہ اپنی نیکیوں کو بڑا سمجھ سکیں۔ ان میں مسلسل تعب اٹھانے کے باوجود بھی سستی نہیں آنے پاتی اور نہ ان کی طلب ورغبت میں کبھی کمی پیدا ہوئی ہے کہ وہ اپنے پالنے والے کے توقعات سے روگرداں ہوجائیں اور نہ مسلسل مناجاتوں سے ان کی زبان کی نوکیں خشک ہوتی ہیں اور نہ کبھی ایسا ہوا ہے کہ وہ دوسرے اشغال کی وجہ سے تضرع وزاری کی آوازوں کو دھیما کرلیں اور نہ عبادت کی صفوں میں ان کے شانے آگے پیچھے ہوجاتے ہیں اور نہ وہ آرام وراحت کی خاطر اس کے احکام کی تعمیل میں کوتاہی کرکے اپنی گردنوں کو ادھر سے ادھر کرتے ہیں، نہ ان کی کوششوں کے عزم پر غفلت کی نادانیاں حملہ آور ہوتی ہیں، اور نہ ان کی (بلند) ہمتوں میں فریب دینے والے وسوسوں کا گزر ہوتا ہے۔

قَدِ اتَّخَذُوْا ذَا الْعَرْشِ ذَخِیْرَةً لِّیَوْمِ فَاقَتِهِمْ، وَ یَمَّمُوْهُ عِنْدَ انْقِطَاعِ الْخَلْقِ اِلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ بِرَغْبَتِهِمْ، لَا یَقْطَعُوْنَ اَمَدَ غَایَةِ عِبَادَتِهٖ، وَ لَا یَرْجِعُ بِهِمُ الْاِسْتِهْتَارُ بِلُزُوْمِ طَاعَتِهٖ، اِلَّا اِلٰی مَوَادَّ مِنْ قُلُوْبِهِمْ غَیْرِ مُنْقَطِعَةٍ مِّنْ رَّجَآئِهٖ وَ مَخَافَتِهٖ، لَمْ تَنْقَطِعْ اَسْبَابُ الشَّفَقَةِ مِنْهُمْ، فَیَنُوْا فِیْ جِدِّهِمْ، وَ لَمْ تَاْسِرْهُمُ الْاَطْمَاعُ فَیُؤْثِرُوْا وَشِیْكَ السَّعْیِ عَلَی اجْتِهَادِهِمْ .وَ لَمْ یَسْتَعْظِمُوْا مَا مَضٰی مِنْ اَعْمَالِهِمْ، وَ لَوِ اسْتَعْظَمُوْا ذٰلِكَ لَنَسَخَ الرَّجَآءُ مِنْهُمْ شَفَقَاتِ وَجَلِهِمْ، وَ لَمْ یَخْتَلِفُوْا فِیْ رَبِّهِمْ بِاسْتِحْوَاذِ الشَّیْطٰنِ عَلَیْهِمْ، وَ لَمْ یُفَرِّقْهُمْ سُوْٓءُ التَّقَاطُعِ، وَ لَاتَوَلَّاهُمْ غِلُّ التَّحَاسُدِ، وَ لَا تَشَعَّبَتْهُمْ مَصَارِفُ الرِّیَبِ، وَ لَا اقْتَسَمَتْهُمْ اَخْیَافُ الْهِمَمِ.

انہوں نے احتیاج کے دن کیلئے صاحب عرش کواپنا ذخیرہ بنا رکھا ہے اور جب دوسرے لوگ مخلوقات کی طرف اپنی خواہشوں کو لے کر بڑھتے ہیں تو یہ بس اسی سے لولگاتے ہیں۔ وہ اس کی عبادت کی انتہا کو نہیں پہنچ سکتے۔ انہیں عبادت کا والہانہ شوق (کسی اور طرف لے جانے کے بجائے) ان کی قلبی امید و بیم کے ان ہی سرچشموں کی طرف لے جاتا ہے جن کے سوتے کبھی موقوف نہیں ہوتے۔ خوف کھانے کے وجوہ ختم نہیں ہوئے کہ وہ اپنی کوششوں میں سستی کریں اور نہ دنیا کے طمعوں نے انہیں جکڑ رکھا ہے کہ وہ دنیا کیلئے وقتی کوششوں کو اپنی اس جدوجہد پر ترجیح دیں اور نہ انہوں نے اپنے سابقہ اعمال کو کبھی بڑا سمجھا ہے اور اگر بڑا سمجھتے تو پھر امیدیں خوف خدا کے اندیشوں کو ان (کے صفحہ دل) سے مٹا دیتیں اور نہ شیطان کے ورغلانے سے ان میں باہم اپنے پروردگار کے متعلق کبھی کوئی اختلاف پیدا ہوا اور نہ ایک دوسرے سے کٹنے (اور بگاڑ پیدا کرنے) کی وجہ سے پراگندہ و متفرق ہوئے اور نہ آپس میں حسد رکھنے کے سبب سے ان کے دلوں میں کینہ و بغض پیدا ہوا اور نہ شک و شبہات میں پڑنے کی وجہ سے تتر بتر ہوئے اور نہ پست ہمتیوں نے ان پر کبھی قبضہ کیا۔

فَهُمْ اُسَرَآءُ اِيْمَانٍ لَّمْ يَفُكَّهُمْ مِنْ رِّبْقَتِهٖ زَيْغٌ وَّ لَا عُدُوْلٌ وَّ لَا وَنًى وَّ لَا فُتُوْرٌ، وَ لَيْسَ فِيْ اَطْبَاقِ السَّمَآءِ مَوْضِعُ اِهَابٍ اِلَّا وَ عَلَيْهِ مَلَكٌ سَاجِدٌ، اَوْ سَاعٍ حَافِدٌ، يَزْدَادُوْنَ عَلٰى طُوْلِ الطَّاعَةِ بِرَبِّهِمْ عِلْمًا، وَ تَزْدَادُ عِزَّةُ رَبِّهِمْ فِيْ قُلُوْبِهِمْ عِظَمًا.

آل عمران ٩٨، یونس ٤٧، ٤١،﴿وَ إِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ .وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذا جاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لا يُظْلَمُونَ ﴾ حج ١٧،﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ الَّذِينَ هادُوا وَ الصَّابِئِينَ وَ النَّصارى وَ الْمَجُوسَ وَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ﴾

١۔ مخالفین کی تمام تر کاوشیں رہی ہیں یہ کتاب نازل من السماء نہیں ہے مستشرقین نے کہا قرآن خلاف قواعد نحو ہے نحویین عربی الاصل نہیں تھے وہ لوگ پناہندہ گان روم وفارس کے منافقین کو فہ بصرہ نشین میں شعوبین مخالفین اسلام تھے بصرہ کوفہ میں اشعار ملحدین سے استناد کرتے تھے خلاف قرآن ہونا اظہر من الشمس ہے کیونکہ شعوبین سے تعلق رکھنے والے سب اہل فارس تھے ان کے مصادر عربی عراقی تھے قرآن کی عربی حجازی تھی اشرف ترین عربی ہے جب ہم آیات قرآن دیکھتے ہیں اصول وقواعد عربی صحت وسقم کا فیصلہ قرآن کرے گا کیونکہ قرآن کی

افصحیت واہلیت کے سامنےتسلیم ہوئے تھےلہذاقرآن کی فصاحت وبلاغت سے مقابلہ کے لئے اشعار جاہلیت اشتباہ سےصادق کی صداقت کوکاذب کرنے کے مترادف ہےقرآن نےفصحا کوتنہا شکست نہیں دی بلکہ شرمندہ منہ چھپانے کی جگہ نہیں مل رہی تھی

۲۔مستشرقین کی قرآن کےخلاف قرآن کی تعریف میں کتاب قرآن اور مستشرقین میں آئی ہے وہاں رجوع کریں

۳۔جب ہم قرآن میں موجود قصص کوتوراۃ وانجیل میں موجود قصص سے مقابلہ موازنہ کرتے ہیں تو دونوں میں اختلاف کثیرنظر آتے ہیں لہذاقرآن مصدر وحی ہونے پرشکوک وشبہات عارض ہوتا ہےاختلاف یقین توراۃ انجیل کتاب محرف ہے موسی بکارتی نےلکھاہےتوراۃانجیل انبیاءدنیا سے گزرنے کے بعداس کے چند نسخے ایک دوسرے سےمختلف ہے

۴۔قرآن کریم جن موضوعات کوپیش کرتے ہیں خلط ملط پیش کرتے ہیں قرآن میں خلط ملط نہیں باطنیہ نے اپنے عزائم بدنکالنے کے لئے ترتیب قرآن کوسرکاری کہاہے

قرآن کریم کے معارضین کومقابلہ بمثل تحدی کیا ہے اگرانس وجن جمع ہوجائے اس جیسی کتاب لائے تونہیں لا سکیں گے

اسراء :۸۸ ﴿قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هذَا الْقُرْآنِ لا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَ لَوْ كانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهيراً ﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اگرانسان اورجنات سب اس بات پرمتفق ہوجائیں کہ اس قرآن کا مثل لے آئیں تو نہیں لاسکیں گے چاہے سب ایک دوسرے کے مددگاراور پشت پناہ ہی کیوں نہ ہوجائیں۔طور:۳۴﴿فَلْيَأْتُوا بِحَديثٍ مِثْلِهِ﴾ اگر یہ اپنی بات میں سچے ہیں تو یہ بھی ایسا ہی کوئی کلام لے آئیں

۳۔دس سورے لائیں۔ ھود۱۳﴿ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِثْلِهِ مُفْتَرَياتٍ ﴾اس جیسے دس سورے لے آؤ قرآن

کی ایک سورہ لائیں بقرہ:۲۳﴿فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ وَ ادْعُوا شُهَداءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ﴾ اس جیسا

ایک سورہ لے آؤاوراللہ کےعلاوہ جتنےتمہارے مددگار ہیں سب کو بلالو۔تو قرآن کی آیات نا قابل معارضہ بمثل

ہےلہذا قرآن میں جواحکام آئے ہیں یا اخبار آئے ہیں وہ صادق ومصدق ہے جب آیات قرآن کے لفظ

معارضہ بمثل ناممکن ثابت ہونے کے بعد تسلیم کرنا پڑیگا۔

ہم اس کتاب میں ان آیات کو پیش کریں گے نیز مرنے کے بعد منکرین یوم سزا جزاء والوں کا کیا حشر ہوگا دنیا میں

ایمان بآخرت کے بارے میں کتنے اصناف گروہ پائے جاتے ہیں

اعراف :۱۷﴿ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ أَيْمانِهِمْ وَ عَنْ شَمائِلِهِ ا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شاكِرِينَ﴾ سورہ حج آیت: ۵۶ ﴿الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ﴾

یکے از روئیداتھای قیامت نامہ اعمال ہے

انسان کے حد بلوغ کو پہنچنے قلم تکلیف چلنے کے بعد سے خروج روح تک ملائکہ حفظ کے نگرانی میں ہوتا ہے ان کے تمام حرکات سکنات ضبط کئے جاتے ہیں﴿إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتى وَ نَكْتُبُ ما قَدَّمُوا وَ آثارَهُمْ﴾ بیشک ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اوران کے گزشتہ اعمال اوران کے آثار کو لکھتے جاتے ہیں یسین ۱۲، ﴿إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيانِ عَنِ الْيَمِينِ وَ عَنِ الشِّمالِ قَعِيدٌ. ما يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ﴾ جب کہ دو لکھنے والے اس کی حرکتوں کو لکھ لیتے ہیں جو داہنے اور بائیں بیٹھتے ہیں وہ کوئی بات منہ سے نہیں نکلتا ہے نگہبان اس کے پاس موجود رہتا ہے ق ۱۷،۱۸، ﴿ما يَكُونُ مِنْ نَجْوى ثَلاثَةٍ إِلَّا هُوَ رابِعُهُمْ﴾ کہیں بھی تین آدمیوں کے درمیان راز کی بات نہیں ہوتی ہے مگر یہ کہ وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے۔ مجادلہ:۷﴿هذا كِتابُنا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ ما كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾ یہ ہماری کتاب نامۂ اعمال ہے جو حق کے ساتھ بولتی ہے اور ہم اس میں تمہارے اعمال کو برابر لکھوار ہے تھے

جاثیہ:۲۹، ﴿وَ كُلَّ إِنسانٍ أَلْزَمْناهُ طائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَ نُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ كِتاباً يَلْقاهُ مَنْشُوراً. اقْرَأْ كِتابَكَ كَفى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيباً﴾ اور ہم نے ہر انسان کے نامہ اعمال کو اس کی گردن میں آویزاں کر دیا ہے اور روز قیامت اسے ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح پیش کر دیں گے کہ اب تم

اپنی کتاب خود پڑھ لو آج تمہارے حساب کے لئے یہی کتاب کافی ہے
اسراء ۱۳ ،۱۴ ، ﴿وَ وُضِعَ الْكِتابُ فَتَرَى الْمُجْرِمينَ مُشْفِقينَ مِمَّا فيهِ وَ يَقُولُونَ يا وَيْلَتَنا ما لِهذَا الْكِتابِ لا يُغادِرُ صَغيرَةً وَ لا كَبيرَةً إِلاَّ أَحْصاها وَ وَجَدُوا ما عَمِلُوا حاضِراً وَ لا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَداً﴾

اور جب نامۂ اعمال سامنے رکھا جائے گا تو دیکھو گے کہ مجرمین اس کے مندرجات کو دیکھ کر خوفزدہ ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے افسوس اس کتاب نے تو چھوٹا بڑا کچھ نہیں چھوڑا ہے اور سب کو جمع کر لیا ہے اور ہر ایک اپنے اعمال کو حاضر پائیں گے کہف ۴۹، ﴿وَ إِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ﴾ اور جب نامہ اعمال منتشر کریں گے تکویر ۱۰، ﴿اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِما كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ﴾ آج اسی میں چلے جاؤ کہ تم ہمیشہ کفر اختیار کرتے تھے یٰسین: ۶۴، ﴿تَنْزيلٌ مِنَ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ﴾ یہ خدائے رحمٰن ورحیم کی تنزیل ہے فصلت :۲۔ان آیات میں پہلے ہی دن سے انسان کو آگاہ مطلع کیا تھا کہ تمہاری ہر چیز کا ریکارڈ ہو رہی ہے۔ ہمارے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے۔
قیامت کے دن ایک کتاب کی صورت میں باہر آئے گا

﴿اقْرَأْ كِتابَكَ كَفى‏ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسيباً﴾ عمران : ۱۸۱ ﴿لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذينَ قالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقيرٌ وَ نَحْنُ أَغْنِياءُ سَنَكْتُبُ ما قالُوا﴾ نساء ۸۱ ﴿وَ يَقُولُونَ طاعَةٌ فَإِذا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذي تَقُولُ وَ اللَّهُ يَكْتُبُ ما يُبَيِّتُونَ﴾ توبہ ۱۲۱ ﴿وَ لا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغيرَةً وَبيرَةً وَ لا يَقْطَعُونَ وادِياً إِلاَّ كُتِبَ لَهُمْ﴾ یونس ۲۱ ﴿وَ إِذا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذا لَهُمْ مَكْرٌ في آياتِنا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْراً إِنَّ رُسُلَنا يَكْتُبُونَ ما تَمْكُرُونَ﴾ اسراء ۱۳ ﴿وَ كُلَّ إِنسانٍ أَلْزَمْناهُ طائِرَهُ في‏ عُنُقِهِ وَ نُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ كِتاباً يَلْقاهُ مَنْشُوراً﴾، ۱۴ ﴿اقْرَأْ كِتابَكَ كَفى‏ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسيباً﴾، ۱۷ ﴿يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُناسٍ بِإِمامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِيَمينِهِ فَأُولئِكَ يَقْرَؤُنَ كِتابَهُمْ وَ لا يُظْلَمُونَ فَتيلاً﴾ کہف آیت: ۴۹ ﴿وَ وُضِعَ الْكِتابُ فَتَرَى الْمُجْرِمينَ مُشْفِقينَ مِمَّا فيهِ وَ يَقُولُونَ يا وَيْلَتَنا ما لِهذَا الْكِتابِ لا يُغادِرُ صَغيرَةً وَ لا كَبيرَةً إِلاَّ أَحْصاها وَ وَجَدُوا ما عَمِلُوا حاضِراً وَ لا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَداً﴾ مریم : ۷۹ ﴿كَلاَّ سَنَكْتُبُ ما يَقُولُ وَ نَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذابِ مَدًّا﴾ انبیاء: ۹۴ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحاتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلا كُفْرانَ لِسَعْيِهِ وَ إِنَّا لَهُ كاتِبُونَ

﴿مؤمنون: ٦٢ ﴿وَ لا نُكَلِّفُ نَفْساً إِلاَّ وُسْعَها وَ لَدَيْنا كِتابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لا يُظْلَمُونَ﴾يٰسين: ١٢ ﴿إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتى وَ نَكْتُبُ ما قَدَّمُوا وَ آثارَهُمْ وَ كُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْناهُ في‏ إِمامٍ مُبينٍ ﴾ زمر: ٦٩ ﴿وَ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّها وَ وُضِعَ الْكِتابُ وَ جي‏ءَ بِالنَّبِيِّينَ وَ الشُّهَداءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لا يُظْلَمُونَ ﴾ زخرف: ١٩ ﴿وَ جَعَلُوا الْمَلائِكَةَ الَّذينَ هُمْ عِبادُ الرَّحْمنِ إِناثاً أَ شَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهادَتُهُمْ وَ يُسْئَلُونَ ﴾ ، ٨٠ ﴿أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ نَجْواهُمْ بَلى‏ وَ رُسُلُنا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴾ جاثيه: ٢٨ ﴿وَ تَرى‏ كُلَّ أُمَّةٍ جاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعى‏ إِلى‏ كِتابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ ما كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴾، ٢٩ ﴿هذا كِتابُنا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ ما كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴾ ق: ١٧ ﴿إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيانِ عَنِ الْيَمينِ وَ عَنِ الشِّمالِ قَعيدٌ ﴾،١٨ ﴿ما يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلاَّ لَدَيْهِ رَقيبٌ عَتيدٌ ﴾ ، ٢٣ ﴿وَ قالَ قَرينُهُ هذا ما لَدَيَّ عَتيدٌ﴾ قمر: ٥٢ ﴿وَ كُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ﴾،۵۳﴿وَ كُلُّ صَغيرٍ وَ كَبيرٍ مُسْتَطَرٌ﴾ یہ آیات تمام نامہ اعمال کے بارے میں ہے واقعه :۸﴿فَأَصْحابُ الْمَيْمَنَةِ ما أَصْحابُ الْمَيْمَنَةِ ﴾،۹﴿وَ أَصْحابُ الْمَشْئَمَةِ ما أَصْحابُ الْمَشْئَمَةِ ﴾ اصحاب شمال واقعه : ٢٧﴿وَ أَصْحابُ الْيَمينِ ما أَصْحابُ الْيَمينِ ﴾، ٤١ ﴿وَ أَصْحابُ الشِّمالِ ما أَصْحابُ الشِّمالِ ﴾ قرائت كتب حاقہ:۱۹﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِيَمينِهِ فَيَقُولُ هاؤُمُ اقْرَؤُا كِتابِيَهْ ﴾،٢٠ ﴿إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلاقٍ حِسابِيَهْ ﴾، ٢٥، ﴿وَ أَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِشِمالِهِ فَيَقُولُ يا لَيْتَني‏ لَمْ أُوتَ كِتابِيَهْ ﴾ ،٢٦ ﴿وَ لَمْ أَدْرِ ما حِسابِيَه﴾ تكوير ١٠ ﴿وَ إِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴾ انشقاق :۷﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِيَمينِه﴾ ،١٢ ﴿وَ يَصْلى‏ سَعيراً ﴾ سورہ بقرہ:۲۸۴﴿لِلَّهِ ما فِي السَّماواتِ وَ ما فِي الْأَرْضِ وَ إِنْ تُبْدُوا ما في‏ أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشاءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَشاءُ وَ اللَّهُ عَلى‏ كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ ﴾ رعد:۴۰﴿وَ إِنْ ما نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّما عَلَيْكَ الْبَلاغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسابُ ﴾ ابراہیم:۴۱﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لي‏ وَ لِوالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسابُ ﴾اسراء :۱۴﴿اقْرَأْ كِتابَكَ كَفى‏ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسيباً ﴾انبیاء :۱ ﴿قْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسابُهُمْ وَ هُمْ في‏ غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ ﴾ سورہ مؤمنون:۱۱۷﴿وَ مَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلهاً آخَرَ لا بُرْهانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّما

حِسابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لا يُفلِحُ الكافِرُونَ ﴾
چنانچہ اگر آپ کسی سے کہیں کہ کوئی ایجنسی آپکا پیچھا کر رہی ہے تو وہ ڈرتا ہے اور اپنی حرکات نقل وحرکت کو کنٹرول کرتا ہے۔

قرآن کریم میں زیادہ مکرر آیات میں آیا ہے یا ایھا الّذین آمنوا و عملوا الصّٰلحٰت ایک دوسرے سے لازم وملزوم لاینفک ہے منزل ایمانیات وہ ہیں جو انسان کی جوانح میں راسخ کرنی ہے ادراک ظاہری باطنی سے خارج ہے جو حس وادراک ظاہری سے باہر ہے لہذا اللہ نے اس کو دلائل و براہین کثیرہ سے ثابت کیا ہے

چنانچہ قرآن کریم میں آیا ہے ﴿إِنَّا نَحنُ نُحيِ المَوتى﴾ ہم مردوں کو زندہ کرتے ہیں ﴿ وَ نَكتُبُ ما قَدَّمُوا وَ آثارَهُم ﴾ جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ ہم لکھتے ہیں اور ہر چیز ثبت کرتے ہیں سورہ یٰسین آیت:۱۲ ﴿إِنَّا نَحنُ نُحيِ المَوتى وَ نَكتُبُ ما قَدَّمُوا وَ آثارَهُم وَ كُلَّ شَيءٍ أَحصَيناهُ في إِمامٍ مُبينٍ ﴾ بیشک ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اوران کے گزشتہ اعمال اوران کے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر شے کو ایک روشن امام میں جمع کر دیا ہے امام مبین سے مراد اللہ کا علم ہے جس میں ذرہ برابر غائب نہیں ہوتا ہے انسان کے دائیں بائیں یہ ملائکہ ہوتا ہے ہر وہ قول اس سے صادر ہوتا ہے اس کو ضبط کرنے کے لئے رقیب وعتید ہوتا ہے سورہ ق:۱۷ ﴿إِذ يَتَلَقَّى المُتَلَقِّيانِ عَنِ اليَمينِ وَ عَنِ الشِّمالِ قَعيدٌ ﴾ جب کہ دو لکھنے والے اس کی حرکتوں کو لکھتے ہیں جو دائیں اور بائیں بیٹھے ہوئے ہیں

۱۸ ﴿ما يَلفِظُ مِن قَولٍ إِلَّا لَدَيهِ رَقيبٌ عَتيد﴾ وہ کوئی بات منہ سے نہیں نکلتا ہے مگر یہ کہ ایک نگہبان اس کے پاس موجود رہتا ہے رقیب رقابت یعنی اس کے پیچھے سے نگرانی ہوتا ہے یعنی اس کو تنہا نہیں چھوڑتا کوئی قول فعل ثبت نہ کریں جہاں کہیں جائیں گے اس کو شرورات گزندھا افترات سے محفوظ کرتا ہے رعد:۱۱ نیز جو تلفظات حرکات سکنات چھپا کے کرتا ہے خود اس کے اندر ریکارڈ ہوتا ہے ق:۱۱ دو آدمی ملاقات کرتے ہیں ملائکہ موکل اس کو ثبت کرتا ہے یہ ایک ملائکہ ہو گیا انسان سے صادر گناہ یا حسنات صغیر ہو کبیرہ ہو خود اس انسان کے اندر ضبط ہوتا ہے جس طرح ٹیپ ریکارڈ میں ہوتا ہے ہر انسان سوچتا ہے جو کام ہم نے کیا تھا پرندے نے بھی نہیں دیکھا ہے لیکن وہ عمل قیامت میں اس کے نامہ اعمال میں ثبت دیکھیں گے حیران ہونگے کوئی صغیر بھی نہیں چھوڑا ہے ثبت ہو گیا ہے قیامت کے دن اس کو کتاب کی شکل میں دیں گے اپنے تمام برے اعمال اس میں نظر آتا ہے کہتا ہے ویل افسوس میرے لئے اس میں کوئی چیز چھوڑا نہیں ہے نہ صغیرہ نہ کبیرہ سب کچھ ثبت ہے

نفخ اولی سے قیام الساعۃ ہوگا

پھر نفخ اولی ہوگا

﴿وَ یَوۡمَ یُنۡفَخُ فِی الصُّورِ﴾ نمل :۸۷ ﴿وَ ما یَنۡظُرُ هؤُلاءِ إِلَّا صَیۡحَةً واحِدَةً ما لَها مِنۡ فَواقٍ﴾ ص :۱۵ ﴿وَ نُفِخَ فِی الصُّورِ﴾ زمر :۶۸ ﴿فَإِذا نُفِخَ فِی الصُّورِ نَفۡخَةٌ واحِدَةٌ﴾ حاقہ:۱۳ ﴿یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ﴾ نازعات:۶

۲. ساعۃ ہے

انعام: ۴۰ ﴿ أَوۡ أَتَتۡکُمُ السَّاعَةُ﴾ اعراف ۱۸۷ ﴿یَسۡئَلُونَکَ عَنِ السَّاعَةِ أَیَّانَ مُرۡساها قُلۡ إِنَّما عِلۡمُها عِنۡدَ رَبِّی﴾یوسف : ۱۰۷ ﴿أَوۡ تَأۡتِیَهُمُ السَّاعَةُ﴾ حجر : ۸۵﴿ وَ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِیَةٌ﴾ نحل :۷۷ ﴿ وَ ما أَمۡرُ السَّاعَةِ إِلَّا کَلَمۡحِ الۡبَصَرِ﴾ کهف : ۲۱﴿ وَ أَنَّ السَّاعَةَ لا رَیۡبَ فیها﴾ مریم :۷۵ ﴿ إِمَّا الۡعَذابَ وَ إِمَّا السَّاعَةَ ﴾حج: ۱ ﴿ إِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَیۡءٌ عَظیمٌ ﴾۷ ﴿وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِیَةٌ لا رَیۡبَ فیها﴾ ۵۵ ﴿حَتَّى تَأۡتِیَهُمُ السَّاعَةُ ﴾

الساعۃ

انعام : ۳۱ ﴿حَتَّى إِذا جاءَتۡهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً ﴾ ،۴۰﴿ أَوۡ أَتَتۡکُمُ السَّاعَةُ ﴾ اعراف : ۱۸۷ ﴿یَسۡئَلُونَکَ عَنِ السَّاعَةِ أَیَّانَ مُرۡساها﴾ یوسف : ۱۰۷ ﴿أَوۡ تَأۡتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً﴾ حجر : ۸۵ ﴿ وَ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِیَةٌ ﴾ نحل : ۷۷﴿وَ ما أَمۡرُ السَّاعَةِ إِلَّا کَلَمۡحِ الۡبَصَرِ أَوۡ هُوَ أَقۡرَبُ﴾ کهف : ۲۱ ﴿ وَ أَنَّ السَّاعَةَ لا رَیۡبَ فیها ﴾ مریم :۷۵﴿وَ إِمَّا السَّاعَةَ فَسَیَعۡلَمُونَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَکاناً﴾ طٰه : ۱۵ ﴿إِنَّ السَّاعَةَ آتِیَةٌ ﴾ حج : ۱ ﴿ إِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَیۡءٌ عَظیمٌ﴾، ۷﴿وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِیَةٌ لا رَیۡبَ فیها﴾ ،۵۵﴿حَتَّى تَأۡتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً﴾ فرقان : ۱۱ ﴿بَلۡ کَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَ أَعۡتَدۡنا لِمَنۡ کَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعیراً﴾ روم :۱۲ ﴿وَ یَوۡمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یُبۡلِسُ الۡمُجۡرِمُونَ ﴾،۱۴ ﴿وَ یَوۡمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یَوۡمَئِذٍ یَتَفَرَّقُونَ ﴾،۵۵﴿وَ یَوۡمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُونَ ما لَبِثُوا غَیۡرَ ساعَةٍ کَذلِکَ کانُوا یُؤۡفَکُونَ﴾ لقمان ۳۴ ﴿إِنَّ اللَّهَ عِنۡدَهُ عِلۡمُ السَّاعَةِ﴾ احزاب ۶۳ ﴿یَسۡئَلُکَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلۡ إِنَّما عِلۡمُها عِنۡدَ اللَّهِ وَ ما یُدۡریکَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَکُونُ قَریباً ﴾ سبأ ۳: ﴿وَ قالَ الَّذینَ کَفَرُوا لا تَأۡتینَا السَّاعَةُ ﴾غافر : ۴۶﴿إِنَّ

السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لا رَيْبَ فيها ﴾ فصلت ۴۷ ﴿إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ﴾شوری ۱۷ ﴿وَ ما يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴾، ۱۸ ﴿ إِنَّ الَّذينَ يُمارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفي ضَلالٍ بَعيد ﴾ زخرف: ۶۱ ﴿وَ إِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ ﴾، ۶۶ ﴿هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ ﴾، ۸۵ ﴿وَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ﴾جاثيه : ۲۷﴿ وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ﴾ ۳۲﴿وَ إِذا قيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ السَّاعَةُ ﴾ محمد :۱۸ ﴿فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ﴾ قمر : ۱ ۲۴ ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ﴾

ہمارے تصورات میں کائنات یہی آسمان وزمین ہیں اسکا ایک ہی خاندان بنام منظومہ شمسی ہے۔منظومہ شمسی مجرہ درب تبانہ سے وابستہ ہے غرض کل کون یکے بعد دیگر گر جائے گی جسے صعقہ کہتے ہیں

﴿وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّماواتِ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فيهِ أُخْرى فَإِذا هُمْ قِيامٌ يَنْظُرُونَ﴾

قیامت نزدیک ہوگئی

اور جب صور پھونکا جائے گا تو زمین وآسمان کی تمام مخلوقات بیہوش ہوکر گر پڑیں گی علاوہ ان کے جنہیں خدا بچانا چاہے سب کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے﴿وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّماواتِ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شاءَ اللَّهُ﴾ جونہی اسرافیل نفخ صور کریں گے تمام ستارے مجرات پہاڑ اپنی جگہ سے اکھڑ جائینگےنحل:۸۷میں بھی آیا ہے۔

﴿وَ أَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ ما كانُوا يَفْتَرُونَ﴾

یہاں ساعت سے مراد فناء کل شیء، ہر چیز کا ختم ہونا،خراب کل شیء، ہر چیز کا خراب ہونا وتفجیر کل شیء ہر چیز منفجر ہونا سورج ستارے پہاڑ دریا کل کائنات درہم وبرہم ہوگی آسمان لپٹائیں گے کہتے ہیں قیامت جو ہے اچانک آئیگی اس کی علامتیں آچکی ہیں

محمد :۱۸ ﴿فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جاءَ أَشْراطُها فَأَنَّى لَهُمْ إِذا جاءَتْهُمْ ذِكْراهُمْ ﴾

قیامت آئے گی اچانک،اچانک سے مراد اعلان نہیں کریں گے کہ کس وقت آئے گی بغیر آگاہی اللہ نے قیامت چھپا کے رکھی ہے وہ اچانک ہی آئے گی زخرف:۶۶﴿هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لا يَشْعُرُونَ﴾ قیامت ایک حقیقت ہےلوگ پوچھتے تھے﴿يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ﴾پیغمبر سے پوچھا ساعت

کیا ہے یعنی قیامت ﴿أَيَّانَ مُرْساها﴾ اس کے وقوع کب ہونگے پیغمبر نہیں جانتے تھے کب ہونگے فرمایا یہ صرف اللہ ہی جانتا ہے تو یہ ظاہر بھی نہیں ہونگے صرف اللہ ہی جانتا ہے اعراف: ۱۸۷ کہتے ہیں سنہ ۱۹۹۰ء میں بروکسل برجیکا میں کائنات کے بارے میں بحث کرنے کے لئے سیکڑوں علماء فلک جمع ہوئے ہر ایک نے اپنی علمی تحقیقات پیش کیں یہ کائنات کب شروع ہوئی اور ستارے کب خلق ہوئے ہیں

سورہ قمر آیت ۱،۲ ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ﴾ ﴿وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ﴾ چاند شگاف ہوا ہے ساعت قریب ہوگی

﴿وَ إِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَ يَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ﴾

چاند شگاف ہوگیا یعنی قیامت کے نزدیک ہوگی اگر تمام آیات نشانی لوگوں کو دکھائیں تو کہیں گے سحر ہے

اعراف ۱۸۷ ﴿يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْساها قُلْ إِنَّما عِلْمُها عِنْدَ رَبِّي لا يُجَلِّيها لِوَقْتِها إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّماواتِ وَ الْأَرْضِ لا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً﴾ یوسف ۱۰۷ ﴿أَ فَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غاشِيَةٌ مِنْ عَذابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَ هُمْ لا يَشْعُرُونَ﴾ نحل :۷۷ ﴿وَ ما أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ﴾ انبیاء ۴۰ ﴿بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّها وَ لا هُمْ يُنْظَرُونَ﴾ حج: ۵۵ ﴿وَ لا يَزالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً﴾ یٰسین: ۵۰ ﴿فَلا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَ لا إِلى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ﴾ زخرف: ۶۶ ﴿هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لا يَشْعُرُونَ﴾ محمد: ۱۸ ﴿فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جاءَ أَشْراطُها﴾

قیام الساعۃ

اس وقت کو کہتے ہیں جو فناء وزوال دنیا درھم وبرھم ہوگا اب حیات دنیا ختم ہوگی قرآن کریم میں کلمہ الساعۃ ۴۸ بار آیا ہے

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْها فانٍ﴾ ۲۶ ﴿وَ يَبْقى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلالِ وَ الْإِكْرامِ﴾ ۲۷ جو کچھ اس دنیا میں ہے وہ فنا ہوگا صرف ذات باری تعالیٰ رہے گا

۳۔ جب آئے گی بغتۃ آئے گی

﴿يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْساها قُلْ إِنَّما عِلْمُها عِنْدَ رَبِّي لا يُجَلِّيها لِوَقْتِها إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ

فِی السَّماواتِ وَ الْأَرْضِ لا تَأْتیکُمْ إِلَّا بَغْتَةً یَسْئَلُونَکَ کَأَنَّکَ حَفِیٌّ عَنْها قُلْ إِنَّما عِلْمُها عِنْدَ اللَّهِ وَ لکِنَّ أَکْثَرَ النَّاسِ لا یَعْلَمُونَ ﴾اعراف :۱۸۷، ﴿ أَوْ تَأْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً ﴾ یوسف: ۱۰۷، ﴿بَلْ تَأْتیهِمْ بَغْتَةً ﴾ انبیاء: ۴۰، ﴿ وَ لَیَأْتِیَنَّهُمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لا یَشْعُرُونَ ﴾ عنکبوت: ۵۳، ﴿هَلْ یَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لا یَشْعُرُونَ ﴾ زخرف: ۶۶.

۳. الساعة انعام : ۳۱ ﴿إِذا جاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً ﴾ ۴۹ ﴿إِنْ أَتاکُمْ عَذابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْکُمُ السَّاعَةُ﴾ اعراف:۱۸۷ ﴿یَسْئَلُونَکَ عَنِ السَّاعَةِ أَیَّانَ مُرْساها﴾ یوسف: ۱۰۷ ﴿ أَوْ تَأْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً ﴾ الحجر : ۸۵ ﴿ وَ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِیَةٌ﴾ نحل :۷۷﴿ وَ ما أَمْرُ السَّاعَةِ ﴾ الکهف : ۲۱ ﴿وَ أَنَّ السَّاعَةَ لا رَیْبَ فیها﴾ ،۳۶﴿وَ ما أَظُنُّ السَّاعَةَ قائِمَةً ﴾مریم :۷۵ ﴿ وَ إِمَّا السَّاعَةَ فَسَیَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَکاناً﴾انبیاء ۴۹ ﴿ وَ هُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ﴾حج: ۱ ﴿إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظیمٌ﴾۷ ﴿وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِیَةٌ لا رَیْبَ فیها﴾۵۵

﴿حَتَّى تَأْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً﴾فرقان : ۱۱ ﴿بَلْ کَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ﴾، ۱۱ ﴿ وَ أَعْتَدْنا لِمَنْ کَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعیراً﴾ روم :۱۲ ﴿وَ یَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴾ ،۱۴ ﴿وَ یَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یَوْمَئِذٍ یَتَفَرَّقُونَ ﴾ ،۵۵﴿وَ یَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ ما لَبِثُوا غَیْرَ ساعَةٍ ﴾،۵۵﴿ ما لَبِثُوا غَیْرَ ساعَةٍ ﴾ لقمان :۳۴ ﴿إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ﴾احزاب :۶۳ ﴿یَسْئَلُکَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ﴾،۶۳ ﴿ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَکُونُ قَریباً﴾ سبأ :۳﴿ قالَ الَّذینَ کَفَرُوا لا تَأْتینَا السَّاعَةُ ﴾ غافر :۴۶ ﴿وَ یَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ﴾، ۵۹ ﴿إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِیَةٌ لا رَیْبَ فیها﴾فصلت :۴۷ ﴿إِلَیْهِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ﴾، ۵۰

﴿ وَ ما أَظُنُّ السَّاعَةَ قائِمَةً﴾شوری :۱۷ ﴿ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَریبٌ ﴾،۱۸ ﴿الَّذینَ یُمارُونَ فِی السَّاعَةِ لَفی ضَلالٍ بَعیدٍ﴾زخرف : ۶۱ ﴿وَ إِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ ﴾،۶۶ ﴿هَلْ یَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ ﴾ ،۸۵﴿ وَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ﴾ جاثیه:۲۷﴿ وَ یَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ﴾،۳۲﴿ وَ السَّاعَةُ لا رَیْبَ فیها ﴾،۳۲﴿ما نَدْری مَا السَّاعَةُ﴾ محمد:۱۸ ﴿فَهَلْ یَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ ﴾قمر: ۱ ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ﴾،۴۶ ﴿بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ ﴾، ۴۶ ﴿وَ السَّاعَةُ أَدْهى وَ أَمَرُّ﴾نازعات : ۴۲ ﴿یَسْئَلُونَکَ عَنِ السَّاعَةِ أَیَّانَ مُرْساها ﴾

یوم القیامۃ کے روئیدات

نامہ اعمال انسان جو اعمال انجام دیتا ہے چاہے خیر ہو یا شر، اللہ سبحانہ نے ان اعمال کو انجام دیتے وقت اس کی ذات میں ثبت کرتے ہیں

جو برے اعمال انجام دیتے ہیں وہ سمجھتے ہیں بس کام ہو گیا کسی نے دیکھا نہیں لیکن اللہ سبحانہ یہ عمل اس کے وجود میں ثبت کرتے ہیں ﴿وَ كُلَّ إِنسانٍ أَلْزَمْناهُ طائِرَهُ فِي عُنُقِهِ﴾ ہر انسان کے عمل ان کے جسم میں چسپاں ہوتے ہیں

﴿وَ نُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ كِتاباً يَلْقاهُ مَنْشُوراً﴾

قیامت، اس کو یوم بعث بھی کہتے ہیں یعنی اٹھانا برانگیختہ بیٹھے ہوئے کو اٹھانا جیسا کہ اس آیت میں آیا ہے ﴿وَ إِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ﴾ سورہ انفطار: ۴ قرآن کریم میں انسانوں سے دو قسم کے خطاب ہے ا۔ پہلا خطاب ہر وہ انسان باشعور باعقل ادراک واحساس کرنے والے سے خطاب ہے ان جگہوں پر خطاب ﴿يا أَيُّهَا النَّاسُ﴾ سے آیا ہے اے انسانو اساس دین دو چیز ہیں ایک تسلیم کرو کہ تم مخلوق ہو خالق نہیں ہو یہ آسمان یہ زمین خود بخود وجود میں نہیں آئی ہے خالق موجد کائنات نے خلق کیا ہے دنیائے عقلا کے پاس اللہ نہ ہونے کا خالق نہ ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے کسی کو چیز رد کرنے کے دو طریقے ہیں ایک یہ ممکن نہیں، ہو نہیں سکتا ہمارے پاس دلائل کثیرہ ہے یا قلیلہ ہے محکم متقن دلیل ہے کہ یہ نہیں ہو سکتا ہے تو اس وقت مثبتین کو دلیل دینا پڑے گا کہ یہ ہو سکتا ہے ایک دفعہ اس کے پاس دلیل نہ ہونے کی دلیل نہیں ہے اللہ نہ ہونے کا دلیل نہیں ہے مادہ پرست کو بت پرست بھی کہتے ہیں

حج: ۵ ﴿يا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْناكُمْ مِنْ تُرابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِنُبَيِّنَ لَكُمْ وَ نُقِرُّ فِي الْأَرْحامِ ما نَشاءُ إِلى أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلاً ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَ مِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى وَ مِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئاً وَ تَرَى الْأَرْضَ هامِدَةً فَإِذا أَنْزَلْنا عَلَيْهَا الْماءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ أَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ﴾

یوم یقوم الحساب

قیامت کے دن کو یوم حساب اس لئے کہتے ہیں اس دن ان کے ایمانیات اعمال حسنات وسیئات کا حساب ہوگا

﴿ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسابُ ﴾ ابراھیم: ۴۱ ﴿ وَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡأَشۡهاد﴾ غافر: ۵۱ ﴿یَوۡمَ یَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَ الۡمَلائِکَةُ ﴾ نبأ: ۳۸

حساب گنتی کو کہتے ہیں قیامت کے دن گنتی ہوگی گنتی کیسے ہوگی الرحمٰن :۳۹ میں آیا ہے﴿فَیَوۡمَئِذٍ لا یُسۡئَلُ عَنۡ ذَنۡبِهِ إِنۡسٌ وَ لا جَانٌّ﴾ قیامت کے دن جن وانس سے ان کے گناہ کا سوال نہیں ہوگا کا مطلب گنتی نہیں ہوگی پوچھ گچھ نہیں ہوگی تو نعوذ باللہ قیامت میں سزا جزا نہیں ہونگی یہ جو کہتے ہیں جھوٹ ہوگی حساب اسلئے نہیں ہوگا انسانوں سے سوال کریں بتاؤ دنیا میں کیا کرتے تھے یہ جرم جنایت عصیان کیوں کرتے تھے سوال نہیں ہوگا سوال اس لئے نہیں ہوگا کیونکہ ہم ان کے اعمال وکردار اس طرح ضبط کرتے ہیں کوئی شخص انکار نہیں کرسکیں گے فرماتے ہیں ﴿الۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلی أَفۡواهِهِمۡ﴾ انسان کی زبان بند کریں گے یہ باطل گو زبان تھی جھوٹ بولتے تھے باطل بولتے تھے ہم اس کو بند کریں گے اس کے منہ کو کھولنے نہیں دیں گے ہاتھ پاؤں سے بات کریں گے ہاتھ پاؤں ہمیں جواب دیں گے حساب قیامت دنیا کی عدالتوں جیسا نہیں ہوگی ثبوت انسان کے وجود کے اندر ضبط ہوتے تھے انسان کے تمام اعمال جو دنیا میں انجام دے رہے ہیں وہ کتاب کی صورت میں ہے اس کو دیں گے ﴿أقۡرَأۡ کِتابَکَ ﴾ اپنی کتاب خود پڑھیں دنیا میں اگر کوئی انپڑھ ہے اس سے کہیں گے یہ کتاب پڑھو اقرار نامہ اعتراف نامہ پڑھو تو کہیں گے مجھے پڑھنا لکھنا نہیں آتا ہے لیکن قیامت کے دن ایسی کتاب نہیں ہوگی اقرء کتابک کفی بنفسک الیوم۔ خود حساب کریں ہر چیز علم اللہ میں ہے ذرہ بھر برابر باہر نہیں ہونگے یہ کتاب جو قیامت کے دن دیں گے وہ دو قسم کی کتاب ہے کتاب ابرار کتاب فجار، کتاب ابرار رکھنے والے جنت علیین میں ہونگے یہ کتاب ان کے اعمال کا جزا ہونگے مقرب ملائکہ اس کو دیکھیں گے نعمتوں سے بھرے ہونگے

۲۔ دوسری کتاب کا نام کتاب فجار ہے مکذبین دین کو جھٹلانے والوں کی کتاب مطففین: ۷، ۱۰﴿کَلاَّ إِنَّ کِتابَ الۡفُجَّارِ لَفی سِجِّین، وَیۡلٌ یَوۡمَئِذٍ لِلۡمُکَذِّبینَ ﴾ انشقاق: ۱۰﴿وَ أَمَّا مَنۡ أُوتِیَ کِتابَهُ وَراءَ ظَهۡرِه﴾ دو آدمی ایک دوسرے سے ملیں گے گفتگو کریں گے دنیا میں وہ ضبط ہوگی جو کچھ الفاظ کلمات منہ سے نکلیں گے رقیب وعتید اس کو ضبط کرتے تھے ق :۱۷، ۱۸﴿وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡإِنۡسانَ وَ نَعۡلَمُ ما تُوَسۡوِسُ بِهِ نَفۡسُهُ وَ نَحۡنُ أَقۡرَبُ إِلَیۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَریدِ ،، إِذۡ یَتَلَقَّی الۡمُتَلَقِّیانِ عَنِ الۡیَمینِ وَ عَنِ الشِّمالِ قَعیدٌ ﴾ اسراء: ۱۳، ۱۴﴿وَ کُلَّ إِنۡسانٍ أَلۡزَمۡناهُ طائِرَهُ فی عُنُقِهِ وَ نُخۡرِجُ لَهُ یَوۡمَ الۡقِیامَةِ کِتاباً یَلۡقاهُ مَنۡشُوراً ،، اقۡرَأۡ کِتابَکَ کَفی بِنَفۡسِکَ الۡیَوۡمَ عَلَیۡکَ حَسیباً﴾

۳۔ یوم یقوم الحساب حساب لینے والے اٹھیں گے ابراہیم ۴۱ حساب جیسا کہ دامغانی متوفی ۴۷۸ھ ص ۱۷ پر آیا ہے قیامت کے دن انسان کو درپیش واقعات مخاوف میں سے ایک انسانوں کا حساب ہوگا شام میں ایک عالم دین نے نظام اسلام کے بارے میں ایک ضخیم کتاب لکھی ہے بدقسمتی سے عالم اسلامی علماء عالم غربی کے یلغار کے دور میں دین اسلام کو مغرب پرست والوں کے لئے گوارا بنانے کے لئے اسلام کے اصول ومبانی سے کھیلا ہے جہاں انھوں نے لکھا ہے اسلام میں انسان آزاد ہے حریت مساوات خالق حریت مغرب آزادی کے خلاف مظاہرہ کرنے کی اجازت ہے روڈوں پر آزادی بند کروڑوں انسان اس معنی میں آزادی نہیں ہونی چاہے دنیا میں متشدد ترین سخت ترین نگرانی کے باوجود قتل سرقت کر کے یہاں جرم کر کے مغرب میں فرار ہوتے ہیں لیکن اللہ سبحانہ کے قبضہ قدرت سے جائے فرار نہیں نہ آسمان کی طرف جاسکتے ہیں نہ زمین کے تہہ خانوں میں چھپ سکتے ہیں تمھارا حساب ہوگا

روم : ۱۹ ﴿يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها﴾، ۵۰ ﴿ كَيْفَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها إِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتى ﴾ حديد : ۱۷ ﴿أَنَّ اللّهَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها ﴾ ق : ۱۱ ﴿وَ أَحْيَيْنا بِهِ بَلْدَةً مَيْتاً كَذٰلِكَ الْخُرُوجُ﴾

بینه : ۸ ﴿ جَزاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّاتُ عَدْنٍ تَجْرى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها أَبَداً رَضِيَ اللّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ﴾، ۸ ﴿إِنَّ الَّذينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتابِ وَ الْمُشْرِكينَ فى نارِ جَهَنَّمَ خالِدينَ فيها أُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿يَوْمَ يَقُومُ النّاسُ لِرَبِّ الْعالَمينَ ﴾ مطففين : ۶

۱۔حساب بمعنی عذاب

﴿إِنَّهُمْ كانُوا لا يَرْجُونَ حِساباً ﴾ نباء ۲۷"

۲۔حساب بمعنی حفیظ

نساء : ۸۶ ﴿إِنَّ اللّهَ كانَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ حَسيباً﴾

۳۔حساب بمعنی شہید

نساء : ۶ ﴿ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ وَ كَفى بِاللّهِ حَسيباً﴾

۴۔الحساب العرض علی اللہ

انشقاق ﴿فَسَوْفَ يُحاسَبُ حِساباً يَسيراً﴾

۵۔العدد

﴿لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنينَ وَ الْحِساب﴾

۶۔حساب تقسیر

۷۔حساب منازل

۸۔ظن

﴿وَ هُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعاً﴾

۹۔حساب

بقرہ ۲۸۴،﴿ وَ إِنْ تُبْدُوا ما في‏ أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحاسِبْكُمْ بِهِ اللَّهُ‏..۲۸۴﴾ اسراء ۱۴،﴿اقْرَأْ كِتابَكَ كَفى‏ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسيباً.۱۴﴾ انبیاء ۱ ﴿اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسابُهُمْ وَ هُمْ في‏ غَفْلَةٍ مُعْرِضُونَ﴾

مومنون ۱۱۷،﴿وَ مَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلهاً آخَرَ لا بُرْهانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّما حِسابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لا يُفْلِحُ الْكافِرُونَ﴾

شعراء ۱۱۳ ﴿إِنْ حِسابُهُمْ إِلاَّ عَلى‏ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ﴾

غافر ۲۷،﴿وَ قالَ مُوسى‏ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَ رَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسابِ﴾

طلاق ۸ ﴿وَ كَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّها وَ رُسُلِهِ فَحاسَبْناها حِساباً شَديداً وَ عَذَّبْناها عَذاباً نُكْراً﴾ نباء ۲۷.﴿إِنَّهُمْ كانُوا لا يَرْجُونَ حِساباً﴾خُشَّعاً أَبْصارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْداثِ كَأَنَّهُمْ جَرادٌ مُنْتَشِرٌ .۷.مُهْطِعينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكافِرُونَ هذا يَوْمٌ عَسِرٌ﴾

قمر.۸ ﴿فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَ يَلْعَبُوا حَتَّى يُلاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذييُوعَدُون ..معارج.۴۲﴾ ﴿وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذا هُمْ مِنَ الْأَجْداثِ إِلى‏ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ..يسن.۵۱﴾

طائر

کلمہ طائر کا مادہ طیر سے اڑنے کو کہتے ہیں طیر کی جمع طائر ہے۔مفردات میں آیا ہے’’الطائر کل ذی جناح یسبح فی المعلا، یقال طائر یطیر طیر‘‘ آیا ہے یہ کلمہ

﴿بَلْ بَدا لَهُمْ ما كانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَ لَوْ رُدُّوا لَعادُوا لِما نُهُوا عَنْهُ وَ إِنَّهُمْ لَكاذِبُونَ﴾ انعام ۲۸، ﴿وَ الطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ﴾ص ۱۹، ﴿أَ لَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّماواتِ وَ الْأَرْضِ وَ الطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلاتَهُ وَ تَسْبِيحَهُ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ بِما يَفْعَلُونَ﴾ نور ۴۱،

طیر تفائل کیلئے استعمال ہوتا ہے جبکہ تطیر فال بد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

﴿قالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذابٌ أَلِيمٌ﴾یس ۱۸، ﴿فَإِذا جاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قالُوا لَنا هذِهِ وَ إِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسى وَ مَنْ مَعَهُ أَلا إِنَّما طائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَ لكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لا يَعْلَمُونَ﴾اعراف ۱۳۱،

انسان جب فعل گناہ کرتا ہے تو پریشان ہوجاتا ہے شرمندہ ہوتا ہے وہ سمجھتا ہے اسے کسے نے نہیں دیکھا ہے، اللہ فرماتا ہے یہ ختم نہیں ہوا اللہ کے پاس ہے

اعراف ۱۳۱،

﴿أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُفٌ رَحِيمٌ﴾نحل ۴۷، ﴿قالُوا طائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَ إِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ﴾ یس ۱۹،

شمال، مقائیس ج اص ۶۲۶ آیا ہے۔ ش۔م۔ل۔ سے مرکب اس کلمہ کے دو اصل جداگانہ ہے۔ ''اصل اول یدل علی دوران الشئی با الشئی'' کوئی چیز کسی اور چیز کے گرد دور کریں، وہ اس چیز پر احاطہ کریں یہیں سے کہتے ہیں ''شملهم الامر اذاعمهم'' شمال اس چادر کو کہتے ہیں اوڑھتے ہیں ''وجمع الله شمله، اذادعا له بتالف اموره'' والاصل الثانی یدل علی جانب الذی مخالف الیمین من ذلک، الید الشمال ومنه الریح الشمال لانها تاتی من ناحیة قبلة العراق'' بیت اللہ کعبۃ الحرام کے چار زاویوں کو رکن کہتے ہیں، پھر ہر رکن کیلئے ایک الگ نام سے یاد کرتے ہیں، جس زاویے میں حجر اسود نصب ہے اس کو صرف رکن کہتے ہیں، اس کے بعد حجر اسماعیل سے متصل رکن کو رکن عراق کہتے ہیں،، اس کے بعد رکن کو شامی کہتے ہیں اس کے بعد مقابل حجر اسود کو رکن یمانی کہتے ہیں۔ اسی طرح انسان کے جسم کے بھی چار طرف ہے ایک طرف کو یمین کہتے ہیں جو مصافحہ کیلئے، کسی سے کوئی چیز وصول کرنے کیلئے کسی کو کوئی چیز دینے کیلئے استعمال ہوتا ہے اس ہاتھ کو یمین کہتے ہیں اس کے مقابل کو شمال بائیں کہتے ہیں۔ یہاں کفر دو طرح سے پھیل رہا

ہے ایک خالص بے دینی پھیلاتے ہیں ان کوشمال کہتے ہیں۔

مصطلح شام وشمال

واقعه ۹، ۴۱، ۴۲،﴿وَ أَصْحابُ الْمَشْئَمَةِ ما أَصْحابُ الْمَشْئَمَةِ.وَ أَصْحابُ الشِّمالِ ما أَصْحابُ الشِّمالِ .فی سَمُومٍ وَ حَمیمٍ﴾

حاقه. ۲۵،﴿وَ أَمَّا مَنْ أُوتِیَ کِتابَهُ بِشِمالِهِ فَیَقُولُ یا لَیْتَنی لَمْ أُوتَ کِتابِیَهْ﴾

انشقاق ۱۰،﴿وَ أَمَّا مَنْ أُوتِیَ کِتابَهُ وَراءَ ظَهْرِهِ﴾

بلد ۱۹،﴿وَ الَّذینَ کَفَرُوا بِآیاتِنا هُمْ أَصْحابُ الْمَشْأَمَةِ﴾ ملائکه ۳،﴿أَمْ یَقُولُونَ افْتَراهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّکَ لِتُنْذِرَ قَوْماً ما أَتاهُمْ مِنْ نَذیرٍ مِنْ قَبْلِکَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُونَ﴾

زمر ۲۴،﴿أَ فَمَنْ یَتَّقی بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذابِ یَوْمَ الْقِیامَةِ وَ قیلَ لِلظَّالِمینَ ذُوقُوا ما کُنْتُمْ تَکْسِبُونَ﴾

غافر ۵۱،﴿إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنا وَ الَّذینَ آمَنُوا فِی الْحَیاةِ الدُّنْیا وَ یَوْمَ یَقُومُ الْأَشْهادُ﴾

ق ۲۱.﴿وَ جاءَتْ کُلُّ نَفْسٍ مَعَها سائِقٌ وَ شَهیدٌ﴾

اللہ سبحانہ کا منکرین قیامت کو جواب

یہ تو کوئی دلیل نہیں ہوئی مردہ کے جسم کے ذرات منتشر ہونے کے بعد دوبارہ کون کیسے جمع کریگا انسان جن سے بنے تھے ان ذرات سے انسان کو کس نے خلق کیا تھا پھر اس کو کس نے جمع کر کے انسان بنایا تھا جس نے انسان کو خلق کیا تھا وہی ان ذرات کو جمع کر کے دوبارہ خلق کریں گے

بقره:۲۸ ﴿کَیْفَ تَکْفُرُونَ بِاللَّهِ وَ کُنْتُمْ أَمْواتاً فَأَحْیاکُمْ ثُمَّ یُمیتُکُمْ ثُمَّ یُحْییکُمْ ثُمَّ إِلَیْهِ تُرْجَعُونَ﴾بقره:۱۶۴ ﴿فَأَحْیا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها وَ بَثَّ فیها مِنْ کُلِّ دابَّةٍ وَ تَصْریفِ الرِّیاحِ وَ السَّحابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّماءِ وَ الْأَرْضِ﴾یونس:۵۳ ﴿وَ یَسْتَنْبِئُونَکَ أَ حَقٌّ هُوَ قُلْ إِی وَ رَبِّی إِنَّهُ لَحَقٌّ﴾ نحل:۶۵ ﴿وَ اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّماءِ ماءً فَأَحْیا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها إِنَّ فی ذلِکَ لَآیَةً لِقَوْمٍ یَسْمَعُونَ﴾اسراء:۵۰، ۵۱ ﴿فَسَیَقُولُونَ مَنْ یُعیدُنا قُلِ الَّذی فَطَرَکُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَیُنْغِضُونَ إِلَیْکَ رُؤُسَهُمْ وَ یَقُولُونَ مَتی هُوَ قُلْ عَسی أَنْ یَکُونَ قَریباً﴾ حج:۵،۶ ﴿ذلِکَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَ أَنَّهُ یُحْیِ الْمَوْتی وَ أَنَّهُ عَلی کُلِّ شَیْءٍ قَدیرٌ﴾مومنون : ۱۲،۱۴

﴿ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظاماً فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْماً ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقاً آخَرَ فَتَبارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخالِقِين﴾فرقان : ۴۸ ، ۴۹ ﴿لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتاً﴾ عنکبوت : ۱۹ ﴿أَ وَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ إِنَّ ذلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِير﴾عنکبوت : ۶۳ ﴿وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّماءِ ماءً فَأَحْيا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِها لَيَقُولُنَّ اللَّه﴾ روم : ۲۴ ﴿وَ مِنْ آياتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفاً وَ طَمَعاً وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّماءِ ماءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها﴾ روم:۲۷ ﴿وَ هُوَ الَّذِي يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَيْه﴾روم: ۵۰ ﴿فَانْظُرْ إِلى آثارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها إِنَّ ذلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتى ﴾سباء:۳ ﴿وَ قالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لا تَأْتِينَا السَّاعَةُ قُلْ بَلى وَ رَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عالِمِ الْغَيْب﴾ یٰس:۳۳ ﴿وَ آيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْناها وَ أَخْرَجْنا مِنْها حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ﴾ یٰس:۷۷ تا ۷۹ ﴿قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَها أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيم﴾یٰس : ۸۱ ﴿أَ وَ لَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ بِقادِرٍ عَلى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلى وَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ﴾ صافات : ۱۱ ﴿فَاسْتَفْتِهِمْ أَ هُمْ أَشَدُّ خَلْقاً أَمْ مَنْ خَلَقْنا إِنَّا خَلَقْناهُمْ مِنْ طِينٍ لازِبٍ﴾غافر : ۵۷

﴿لَخَلْقُ السَّماواتِ وَ الْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَ لكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لا يَعْلَمُونَ﴾ فصلت: ۳۹ ﴿وَ مِنْ آياتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خاشِعَةً فَإِذا أَنْزَلْنا عَلَيْهَا الْماءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ إِنَّ الَّذِي أَحْياها لَمُحْيِ الْمَوْتى﴾ زخرف: ۱۱ ﴿وَ الَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّماءِ ماءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنا بِهِ بَلْدَةً مَيْتاً كَذلِكَ تُخْرَجُون﴾ جاثیه:۵

﴿ فَأَحْيا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها﴾ احقاف:۳۳ ﴿أَ وَ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقادِرٍ عَلى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتى﴾ق : ۱۵ ﴿أَفَعَيِينا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ في لَبْسٍ مِنْ خَلْقٍ جَدِيد﴾ق: ۳۸ ﴿وَ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ وَ ما بَيْنَهُما في سِتَّةِ أَيَّامٍ وَ ما مَسَّنا مِنْ لُغُوب﴾ واقعه:۵۷ ،۶۲ ﴿نَحْنُ خَلَقْناكُمْ فَلَوْ لا تُصَدِّقُون ،، وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولى فَلَوْ لا تَذَكَّرُون﴾ واقعه:۸۳، ۸۷ ﴿فَلَوْ لا إِذا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ،، تَرْجِعُونَها إِنْ كُنْتُمْ صادِقِين﴾ تغابن:۷ ﴿زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلى وَ رَبِّي

لَتُبعَثُن﴾ معارج : ۳۹ ﴿کَلاَّ إِنَّا خَلَقْناهُمْ مِمَّا یَعْلَمُون﴾قیامت: ۴ ﴿بَلی قادِرینَ عَلی أَنْ نُسَوِّیَ بَنانَهُ﴾قیامت: ۳۶، ۴۰ ﴿أَ یَحْسَبُ الْإِنْسانُ أَنْ یُتْرَکَ سُدیً ،، أَ لَیْسَ ذلِکَ بِقادِرٍ عَلی أَنْ یُحْیِیَ الْمَوْتی﴾ مرسلات: ۲۰، ۲۳ ﴿أَ لَمْ نَخْلُقْکُمْ مِنْ ماءٍ مَهین ،، فَقَدَرْنا فَنِعْمَ الْقادِرُون﴾ نازعات: ۲۷، ۲۸ ﴿أَ أَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقاً أَمِ السَّماءُ بَناها﴾ ﴿رَفَعَ سَمْکَها فَسَوَّاها﴾ طارق: ۵، ۱۰ ﴿فَلْیَنْظُرِ الْإِنْسانُ مِمَّ خُلِقَ﴾ ﴿ فَما لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَ لا ناصِر﴾

۱۳۔ خلود

محمد : ۱۵ ﴿کَمَنْ هُوَ خالِدٌ فِی النَّارِ﴾نساء : ۱۴ ﴿یُدْخِلْهُ ناراً خالِداً فیها﴾

قرآن کریم میں قیامت کے دن اہل محشر دو گرہوں میں تقسیم ہونگے طاغین ظالمین مستکبرین عاصیان طاغیان کافرین ومشرکین ومنافقین، مرجئین، مجبرین، معتزلین، اشعریین، اسماعلیین، غلات مردہ قرآن کریم میں اس کے لئے دونام ذکر کیا ہے ایک جحیم دوسرا جھنم باقی ان دو کے اثرات نتائج بیان کی ہے قرآن میں جحیم اور جھنم جن آیات میں بیان کئے ہیں یہ ہیں

بقرہ: ۲۰ قبل اس کے کہ قہر وغضب عذاب جھنم سے بچنے کے وسائل ذرائع میری عبودیت وبندگی کا اعتراف کرو ورنہ کوئی نہیں بچے گا یعنی دنیا میں گرفت میں نہ لینے کی بات ہے مرتے ہی روح کو جسم سے نکال کر عالم برزخ میں لے جائیں گے فرعون نمرود طاغین آج بھی برزخ میں معذب ہیں نبی کریم نے اپنی دعوت کا آغاز کوہ ابوقیس پر قریش سے خطاب میں فرمایا اگر میں تمہیں خبر دوں اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر تم پر حملہ کے لیے آمادہ ہے میری بات مانو گے لوگوں نے کہا جی ہاں۔

ساعۃ کا معنی جزء از زمان ہے۔قبل از ایجاد گھڑی غروب آفتاب یا طلوع آفتاب سے شروع کرتے تھے یہاں تک گھڑی ایجاد ہوئی، گھڑی کو بھی منٹ سیکنڈ میں تقسیم کیا اور ساٹھ منٹ کو ساعۃ کہا ہے۔ساعۃ پر جو الف ولام لگا ہے اسے الف عہدی ذھنی کہتے ہیں۔قیام الساعۃ کی خبر تمام انبیاء دیتے آئے ہیں اس وقت کا آنا حتمی یقینی ہے۔لیکن کب آئے گی وہ مجھول کل خلائق ہے حتی اس کے نفخ کرنے والے اسرافیل بھی نہیں جانتے ہیں اور نہ ملک مقرب نبی مرسل حتی خاتم انبیاء محمد مصطفیٰ بھی نہیں جانتے تھے، بہت سے غیوب حضرت محمدؐ کو نہیں دیئے گئے اسی طرح قیامت کب ہوگی؟ اسکی خبر نہیں دی گئی یہ ایک غیب مطلق ہمہ گیر سوائے اللہ سبحانہ سب کے لئے مجھول ہے لہذا قرآن میں اس کے لئے کلمۃ بغتۃ استعمال کیا ہے یعنی اچانک آئے گی یہ کلمہ تیرہ بار تکرار سے آیا ہے۔

ایک ایسے ہولناک واقعے حادثے کا ذکر سورہ حج کی پہلی آیت میں آیا یہ فنا کل دنیا کو عارض ہوگی۔ ﴿يا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴾ حج:۱

لوگو ! اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ بہت بڑی شے ہے

﴿اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَت﴾ ۱ جب سورج لپیٹا ئیں گے جمع کریں گے

﴿وَ إِذَا النُّجومُ انكَدَرَت﴾ ۲

ستارے کی جو روشنائی ہے وہ ختم ہونگے

﴿وَ إِذَا الْجِبالُ سُيِّرَت﴾ ۳

پہاڑ حرکت میں آئیں گے

﴿وَ إِذَا الْعِشارُ عُطِّلَتْ﴾ ۴ ﴿وَ إِذَا الْوُحوشُ حُشِرَتْ ﴾ ۵ ﴿وَ إِذَا الْبِحارُ سُجِّرَتْ ﴾ ٦

۳. ﴿وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبالَ وَ تَرَى الْأَرْضَ بارِزَةً وَ حَشَرْناهُمْ فَلَمْ نُغادِرْ مِنْهُمْ أَحَدا﴾

اور قیامت اس دن ہوگی جب ہم پہاڑوں کو حرکت میں لائیں گے اور تم زمین کو بالکل کھلا ہوا دیکھو گے اور ہم سب کو اس طرح جمع کریں گے کہ کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے، کہف: ۴۷

آغاز قیامت

یوم قیامت کیسے شروع ہونگے سورہ زلزلۃ میں آیا ہے ﴿إِذا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزالَها﴾ ۱ ﴿وَ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقالَها ﴾ ۲ قیام ساعت کے بعد زمین میں لرزہ آئیں گے اس لرزے میں زمین اپنے اندر جمع کیے وزنی قیمتی اجساد انسان باہر پھینکے گی ﴿وَ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقالَها ﴾ اس وقت زمین بات کرے گی

﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبارَها﴾ ۴ ﴿بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحى لَها﴾ ۵

اللہ زمین کو وحی کرے گا گروہ گروہ قبروں سے اٹھیں گے یوم ﴿يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتاتاً لِيُرَوْا أَعْمالَهُمْ ﴾ انسان اپنے اعمال کو دیکھیں گے مثقال بھر نیکی ہو وہ دیکھیں گے مثقال بھر برائی ہو وہ دیکھیں گے

﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقالَ ذَرَّةٍ خَيْراً يَرَهُ﴾ ۷،

﴿وَ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَه ﴾ ۸

یکے از واقعات یوم قیامت نامہ اعمال انسان ہے انسان سمجھتا ہے اس نے جو اعمال کئے ہیں وہ ختم ہوگئے ہیں کسی نے دیکھا نہیں اللہ سبحانہ فرماتا ہے قیامت کے دن انسان کی زبان پر مہر لگائیں گے یٰسین: ٦۵

﴿الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلى أَفْواهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنا أَيْديهِمْ وَ تَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ﴾ ان کے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے انسان سمجھتا ہے جو اعمال انسان نے انجام دیئے ہیں وہ ختم ہو گئے ہیں اس کا کوئی ریکارڈ نہیں ثبوت نہیں اسراء:۱۳﴿وَ كُلَّ إِنسانٍ أَلْزَمْناهُ طائِرَهُ في عُنُقِهِ وَ نُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ كِتاباً يَلْقاهُ مَنْشُوراً﴾ ہر انسان کے اعمال جو انجام دیتا ہے طائر یعنی اڑ گیا ہے وہ اڑا نہیں گیا ہے وہ انسان کی ذات میں ثبت ہوتا ہے ﴿وَ كُلَّ إِنسانٍ أَلْزَمْناهُ طائِرَهُ في عُنُقِهِ وَ نُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ يَلْقاهُ مَنْشُوراً﴾ اسراء :۱۳ قیامت کے دن یہ کتاب کھل جائے گی اور انسان سے یہ کہیں گے اقرء کتابک اپنا نامہ اعمال خود پڑھیں خود حساب کریں کہ تم کس گروہ میں ہو تم نے کیا کیا ہے ﴿هذا كِتابُنا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ﴾ ہماری یہ کتاب تمھیں حقائق بتائے گی جاثیہ:۲۹ اگر انسان اللہ کی ھدایت پر تھے تو وہ نامہ اعمال دائیں طرف سے دیں گے اور ان سے کہیں گے اپنی کتاب خود پڑھیں اسراء:۱۷﴿ فَمَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولئِكَ يَقْرَؤُنَ كِتابَهُمْ﴾ حاقہ :۱۹﴿ فَيَقُولُ هاؤُمُ اقْرَؤُا كِتابِيَه﴾ ،۲۵﴿وَ أَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِشِمالِهِ فَيَقُولُ يا لَيْتَني لَمْ أُوتَ كِتابِيَهْ﴾ الانشقاق آیت:۷﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِيَمِينِهِ﴾ جن کے اعمال برے تھے معصیت کار تھے ان کے نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیں گے انشقاق:۷﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِيَمِينِهِ﴾ اسراء:۱۷﴿ فَمَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولئِكَ يَقْرَؤُنَ كِتابَهُمْ﴾ حاقہ :۱۹﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هاؤُمُ اقْرَؤُا كِتابِيَهْ﴾ انسانوں کے ہاتھ پاؤں گواہ ہوں گے۔

نور فصلت ۲۰، ۲۱، ۲۲﴿حَتَّى إِذا ما جاؤُها شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ أَبْصارُهُمْ وَ جُلُودُهُمْ بِما كانُوا يَعْمَلُونَ .وَ قالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنا قالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَ هُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ .وَ ما كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَ لا أَبْصارُكُمْ وَ لا جُلُودُكُمْ وَ لكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لا يَعْلَمُ كَثيراً مِمَّا تَعْمَلُونَ﴾

قیام قیامت

وجوب ولزوم قیام قیامت کے بارے میں علماء اعلام نے آیات قرآن کریم سے استناد کر کے کہا ہے اگر قیام قیامت نہ ہو تو خلقت انسان کا اغراض مقاصد فاسدہ ہو گی فعل عبث لھو لعب ہو گی اللہ سبحانہ فعل عبث انجام دینے سے پاک ومنزہ ہے چنانچہ اللہ نے قرآن کریم کی چندین آیات میں اپنی ذات سے فعل عبث نفی کی ہے ایک آیت میں فرماتا ہے

﴿ أَنَّما خَلَقْناكُمْ عَبَثاً وَ أَنَّكُمْ إِلَيْنا لا تُرْجَعُونَ ﴾ مؤمنون : ۱۱۵ ﴿وَ ما خَلَقْنَا السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ وَ ما بَيْنَهُما لاعِبِينَ ﴾ دخان :۳۸

ہم نے آسمان وزمین کوعبث خلق نہیں کیا ہے لقمان:۳۰

۲۔ہم اپنی روزمرہ زندگی میں دیکھتے ہیں بہت سے عاصی گنہگار لاعب عابث فاسد فاجر ملحدین دنیا سے گزرے ہیں ان کو دنیا میں سزا ملے بغیر گئے ہیں اسی طرح بہت سے مطیع فرمان بردار اللہ کی اطاعت میں دنیا سے گزرے ہیں ان کے اعمال کا انہیں کوئی جزا ثواب نہیں ملی ہے

طٰه : ۲۶ ﴿﴾ قلم : ۳۶ ﴿ما لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴾ طٰه : ۱۵ ﴿إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكادُ أُخْفِيها لِتُجْزى كُلُّ نَفْسٍ بِما تَسْعى ﴾

۳۔اللہ نے بہت سی اعمال کا وعدہ دیا ہے اوران وعدوں پر دنیا میں ایفا نہیں ہوئے ہیں

يٰسين : ۷۹ ﴿قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَها أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴾

قیام قیامت یا موت فناء کلی نہیں بلکہ حیات ابدی ہوتا ہے جزاء وسزا کی صورت شکل نہیں بلکہ حقیقت اور واقعیت ہوتا ہے جس طرح وجود باری تعالیٰ نہ ہونے کی کوئی دلیل نہیں ملی تلاش کر کے نہ ملنا اس بات کی دلیل نہیں بنتے کہ وہ نہیں ہے اسی طرح قیام قیامت کے بارے میں انسان مرجاتا ہے اور جسم کے ذرات دور دور تک منتشر ہوتے ہیں پھر اسے زندہ کرنا حیرت انگیز عجیب بات لگتی ہے اللہ سبحانہ نے احیاء اموات کے بہت سے نمونے ومثالیں اسی دنیا میں دکھایا ہے سب سے پہلا احیاءِ زمین مردہ ہے اس میں قوت نمو والی کوئی چیز نہیں تھی اللہ نے آسمان سے بارش برسایا اور زمین مردہ سرسبز وشاداب ہوگئی زمین مردہ کو باربار زندہ کررہا ہے اللہ سبحانہ ہمیشہ مردے سے زندہ بناتا ہے نطفہ سے مردہ بناتا ہے نطفہ مردہ ہے اس سے انسان بناتا ہے انسان زندہ ہے اس سے مردہ بناتا ہے

روم : ۱۹ ﴿أَ وَ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كانَ عاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ أَثارُوا الْأَرْضَ وَ عَمَرُوها أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوها وَ جاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّناتِ فَما كانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لكِنْ كانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ﴾ ۵۰ ﴿فَانْظُرْ إِلى آثارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها إِنَّ ذلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتى وَ هُوَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ فاطر : ۹ ﴿وَ اللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّياحَ فَتُثِيرُ سَحاباً فَسُقْناهُ إِلى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِها كَذلِكَ النُّشُورُ﴾ فصلت : ۳۹ ﴿وَ مِنْ آياتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خاشِعَةً فَإِذا أَنْزَلْنا عَلَيْهَا الْماءَ

اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ إِنَّ الَّذی أَحْیاها لَمُحْیِ الْمَوْتی إِنَّهُ عَلی کُلِّ شَیْءٍ قَدیر﴾ سورہ زخرف: ۱۱ ﴿وَ الَّذی نَزَّلَ مِنَ السَّماءِ ماءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنا بِهِ بَلْدَةً مَیْتاً کَذلِکَ تُخْرَجُونَ﴾ اور جس نے آسمان سے ایک معین مقدار میں پانی نازل کیا اور پھر ہم نے اس کے ذریعہ مردہ زمینوں کو زندہ بنادیا اسی طرح تم بھی زمین سے نکالے جاؤ گے

اللہ سبحانہ نے اسی دنیا میں چندین بار مردہ انسانوں کو زندہ کیا بنی اسرائیل کے ایک شخص نے اپنے چچا کو مار کے جسد مردہ کو ایک غیر متعلقہ شخص کے گھر میں چھوڑا تا کہ مارنے والا یہ شخص ہے اس شخص نے انکار کیا لوگوں نے حضرت موسی سے کہا اس مُردے کا قاتل کون ہے موسی سے کہا اس کا قاتل نکالو اللہ نے کہا ایک گائے بیل ذبح کرو اس کی ران اس مردے کو مارو تو وہ بتائیں گے کس نے قتل کیا ﴿فَقُلْنا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِها کَذلِکَ یُحْیِ اللَّهُ الْمَوْتی وَ یُریکُمْ آیاتِهِ لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُونَ﴾ تو ہم نے کہا کہ مقتول کو گائے کے ٹکڑے سے مس کردو اللہ اسی طرح مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے کہ شاید تمہیں عقل آجائے بقرہ:۷۳

۲۔ حضرت ابراہیم نے اللہ سے دعا کی تو مردے کو زندہ کرتا ہے لیکن ایک دفعہ مجھے دکھائے کس طرح زندہ کرتا ہے ﴿وَ إِذْ قالَ إِبْراهیمُ رَبِّ أَرِنی کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتی قالَ أَ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قالَ بَلی وَ لکِنْ لِیَطْمَئِنَّ قَلْبی قالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلی کُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءاً ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَأْتینَکَ سَعْیاً وَ اعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزیزٌ حَکیمٌ﴾ اور اس موقع کو یاد کرو جب ابراہیم علیہ السّلام نے التجا کی کہ پروردگار مجھے یہ دکھادے کہ تو مفِد وں کو کس طرح زندہ کرتا ہے . ارشاد ہوا کیا تمہارا ایمان نہیں ہے عرض کی ایمان تو ہے لیکن اطمینان چاہتا ہوں ارشاد ہوا کہ چار طائر پکڑ لو اور انہیں اپنے سے مانوس بناؤ پھر ٹکڑے ٹکڑے کرکے ہر پہاڑ پر ایک حصّہ رکھ دو اور پھر آواز دو سب دوڑتے ہوئے آجائیں گے اور یاد رکھو کہ خدا صاحبِ عزّت بھی اور صاحبِ حکمت بھی بقرہ:۲۶۰

۳۔ ایک شہر میں مرض طاعون سے تمام رہائش مردہ ہوچکے تھے نبی نے اللہ سے سوال کیا اے اللہ ان کو کب زندہ کرے گا کون زندہ کرے گا کیسے زندہ کرے گا اللہ نے اسی نبی کو موت دیا سو سال بعد اس کو زندہ کیا

﴿أَوْ کَالَّذی مَرَّ عَلی قَرْیَةٍ وَ هِیَ خاوِیَةٌ عَلی عُرُوشِها قالَ أَنَّی یُحْیی هذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِها فَأَماتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قالَ کَمْ لَبِثْتَ قالَ لَبِثْتُ یَوْماً أَوْ بَعْضَ یَوْمٍ قالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عامٍ فَانْظُرْ إِلی طَعامِکَ وَ شَرابِکَ لَمْ یَتَسَنَّهْ وَ انْظُرْ إِلی حِمارِکَ وَ لِنَجْعَلَکَ آیَةً لِلنَّاسِ وَ انْظُرْ إِلَی

الْعِظامِ كَيْفَ نُنْشِزُها ثُمَّ نَكْسُوها لَحْماً فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ ﴾ یا اس بندے کی مثال جس کا گذر ایک قریہ سے ہوا جس کے سارے عرش وفرش گر چکے تھے تو اس بندہ نے کہا کہ خدا ان سب کو موت کے بعد کس طرح زندہ کرے گا تو خدا نے اس بندہ کو سو سال کے لئے موت دے دی اور پھر زندہ کیا اور پوچھا کہ کتنی دیر پڑے رہے تو اس نے کہا کہ ایک دن یا کچھ کم ،فرمایا نہیں ،سو سال ذرا اپنے کھانے اور پینے کو تو دیکھو کہ خراب تک نہیں ہوا اور اپنے گدھے پر نگاہ کرو(کہ سڑ گل گیا ہے) اور ہم اسی طرح تمہیں لوگوں کے لئے ایک نشانی بنانا چاہتے ہیں پھر ان ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم کس طرح جوڑ کر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر جب ان پر یہ بات واضح ہوگئی تو بیساختہ آواز دی کہ مجھے معلوم ہے کہ خدا ہر شے پر قادر ہے بقرہ : ۲۵۹

کہتے ہیں انسان مرنے کے بعد جسم دوبارہ مٹی ہو جاتا ہے پھر زندہ کرتا ہے یہ تعجب ہے کیسے زندہ کرتا ہے بقرہ:۱۴۸ اگر تم مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر شک رکھتے ہیں تو کیوں اپنے وجود کے بارے میں شک نہیں کرتے ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا

حج : ۵ ﴿يا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ في‏ رَيْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْناكُمْ مِنْ تُرابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ مُخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِنُبَيِّنَ لَكُمْ وَ نُقِرُّ فِي الْأَرْحامِ ما نَشاءُ إِلى‏ أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلاً ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَ مِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى وَ مِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلى‏ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئاً وَ تَرَى الْأَرْضَ هامِدَةً فَإِذا أَنْزَلْنا عَلَيْهَا الْماءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ أَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهيجٍ ﴾ اے لوگو اگر تمہیں دوبارہ اٹھائے جانے میں شبہ ہے تو یہ سمجھ لو کہ ہم نے ہی تمہیں پہلے خاک سے بنایا ہے پھر نطفہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے جس میں سے کوئی مکمل ہو جاتا ہے اور کوئی ناقص ہی رہ جاتا ہے تاکہ ہم تمہارے اوپر اپنی قدرت کو واضح کردیں ہم جس چیز کو جب تک چاہتے ہیں رحم میں رکھتے ہیں اس کے بعد تم کو بچہ بنا کر باہر لے آتے ہیں پھر زندہ رکھتے ہیں تاکہ جوانی کی عمر تک پہنچ جاؤ اور پھر تم میں سے بعض کو اٹھالیا جاتا ہے اور بعض کو پست ترین عمر تک باقی رکھا جاتا ہے تاکہ علم کے بعد پھر کچھ جاننے کے قابل نہ رہ جائے اور تم زمین کو مردہ دیکھتے ہو پھر جب ہم پانی برسا دیتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر طرح کی خوبصورت چیز اگانے لگتی ہے عنکبوت: ۱۹ ،۲۰، ۲۱

﴿أَ وَ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعيدُهُ إِنَّ ذلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسيرٌ﴾ ﴿قُلْ سيرُوا فِي

الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِءُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ ﴿
﴿يُعَذِّبُ مَنْ يَشاءُ وَ يَرْحَمُ مَنْ يَشاءُ وَ إِلَيْهِ تُقْلَبُونَ﴾ يٰسين:۷۸،۷۹ ﴿وَ ضَرَبَ لَنا مَثَلاً وَ
نَسِيَ خَلْقَهُ قالَ مَنْ يُحْيِ الْعِظامَ وَ هِيَ رَميمٌ ﴾ ﴿قُلْ يُحْيِيهَا الَّذي أَنْشَأَها أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ هُوَ بِكُلِّ
خَلْقٍ عَليمٌ﴾ شوری : ۹ ﴿ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتى ﴾ ۲۹ ﴿وَ مِنْ آياتِهِ خَلْقُ
السَّماواتِ وَ الْأَرْضِ وَ ما بَثَّ فيهِما مِنْ دابَّةٍ وَ هُوَ عَلى جَمْعِهِمْ إِذا يَشاءُ قَديرٌ ﴾ احقاف :
۳۳ ﴿أَ وَ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذي خَلَقَ السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقادِرٍ عَلى أَنْ
يُحْيِيَ الْمَوْتى بَلى إِنَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَديرٌ ﴾ ق:۱۵ ﴿أَ فَعَيينا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ في لَبْسٍ
مِنْ خَلْقٍ جَديدٍ ﴾ نجم:۴۴ ﴿وَ أَنَّهُ هُوَ أَماتَ وَ أَحْيا ﴾،۴۷ ﴿وَ أَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرى ﴾
واقعه: ۶۱،۶۲ ﴿عَلى أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ في ما لا تَعْلَمُونَ﴾ ﴿وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ
الْأُولى فَلَوْ لا تَذَكَّرُونَ ﴾ قیامت:۳ ﴿أَ يَحْسَبُ الْإِنْسانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ عِظامَهُ ﴾ ﴿بَلى قادِرينَ
عَلى أَنْ نُسَوِّيَ بَنانَهُ ﴾ ۴

کہتے ہیں تمھاری خلقت مشکل ہے تم خلقت میں طاقت ور ہیں یا جس نے آسمان بنایا

نازعات:۲۷ ﴿أَ أَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقاً أَمِ السَّماءُ بَناها﴾طارق:۵،۸ ﴿فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسانُ مِمَّ خُلِقَ
﴿إِنَّهُ عَلى رَجْعِهِ لَقادِرٌ ﴾انعام: ۲۹ ،۳۰ ﴿وَ قالُوا إِنْ هِيَ إِلاَّ حَياتُنَا الدُّنْيا وَ ما نَحْنُ بِمَبْعُوثينَ
﴾﴿وَ لَوْ تَرى إِذْ وُقِفُوا عَلى رَبِّهِمْ قالَ أَ لَيْسَ هذا بِالْحَقِّ قالُوا بَلى وَ رَبِّنا قالَ فَذُوقُوا الْعَذابَ
بِما كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴾ رعد ۵ ﴿وَ إِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَ إِذا كُنَّا تُراباً أَ إِنَّا لَفي خَلْقٍ جَديدٍ
أُولئِكَ الَّذينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَ أُولئِكَ الْأَغْلالُ في أَعْناقِهِمْ وَ أُولئِكَ أَصْحابُ النَّارِ هُمْ
فيها خالِدُونَ﴾ اسراء: ۴۹ ﴿وَ قالُوا أَ إِذا كُنَّا عِظاماً وَ رُفاتاً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَديداً﴾ ۵۱
﴿أَوْ خَلْقاً مِمَّا يَكْبُرُ في صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعيدُنا قُلِ الَّذي فَطَرَكُمْ﴾ ﴿وَ قالُوا أَ إِذا
كُنَّا عِظاماً وَ رُفاتاً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقاً جَديداً ﴾ ۹۹ ﴿أَ وَ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذي خَلَقَ
السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ قادِرٌ عَلى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ أَجَلاً لا رَيْبَ فيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ
إِلاَّ كُفُوراً ﴾ مؤمنون آیت : ۸۲ ﴿قالُوا أَ إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً وَ عِظاماً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ
﴾۸۵ ﴿سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَ فَلا تَتَّقُونَ﴾۹۵ ﴿وَ إِنَّا عَلى أَنْ نُرِيَكَ ما نَعِدُهُمْ لَقادِرُونَ﴾

صافات: ١٦، ١٨ ﴿أَ إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً وَ عِظاماً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ﴾ ﴿قُلْ نَعَمْ وَ أَنْتُمْ داخِرُونَ﴾ سورہ ق: آیت ۳،۴ ﴿إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً ذلِكَ رَجْعٌ بَعيدٌ﴾ ﴿قَدْ عَلِمْنا ما تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَ عِنْدَنا كِتابٌ حَفيظٌ﴾ سورہ واقعہ آیت: ۴۷ ﴿وَ كانُوا يَقُولُونَ أَ إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً وَ عِظاماً أَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ﴾ ۵۱ ﴿ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ﴾ ۵۷ ﴿نَحْنُ خَلَقْناكُمْ فَلَوْ لا تُصَدِّقُونَ﴾ ۵۹ ﴿أَ أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخالِقُونَ﴾

ایمان بآخرت کے بارے میں موقف

۱۔اللہ پر ایمان رکھتا ہے نہ آخرت پر۔

۲۔اللہ پر ایمان رکھتا ہے لیکن حیات آخرت کیلئے کچھ نہیں کرتے ہیں۔

۳۔دونوں کے بارے میں شک کرتا ہے کہتا ہے ہم نفی واثبات دونوں نہیں کرتے۔

۴۔دونوں پر ایمان رکھنے کا کہتا ہے لیکن ایمان کے بعد عمل صالح کرنے کیلئے تیار نہیں۔

۸۔عذاب کبیر کا دن ہوگا

﴿إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذی خَلَقَ السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ فی سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ما مِنْ شَفيعٍ إِلاَّ مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَ فَلا تَذَكَّرُونَ یونس. ۳﴾

۹۔یوم مشہود

﴿إِنَّ فی ذلِكَ لَآيَةً لِمَنْ خافَ عَذابَ الْآخِرَةِ ذلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَ ذلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ هود: ۱۰۳﴾

۱۰۔کوئی کسی سے بات نہیں کرینگے۔

۱۱۔کوئی دوست کام نہیں آئے گا۔

نفخہ دوم

﴿وَ نُفِخَ فِی الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّماواتِ وَ مَنْ فِی الْأَرْضِ إِلاَّ مَنْ شاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فيهِ أُخْرى فَإِذا هُمْ قِيامٌ يَنْظُرُونَ..زمر. ۶۸﴾

یوم القیامۃ

کلمہ یوم معجم القرآن ترتیب وتنظیم عبدالروف مصری لکھتے ہیں کہ یہ کلمہ قرآن کریم میں ۲۸۱ بار تکرار ہوا ہے بعض

نے ۵۷ بار مختلف مصادیق میں اور بعض کے مطابق دس بار استعمال ہوا ہے جیسے طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک یا مدت تخلیق کائنات۔

۱۔یوم حاقہ ۲۔قیام الساعۃ ۳۔یوم الظلۃ "حاقہ ۳" ۴۔یوم یغشٰھم

۵۔یوم قارعۃ ۶۔یوم الواقعہ ۷۔یوم الاخرۃ ۸۔یوم الیم

۹۔یوم البعث "بقرہ ۸۵" "ہود ۲۶" "روم ۵۶"

۱۰۔یوم التلاق ۱۱۔یوم التناد ۱۲۔یوم الثقیل، دھر: ۲۷ ۱۳۔یوم الجمع ۱۴۔یوم الحساب

۱۵۔یوم التغابن (ہود: ۲۳) ۱۶۔یوم الحسرۃ ۱۷۔یوم الحق ۱۸۔یوم الدین ۱۹۔یوم کبیر

۲۰۔یوم الفصل ۲۱۔یوم عظیم ۲۲۔یوم الفتح ۲۴۔یوم الوعید ۲۵۔یوم ینفع

۲۶۔یوم یاتیھم ۲۷۔یوم مشہود ۲۸۔یوم لا بیع ۲۸۔یوم نحشر

۲۹۔یوم تشھد ۳۰۔یوم الازفۃ ۳۱۔یوم یناد ۳۲۔یوم عسر ۳۳۔یوم معلوم

۳۴۔یوم الفصل ۳۵۔اسماء یوم الاخر ۳۶۔یوم الوعید

ان ناموں میں سے ہر ایک نام یوم قیامت کے حالات پیش آمد کا مظہر ہے

۳۷۔حاقہ ﴿الْحَاقَّةُ﴾، ۲﴿مَا الْحَاقَّةُ﴾، ۳﴿وَ ما أَدْراکَ مَا الْحَاقَّةُ﴾

۳۸۔طامۃ ﴿فَإِذا جاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرى﴾ نازعات: ۳۴

۳۹۔غاشیہ ﴿هَلْ أَتاکَ حَدیثُ الْغاشِیَةِ﴾ غاشیہ : ۱

۴۰۔قارعہ ﴿الْقارِعَةُ﴾، ۲﴿مَا الْقارِعَةُ﴾ ۳﴿وَ ما أَدْراکَ مَا الْقارِعَةُ﴾

۴۱۔واقعہ واقعہ: ۱ ﴿إِذا وَقَعَتِ الْواقِعَةُ﴾ حاقہ : ۱۵ ﴿فَیَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْواقِعَةُ﴾

۴۲۔ایک نام یوم الآزفہ ہے

غافر : ۱۸ ﴿وَ أَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْآزِفَةِ﴾

۴۳۔یوم الیم

ھود : ۲۶ ﴿إِنِّی أَخافُ عَلَیْكُمْ عَذابَ یَوْمٍ أَلِیمٍ﴾ زخرف: ۶۵ ﴿فَوَیْلٌ لِلَّذینَ ظَلَمُوا مِنْ عَذابِ یَوْمٍ أَلِیمٍ﴾

۴۴۔یوم البعث

روم: ۵۶ ﴿وَ قالَ الَّذینَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَ الْإیمانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فی کِتابِ اللَّهِ إِلی یَوْمِ الْبَعْثِ فَهذا یَوْمُ الْبَعْثِ وَ لکِنَّکُمْ کُنْتُمْ لا تَعْلَمُونَ ﴾

۴۵۔ یوم التغابن

تغابن: ۹ ﴿یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذلِکَ یَوْمُ التَّغابُنِ ﴾

۴۶۔ یوم التلاق غافر: ۱۵ ﴿ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلاقِ﴾

۴۷۔ ایک نام یوم التناد ہے

غافر: ۳۲ ﴿ وَ یا قَوْمِ إِنِّی أَخافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنادِ ﴾

۴۸۔ یوم ثقیل

انسان: ۲۷ ﴿ وَ یَذَرُونَ وَراءَهُمْ یَوْماً ثَقیلاً ﴾

۴۹۔ یوم الجمع

هود: ۱۰۳ ﴿ ذلِکَ یَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ﴾ شوری: ۲۰ ﴿وَ تُنْذِرَ یَوْمَ الْجَمْعِ ﴾ تغابن: ۹ ﴿یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ﴾

۵۰۔ یوم الحساب

ص: ۱۶ ﴿وَ قالُوا رَبَّنا عَجِّلْ لَنا قِطَّنا قَبْلَ یَوْمِ الْحِسابِ ﴾، ۲۶ ﴿إِنَّ الَّذینَ یَضِلُّونَ عَنْ سَبیلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذابٌ شَدیدٌ بِما نَسُوا یَوْمَ الْحِسابِ﴾، ۵۳ ﴿هذا ما تُوعَدُونَ لِیَوْمِ الْحِسابِ ﴾

غافر: ۲۷ ﴿کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسابِ﴾

۵۱۔ ایک نام یوم الحسرہ ہے

مریم: ۳۹ ﴿وَ أَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ﴾

۵۲۔ ایک نام یوم الحق ہے

نبأ: ۳۹ ﴿ذلِکَ الْیَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شاءَ اتَّخَذَ إِلی رَبِّهِ مَآباً﴾

۵۳۔ یوم الدین

فاتحه: ۴ ﴿مالِکِ یَوْمِ الدِّینِ﴾ حجر: ۳۵ ﴿وَ إِنَّ عَلَیْکَ اللَّعْنَةَ إِلی یَوْمِ الدِّینِ ﴾ شعراء: ۸۲ ﴿وَ الَّذی أَطْمَعُ أَنْ یَغْفِرَ لی خَطیئَتی یَوْمَ الدِّینِ﴾ صافات: ۲۰ ﴿وَ قالُوا یا وَیْلَنا هذا یَوْمُ

الدِّینِ﴾ص :۷۸ ﴿وَ إِنَّ عَلَیْکَ لَعْنَتی إِلی یَوْمِ الدِّینِ﴾یوم الدین زاریات :۱۲ ﴿یَسْئَلُونَ أَیَّانَ یَوْمُ الدِّینِ﴾ واقعه: ۵۶ ﴿هذا نُزُلُهُمْ یَوْمَ الدِّینِ﴾ معارج: ۲۶ ﴿وَ الَّذینَ یُصَدِّقُونَ بِیَوْمِ الدِّینِ﴾ مدثر: ۴۶ ﴿وَ کُنَّا نُکَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّینِ﴾ انفطار: ۹ ﴿کَلاَّ بَلْ تُکَذِّبُونَ بِالدِّینِ﴾ ۱۵، ﴿یَصْلَوْنَها یَوْمَ الدِّینِ﴾ ۱۷ ﴿وَ ما أَدْراکَ ما یَوْمُ الدِّینِ﴾۱۸ ﴿ثُمَّ ما أَدْراکَ ما یَوْمُ الدِّینِ ﴾مطففین: ۱۱ ﴿الَّذینَ یُکَذِّبُونَ بِیَوْمِ الدِّینِ ﴾ التین :۷ ﴿فَما یُکَذِّبُکَ بَعْدُ بِالدِّینِ ﴾ الماعون: ۱ ﴿أَ رَأَیْتَ الَّذی یُکَذِّبُ بِالدِّینِ﴾

۵۴۔یوم عبوس

انسان: ۱۰ ﴿إِنَّا نَخافُ مِنْ رَبِّنا یَوْماً عَبُوساً قَمْطَریراً﴾

۵۵۔یوم عسیر فرقان :۲۶ ﴿وَ کانَ یَوْماً عَلَی الْکافِرینَ عَسیراً﴾ قمر: ۸ ﴿یَقُولُ الْکافِرُونَ هذا یَوْمٌ عَسِرٌ﴾ مدثر: ۹ ﴿فَذلِکَ یَوْمَئِذٍ یَوْمٌ عَسیرٌ﴾

۵۶۔یوم عظیم

انعام :۱۵ ﴿إِنِّی أَخافُ إِنْ عَصَیْتُ رَبِّی عَذابَ یَوْمٍ عَظیمٍ﴾ اعراف : ۵۹ ﴿إِنِّی أَخافُ عَلَیْکُمْ عَذابَ یَوْمٍ عَظیمٍ﴾ یونس: ۱۵ ﴿إِنِّی أَخافُ إِنْ عَصَیْتُ رَبِّی عَذابَ یَوْمٍ عَظیمٍ﴾ مریم :۳۷ ﴿لِلَّذینَ کَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ یَوْمٍ عَظیمٍ﴾ شعراء:۱۳۵ ﴿إِنِّی أَخافُ عَلَیْکُمْ عَذابَ یَوْمٍ عَظیمٍ﴾ ۱۵۶، ﴿فَیَأْخُذَکُمْ عَذابُ یَوْمٍ عَظیمٍ﴾احقاف: ۲۱ ﴿إِنِّی أَخافُ عَلَیْکُمْ عَذابَ یَوْمٍ عَظیمٍ﴾ مطففین :۴ ﴿أَ لا یَظُنُّ أُولئِکَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ﴾ ۵، ﴿لِیَوْمٍ عَظیمٍ﴾

۵۷۔یوم عقیم حج ۵۵ ﴿أَوْ یَأْتِیَهُمْ عَذابُ یَوْمٍ عَقیمٍ﴾

۵۸۔یوم الفتح

سجده : ۲۹ ﴿یَوْمَ الْفَتْحِ لا یَنْفَعُ الَّذینَ کَفَرُوا إیمانُهُمْ﴾

۵۹۔یوم الفصل

صافات : ۲۱ ﴿هذا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذی کُنْتُمْ بِهِ تُکَذِّبُونَ﴾ دخان: ۴۰ ﴿إِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ میقاتُهُمْ أَجْمَعینَ﴾ مرسلات :۱۳ ﴿لِیَوْمِ الْفَصْلِ﴾ ۱۴، ﴿وَ ما أَدْراکَ ما یَوْمُ الْفَصْلِ﴾ نبأ: ۱۷ ﴿إِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کانَ میقاتاً﴾

۶۰۔یوم قمطیر

انسان:۱۰﴿ إِنَّا نَخافُ مِنْ رَبِّنا يَوْماً عَبُوساً قَمْطَرِيراً ﴾

۶۱۔ایک نام یوم الوعید ہے

ق : ۲۰ ﴿ ذلِكَ يَوْمُ الْوَعيدِ ﴾ ق : ۲۰ ﴿وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ ذلِكَ يَوْمُ الْوَعيدِ ﴾، ۴۲﴿يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ثر ۸﴿فَإِذا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴾، ۹﴿فَذلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسيرٌ ﴾، ۹ نبأ ۱۸ ﴿يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْواجاً﴾نازعات :۷﴿تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴾ نازعات: ۱۳﴿فَإِنَّما هِيَ زَجْرَةٌ واحِدَةٌ﴾ ،۱۴﴿فَإِذا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ﴾ عبس: ۳۳﴿فَإِذا جاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴾

۶۲۔ایک نام یوم الخلود ہے

ق : ۳۴﴿ذلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ﴾

۶۳۔ایک نام یوم الخروج ہے

ق : ۴۷ ﴿ ذلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ﴾

۶۴۔ایک نام الصاخۃ ہے

عبس :۳۳﴿فَإِذا جاءَتِ الصَّاخَّةُ﴾

ندا آئے گی تو قبروں سے نکلیں گے

﴿وَ اسْتَمِعْ يَوْمَ يُنادِ الْمُنادِ مِنْ مَكانٍ قَريبٍ ﴾ق: ۴۱ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴾ ق: ۴۲﴿وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذا هُمْ مِنَ الْأَجْداثِ إِلى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ..يسن. ۵۱﴾ ﴿قالُوا يا وَيْلَنا مَنْ بَعَثَنا مِنْ مَرْقَدِنا هذا ما وَعَدَ الرَّحْمنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُونَ﴾ یٰس۔۵۲

حیات دائمی ابدی انسان موت از حیات دنیا سے شروع ہوکر دار سزا و جزاء یوم تک ہے یوم قیامت کہنے کی وجوہات میں سب سے پہلے یوم قیامت قبروں سے اٹھنے کیلئے آیا ہے

جب یہ دنیا ختم ہوگی کیونکہ یہ دنیا اس دور کیلئے چھوٹی اور ناقص پڑے گی۔

۶۔آرزوئیں خواہشات ناکام ہونگی

﴿يَقُولُ الَّذينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جاءَتْ رُسُلُ رَبِّنا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنا مِنْ شُفَعاءَ فَيَشْفَعُوا لَنا أَوْ

نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذى كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ﴾ اعراف :۵۳

۷۔کل روئے زمین اپنے فدا میں دیں تو بھی فائدہ نہیں ہوگا اعراف:۵۴

۸۔عذاب کبیر کا دن ہوگا

﴿وَ عَذابٌ أَليمٌ بِما كانُوا يَكْفُرُونَ﴾یونس: ۴

۹۔یوم مشہود

﴿وَ ذلِكَ يَوْمٌ مَشْهُود﴾ ھود:۱۰۳

۱۰۔کوئی کسی سے بات نہیں کریگا

۱۱۔کوئی دوست کام نہیں آئیگا

۱۲۔۶۹۰ آیات میں عذاب ہے اور ۵۲۳ میں جہنم عذاب نار ہے

آیات عذاب

﴿فَكُلًّا أَخَذْنا بِذَنْبِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنا عَلَيْهِ حاصِباً وَ مِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَ مِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنا بِهِ الْأَرْضَ وَ مِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنا وَ ما كانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لكِنْ كانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ☆مَثَلُ الَّذينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِياءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتاً وَ إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كانُوا يَعْلَمُونَ...عنکبوت ۴۰. ۴۱﴾

﴿وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذابِ وَ لَوْ لا أَجَلٌ مُسَمًّى لَجاءَهُمُ الْعَذابُ وَ لَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لا يَشْعُرُونَ ☆يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذابِ وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحيطَةٌ بِالْكافِرين ...عنکبوت.۵۳. ۵۴﴾

﴿وَ كَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُها وَ إِيَّاكُمْ وَ هُوَ السَّميعُ الْعَليمُ﴾

وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ☆اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشاءُ مِنْ عِبادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَليمٌ ...عنکبوت..۶۰. ۶۲﴾

یوم قیامۃ میں پیش آمدیوں میں سے ایک قیام شہداء ہے

قیامت میں محشور انسانوں کی طبقات بندیاں

جب قیامت برپا ہوگی تو اس دن کے اجتماعیات کس صورت میں ہوگی واقعہ کی تیسری آیت میں آیا ہے

خافضۃ رافعۃ میں اوپر والے نیچے، نیچے والے اوپر ہونگے وہ ذلیل وخوار ہوں گے وہ جہنم میں جائیں گے یہاں جو ذلیل نظر آتے تھے وہ عزیز ہوں گے اس سورہ میں آیت ۱۰ میں آیا ہے لوگوں کو قیامت کے دن اس طرح تقسیم کریں گے۔

۱۔ایک وہ گروہ ہوگا جو ابتداء عمر سے دین ودیانت میں رہے اس پر مرے یہ ذوات قیامت کے دن پہلے نجات پانے والوں میں ہی ہوں گے ان کو مقربین کہتے۔

۲۔وہ لوگ ہوں گے جو ابتداء عمر سے دین ودیانت سے دور معاصی میں مستغرق رہے پھر توبہ وانابہ نصیب ہوئے دین ایمان پر یہاں سے رخصت ہوئے ان کو اصحاب یمین کہتے ہیں نجات پانے والوں میں ہوں گے۔انہی کے بارے میں ﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِيَمينِهِ فَيَقُولُ هاؤُمُ اقْرَؤُا كِتابِيَهْ ﴾ حاقہ:۱۹، ﴿إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلاقٍ حِسابِيَهْ ﴾۲۰، ﴿

فَهُوَ في عيشَةٍ راضِيَةٍ ﴾۲۱، ﴿في جَنَّةٍ عالِيَةٍ ﴾۲۲، ﴿قُطُوفُها دانِيَةٌ ﴾۲۳، ﴿كُلُوا وَ اشْرَبُوا هَنيئاً بِما أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخالِيَةِ ﴾۲۴ ﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِيَمينِهِ ﴾ انشقاق:۷ میں آیا ہے

۳۔وہ گروہ جو ابتداء عمر سے گناہوں سے آلودگیوں میں غرق رہے اس پر مرے ان کو اصحاب شمال کہا ہے انہی کے بارے میں ﴿وَ أَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِشِمالِهِ فَيَقُولُ يا لَيْتَني لَمْ أُوتَ كِتابِيَهْ ﴾ حاقہ:۲۵، ﴿وَ لَمْ أَدْرِ ما حِسابِيَهْ ﴾۲۶، ﴿

يا لَيْتَها كانَتِ الْقاضِيَةَ ﴾۲۷، ﴿ما أَغْنى عَنِّي مالِيَهْ ﴾۲۸، ﴿

هَلَكَ عَنِّي سُلْطانِيَهْ ﴾۲۹، ﴿خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴾۳۰، ﴿ثُمَّ الْجَحيمَ صَلُّوهُ ﴾۳۱، ﴿ثُمَّ في سِلْسِلَةٍ ذَرْعُها سَبْعُونَ ذِراعاً فَاسْلُكُوهُ ﴾۳۲، ﴿إِنَّهُ كانَ لا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظيمِ ﴾۳۳، ﴿

وَ لا يَحُضُّ عَلى طَعامِ الْمِسْكينِ ﴾۳۴، ﴿فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هاهُنا حَميمٌ ﴾۳۵، ﴿وَ لا طَعامٌ إِلاَّ مِنْ غِسْلينٍ ﴾۳۶ ، ﴿لا يَأْكُلُهُ إِلاَّ الْخاطِؤُنَ ﴾۳۷ اور ﴿وَ أَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِشِمالِهِ فَيَقُولُ يا لَيْتَني لَمْ أُوتَ كِتابِيَهْ﴾ انشقاق:۲۵ میں بھی آیا ہے۔

۲۔لہو بے مقصد غیر عاقلانہ حرکت لاعائد سرگرم

۳۔آرائش مفاخرہ مقابلہ کثرت گرائی پھر ان سب کی ایک مثال آسمان سے برسنے والی بارش کی مانند ہے زمین سر سبز وشاداب ہوجاتی ہے اس سے انسان حیوان کھاتے ہیں ایک دفعہ خشک وزرد ہوجاتی ہے

یونس :۲۴ ﴿إِنَّما مَثَلُ الْحَياةِ الدُّنيا كَماءٍ أَنْزَلْناهُ مِنَ السَّماءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَباتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَ الْأَنْعامُ حَتَّى إِذا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَها وَ ازَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ أَهْلُها أَنَّهُمْ قادِرُونَ عَلَيْها أَتاها أَمْرُنا لَيْلاً أَوْ نَهاراً فَجَعَلْناها حَصيداً كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ كَذلِكَ نُفَصِّلُ الْآياتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ﴾ کهف :۴۰ ﴿فَعَسى رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْراً مِنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْها حُسْباناً مِنَ السَّماءِ فَتُصْبِحَ صَعيداً زَلَقاً﴾

قبر چراغائی سے لمبے القاب لمبی خدمات کے کتبے لگانے سے اس پر بارگاہیں بنانے سے اس کے درجات بلند نہیں ہوتے قبروں پر سونا چاند درہم ودینار کی گھٹوں سے صاحب قبر کا مقام بلند نہیں ہوتا جس علی نے بیت المال میں سونے چاندی سے خطاب میں فرمایا"یا دنیا غرّی غیری قد طلقتک ثلاثا" آج اس سے منسوب جعلی قبر درہم ودینار سے بھرنے سے کیا ملے گا آج ان نوٹوں سے حسین کو کیا ملے گا اگر قبروں کو سجانے سے صاحب قبر کا مقام بلند ہوتا ہے تو اصحاب معاویہ جہاں جہاں ان کا ذکر کرنے میں تجلیل کرتے ہیں ان کی قبر بناتے یزید جس کے لیے آج سیدنا کہنے والے ان کیلئے قبر بناتے۔ ہارون رشید جو سب سے بڑے علاقے کا بادشاہ تھے ان کیلئے قبر بناتے موسی بن جعفر کو تاریک زنداں میں رکھا آج ان کے لیے قبر بناتے آج مامون رشید کی قبر بنتی۔ قبر بنانے والے ان کے دوستان نہیں ان کے دوستان نے ان کے نام سے ان کے دین کے خلاف مورچہ بنایا ہے جو رسول اللہ کے خلاف ہو وہ کیسے ان کے دوستدار ہوگا جو اللہ کا دشمن ہو وہ کیسے اہلبیت کا دوستدار ہو اا گر اہلبیت کا کوئی کردار ہونے کی وجہ سے قبر بناتے مفسدین فی الارض دین وشریعت سے بغاوت والوں کی قبر کیوں بناتے یہ صوفیوں کی رموز ہے اتفاق رائے اس پر ہوئے ہیں اس کے درست اوقات کا علم ہونا مشکل ہے کہتے ہیں اس کائنات میں انسان مخلوق اخیر ہے یعنی بہت سے مخلوقات ختم ہو کے آخر میں انسان مخلوق آخر ہے یعنی بہت سے مخلوقات ختم ہو کے آخر میں انسان وجود میں آیا اب انسان کا بھی خاتمہ ہوگا یہاں سے۔

شاہد وشہود

نساء ۴۱،۱۵۹،۱ ﴿فَكَيْفَ إِذا جِئْنا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهيدٍ وَ جِئْنا بِكَ عَلى هؤُلاءِ شَهيداً .وَ إِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَ يَوْمَ الْقِيامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهيداً﴾۱۸ ﴿وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرى عَلَى اللَّهِ كَذِباً أُولئِكَ يُعْرَضُونَ عَلى رَبِّهِمْ وَ يَقُولُ الْأَشْهادُ﴾

نحل ۸۴،﴿وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهيدا﴾حج:۷۸ ﴿ وَ فی هذا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهيداً

عَلَيْكُمْ وَ تكُونُوا شُهَداءَ عَلَى النَّاسِ﴾ قصص ۷۵، ﴿وَ نَزَعْنا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهيداً فَقُلْنا هاتُوا بُرْهانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ ما كانُوا يَفْتَرُونَ﴾حاقه : ۲۵﴿وَ أَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتابَهُ بِشِمالِهِ فَيَقُولُ يا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتابِيَهْ﴾

﴿إِذِ الْأَغْلالُ فِي أَعْناقِهِمْ وَ السَّلاسِلُ يُسْحَبُونَ ﴾،۲۷ ﴿فِي الْحَميمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴾

عذاب دائمی ہونگے مائدہ : ۳۷﴿ وَ لَهُمْ عَذابٌ مُقيمٌ ﴾ توبه : ۶۸ ﴿نارَ جَهَنَّمَ خالِدينَ فيها ﴾ هود : ۳۹ ﴿ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذابٌ مُقيمٌ﴾ زمر : ۴۰﴿وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذابٌ مُقيمٌ ﴾ شورى : ۴۵ ﴿ إِنَّ الظَّالِمينَ في عَذابٍ مُقيمٍ ﴾ اعراف: ۲۵﴿ قالَ فيها تَحْيَوْنَ وَ فيها تَمُوتُونَ وَ مِنْها تُخْرَجُونَ ﴾ طه :۵۵﴿مِنْها خَلَقْناكُمْ وَ فيها نُعيدُكُمْ وَ مِنْها نُخْرِجُكُمْ تارَةً أُخْرى ﴾روم: ۲۵﴿وَ مِنْ آياتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّماءُ وَ الْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذا دَعاكُمْ دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴾ يٰسين : ۵۱﴿وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذا هُمْ مِنَ الْأَجْداثِ إِلى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴾ زمر: ۶۸ ﴿ ثُمَّ نُفِخَ فيهِ أُخْرى فَإِذا هُمْ قِيامٌ يَنْظُرُونَ ﴾ ق: ۴۴﴿يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِراعاً ذلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنا يَسيرٌ ﴾ قمر :۷﴿خُشَّعاً أَبْصارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْداثِ كَأَنَّهُمْ جَرادٌ مُنْتَشِرٌ﴾ ،۸﴿مُهْطِعينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكافِرُونَ هذا يَوْمٌ عَسِرٌ﴾،۸ معارج :۴۳﴿يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْداثِ سِراعاً كَأَنَّهُمْ إِلى نُصُبٍ يُوفِضُونَ﴾

قرآن کریم میں یوم القیامۃ کے لئے بندگان طاغین عاصین کی متعدد مختلف حالات تنوعات کی وجہ سے ہرایک حالت رکھنے والے کوایک خاص نام ملے گا سب سے زیادہ بامعنی نام الدین ہے یوم الدین ہے فاتحہ:۴ ﴿مالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ یوم قیامت کا ایک نام جوسب سے زیادہ شامل کامل وسیع کثیر المصداق یوم آخرت ہے لیکن آخرت موت از فقدان حیات سے شروع ہوجاتی ہے

بقره :۴﴿ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴾ بقره : ۹۴ ﴿قُلْ إِنْ كانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ﴾ بقرة : ۱۷۷﴿وَ لكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ﴾سوره بقره آيت : ۸﴿وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ۶۲ ﴿مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ﴾۱۲۶ ﴿رَبِّ اجْعَلْ هذا بَلَداً آمِناً وَ ارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَراتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾۱۷۷ ﴿ وَ لكِنَّ الْبِرَّ مَنْ

آمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ﴾ ۱۲۸ ﴿إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ۲۳۲ ﴿مَنْ كانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ۲۶۴ ﴿وَ لا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾،سوره آل عمران ۱۱۴: ﴿يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ سوره نساء: ۳۸﴿وَ لا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ لا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ۳۹ ﴿وَ ما ذا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ﴾،۵۹﴿ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾۱۳۶ ﴿وَ مَنْ يَكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ مَلائِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ رُسُلِهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ۱۶۲ ﴿وَ الْمُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ سوره توبه ۱۸ ﴿مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾۱۹ ﴿كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ﴾۲۹ ﴿قاتِلُوا الَّذينَ لا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ لا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾۴۴ ﴿لا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذينَ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾۴۵ ﴿إِنَّما يَسْتَأْذِنُكَ الَّذينَ لا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ﴾۹۹ ﴿وَ مِنَ الْأَعْرابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ عنكبوت :۳۶ ﴿ فَقالَ يا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ ﴾احزاب: ۲۱ ﴿لِمَنْ كانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْآخِرَ ﴾ مجادله: ۲۲ ﴿لا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ممتحنه:۶ ﴿لِمَنْ كانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْآخِرَ ﴾طلاق: ۲ ﴿مَنْ كانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ﴾

ندامت پشیمانی کے سامنے کا دن ہوگا۔

يونس ۵۴،﴿وَ لَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ ما فِي الْأَرْضِ لافْتَدَتْ بِهِ وَ أَسَرُّوا النَّدامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذابَ ﴾

سباء ۳۳﴿ وَ أَسَرُّوا النَّدامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذابَ وَ جَعَلْنَا الْأَغْلالَ فی أَعْناقِ الَّذينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا ما كانُوا يَعْمَلُونَ ﴾ وَ مَنْ خَفَّتْ مَوازينُهُ فَأُولٰئِكَ الَّذينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فی جَهَنَّمَ خالِدُونَ ﴾

قارعة ۸،۹﴿وَ أَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوازينُهُ .فَأُمُّهُ هاوِيَةٌ ﴾ فرقان :۱۳ ممتحنه ۳،

تیسرا دورشریعت حدیثی ہے اہل حدیث والے اس کی استناد سنت رسول سے کرتے ہیں اور خود سنت رسول کی استناد نحل ﴿بِالْبَيِّناتِ وَ الزُّبُرِ وَ أَنْزَلْنا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ ما نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ. ۴۴ ﴾*سوره نور* ﴿لا تَجْعَلُوا دُعاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضاً قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِواذاً فَلْيَحْذَرِ الَّذينَ يُخالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصيبَهُمْ

عَذابٌ أَلِیمٌ. ٦٣﴾شوری﴿وَ کَذلِکَ أَوْحَیْنا إِلَیْکَ رُوحاً مِنْ أَمْرِنا ما کُنْتَ تَدْری مَا الْکِتابُ وَ لاَ الْإِیمانُ وَ لکِنْ جَعَلْناهُ نُوراً نَهْدی بِهِ مَنْ نَشاءُ مِنْ عِبادِنا وَ إِنَّکَ لَتَهْدی إِلی صِراطٍ مُسْتَقیمٍ. ٥٢﴾حشر﴿ما أَفاءَ اللَّهُ عَلی رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُری فَلِلَّهِ وَ لِلرَّسُولِ وَ لِذِی الْقُرْبی وَ الْیَتامی وَ الْمَساکینِ وَ ابْنِ السَّبیلِ کَیْ لا یَکُونَ دُولَةً بَیْنَ الْأَغْنِیاءِ مِنْکُمْ وَ ما آتاکُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَ ما نَهاکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدیدُ الْعِقابِ. حشر ٧﴾ ﴿وَ ما کانَ لِمُؤْمِنٍ وَ لا مُؤْمِنَةٍ إِذا قَضَی اللَّهُ وَ رَسُولُهُ أَمْراً أَنْ یَکُونَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَ مَنْ یَعْصِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلالاً مُبیناً احزاب٣٦﴾﴿یا أَیُّهَا الَّذینَ آمَنُوا أَطیعُوا اللَّهَ وَ أَطیعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِی الْأَمْرِ مِنْکُمْ فَإِنْ تَنازَعْتُمْ فی شَیْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَی اللَّهِ وَ الرَّسُولِ إِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ ذلِکَ خَیْرٌ وَ أَحْسَنُ تَأْویلاً. نساء٥٩﴾ سے کرتے ہیں آیئے دیکھتے ہیں یہ آیات کہاں تک ان کے مدعیٰ پر دلالت کرتے ہیں۔

غش وتدلیس

﴿بِالْبَیِّناتِ وَ الزُّبُرِ وَ أَنْزَلْنا إِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ ما نُزِّلَ إِلَیْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُونَ. نحل. ٤٤﴾ قرآن اکثر و بیشتر بذات خود حسب تعبیر قرآن آیت محکمات ہے یعنی احتمال دوم ناپید مفقود ہے خود قرآن کو بہت زیادہ ماوراء آیات کوئی معانی نہیں کہیں بھی نہیں آیا ہے شریعت حدیثی والوں نے مغالطہ درمغالطہ مصادر برمصادر تدلیس تلبیس تسخیر تفشی تفشی چلایا ہے سنت کا معنی قول فعل تقریر غش و دلیس ہے سنت طور طریقہ مسلسل بار بار تکرار عادت ثانوی ثالثی خماسی نظر آنے والے اعمال افعال کو اکائی اعمال کو سنت نہیں کہتے ہیں تیسرا سنت کا معنی حدیث اثر سے کیا ہے۔

ایمان بیوم الآخرت قرآن کریم میں ایمان بعداز ایمان بالوھیت مرحلہ دوم میں رکھا ہے ایمان بالوھیت وربوبیت وایمان بآخرت کے بعد نوبت ایمان بنبوت آتی ہے کیونکہ ایمان بآخرت پر روز سزا و جزا سزا بلا حجت بالغہ امکان پزیر نہیں ہمارے نبی پر ایمان لاؤ اگر تمھیں ان کی نبوت پر شک ہو تو اس جیسی کتاب لاؤ لیکن یقین کریں تم نہیں لاسکو گے چاہے جن و بشر تمھاری مدد کیوں نہ کریں، اگر اس جیسی کتاب نہیں لائیں گے اور نہیں لاسکو گے تو تم ایک عذاب کیلئے آمادہ ہو جاؤ جہاں تمھیں جلانے کیلئے آگ روشن کریں گے جس کا ایندھن انسان اور اس کے معبودات مبدعات ہوں گے۔ اگر کسی ملک کو کسی نے مخبری کی فلاں تاریخ کو آپ کے ملک پر حملہ

ہونے والا ہے لیکن ظاہری حالات کوئی کہیں سے نظر نہیں آتا ہے کہ اس طرف نقل وحرکت زیادہ نظر آتا ہوا ایسا کوئی نظر نہیں آتا ہے لیکن ایک شخص نے خبر دی۔ اگر اس پر توجہ نہیں دی اور حملہ ہو گیا تو ان کی ملامت ہوگی، پشیمانی ان کیلئے ہمیشہ رہے گی ہو بہو ایسی ہی خبر حضرت محمدؐ اپنی دعوت کی ابتدائی خطاب میں فرمایا تھا جو کہ ابو قبیس پر کیا تھا ''میں تمہیں ایک خوفناک خبر دے رہا ہوں'' اس دن کے لیے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ اس دن کے بعد دوسرے مرحلہ زندگی میں داخل ہوگا اس پر زیادہ توجہ دیں کبھی کلمہ اخرت سے دعوت ایمان بنبوت دی ہے۔ ایک دن موت آئے گی جس طرح قیامت کب ہوگی پتہ نہیں اسی طرح موت کب آئے گی پتہ نہیں عنکبوت: ۴، کبھی کلمہ دار کو حذف کر کے صرف آخرت کو لایا جاتا ہے، ہود: ۱۶ ﴿ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ ﴾ '' ﴿ وَ لَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ ﴾ انعام ۳۲۔

۵۔ کبھی اللہ سبحانہ قیامت کے دن انسانوں کے اعترافات کو قرآن میں لایا ہے۔ ﴿قالُوا رَبَّنا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ أَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ ﴾

اے اللہ تو نے ہمیں دو دفع اماتہ کیا دو دفعہ احیاء کیا

﴿فَاعْتَرَفْنا بِذُنُوبِنا فَهَلْ إِلى خُرُوجٍ مِنْ سَبيلٍ﴾ غافر: ۱۱

ایک امات ہے دنیا میں آپ کو جب موت آتا ہے تو روح جسم سے نکلتا ہے تو یہ موت از دنیا ہے لیکن احیاء برزخ ہے برزخ میں رہتا ہے برزخ سے موت احیاء قیامت ہے قیامت کے لئے احیاء ہوتا ہے برزخ کے لئے موت ہوتا ہے دو اماتہ دو احیاء ہے

۵۔ ﴿فَوَقاهُ اللَّهُ سَيِّئاتِ ما مَكَرُوا وَ حاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذابِ ﴾ ۴۵، ﴿النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْها غُدُوًّا وَ عَشِيًّا وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذابِ﴾ عالم برزخ میں فرعون کو عذاب دیتا ہے صبح وشام لیکن قیامت کے دن بدترین عذاب دیتا ہے غافر: ۴۵، ۴۶

ایمانیات میں پہلا ایمان باللہ ہے اللہ پر ایمان لاؤ اللہ نے خلق کیا ہے جیسا کہ اس آیت میں آیا ہے بقرۃ: ۲۹ ﴿هُوَ الَّذي خَلَقَ لَكُمْ ما فِي الْأَرْضِ جَميعاً ثُمَّ اسْتَوى إِلَى السَّماءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَماواتٍ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَليمٌ ﴾ وہ خدا وہ ہے جس نے زمین کے تمام ذخیروں کو تم ہی لوگوں کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس کے بعد اس نے آسمان کا رخ کیا تو سات مستحکم آسمان بنا دیئے اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔ کسی موجود محسوس مملوس نہیں ہے جسم وجسمانیات سے پاک ہے نقص وعیب سے پاک ہے کمی بیشی اس میں نہیں ہے کمال

مطلق ہے اس کے لئے سورہ توحید آئی ہے شوریٰ:۱۱﴿لیس کمثله شیء﴾ اس کا جیسا کوئی نہیں ہے۔
آئی ہے

۳۔وہ ذات قدرت لامحدود رکھتا ہے ہر چیز پر قادر مطلق ہوتا ہے۔

۴۔اللہ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے مفسرین تینوں میدانوں میں کودے رہے ایک نے کہا کہ اللہ کی صفات عین ذات نہیں ہے اس کا معنی یہ ہے کہ اللہ ایک زمانے میں نہ علم رکھتے تھے نہ حیات نہ قدرت یعنی اللہ ہی نہیں بنے تصور اللہ کو ختم کیا دوسرے گروہ نے کہا اللہ کیلئے ہر وہ چیز ثابت کی ہے جو ایک انسان کیلئے ضروری ہے آنکھ ناک کان پاؤں سر نفسیات عوارض بیماری سب اللہ کے لئے ثابت کیا ہے کیونکہ قرآن میں آیا ہے بصر، بصیر اور وجہ آیا لہٰذا ہم انکار نہیں کر سکتے آیات متشابھات سے آیات محکمات کو ٹھکرایا ہے یہاں تک اللہ بندہ بن سکتا ہے مذھب حلولی یا مذھب اتحادی ان کی ایجاد کردہ ہے۔

اسامی یوم القیامت

[کشاف مصطلحات قرآنی ج ا ص ۱۱۲]

﴿ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ فيما كانُوا فيهِ يَخْتَلِفُونَ. البقره:۱۱۳﴾ ﴿ وَ لا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ لا يُزَكِّيهِمْ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَليمٌ﴾ البقره :۱۷۴ ﴿وَ الَّذينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشاءُ بِغَيْرِ حِسابٍ﴾ البقره :۲۱۲

۲. ﴿إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ .العمران:۵۵﴾ ﴿وَ لا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ﴾ العمران:۷۷ ﴿مَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِما غَلَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ﴾العمران: ۱۶۱ ﴿ما بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ ﴾ العمران: ۱۸۰ ﴿ إِنَّما تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ﴾ العمران:۱۸۵ ﴿ وَ لا تُخْزِنا يَوْمَ الْقِيامَةِ إِنَّكَ لا تُخْلِفُ الْميعادَ﴾ العمران:۱۹۴

۳﴿ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ لا رَيْبَ فيهِ نساء:۸۷ ﴾ ﴿فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ ﴾ نساء: ۱۴۱ ﴿وَ يَوْمَ الْقِيامَةِ نساء:۱۵۹﴾

۴﴿إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ.مائده:۱۴ ﴾ ﴿لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذابِ يَوْمِ الْقِيامَةِ.مائده: ۳۶﴾ ﴿إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ﴾ مائده:۶۴

۵﴿ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ لا رَيْبَ فيهِ . انعام: ۱۲ ﴾

۶﴿خالِصَةً يَوْمَ الْقِيامَةِ.اعراف:۳۲﴾﴿إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ.اعراف:۱۶۷﴾ ﴿أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هذا غافِلِينَ.اعراف:۱۷۲﴾

۷﴿وَ ما ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيامَةِ .يونس:۶۰﴾ ﴿إِنَّ رَبَّكَ يَقْضي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ فيما كانُوا فيهِ يَخْتَلِفُونَ. يونس:۹۳﴾

۸﴿ وَ يَوْمَ الْقِيامَةِ ﴾ ﴿وَ يَوْمَ الْقِيامَةِ ﴾ هود:۶۰. ۹۹

۹. ﴿ يَوْمَ الْقِيامَةِ.نحل﴾:۲۵﴿ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ يُخْزيهِمْ نحل﴾:۲۷﴿ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ ﴾نحل:۹۲ ﴿إِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ﴾ نحل:۱۲۴

۱۰. ﴿ يَوْمَ الْقِيامَةِ كِتاباً يَلْقاهُ مَنْشُوراً﴾ اسراء:۱۳ ﴿مُهْلِكُوها قَبْلَ يَوْمِ الْقِيامَةِ﴾ اسراء :۵۸ ﴿ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ﴾ اسراء:۶۲﴿وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ ﴾ اسراء:۹۷

۱۱. ﴿فَلا نُقيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَزْناً﴾ كهف: ۱۰۵

۱۲. ﴿وَ كُلُّهُمْ آتيهِ يَوْمَ الْقِيامَةِ فَرْداً﴾ مريم: ۹۵

۱۳. ﴿ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيامَةِ وِزْراً﴾ طه:۱۰۰

۱۴. ﴿وَ ساءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ حِمْلاً ﴾ ﴿وَ نَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ أَعْمى﴾ طه: ۱۰۱،۱۲۴

۱۵. ﴿وَ نَضَعُ الْمَوازينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيامَةِ﴾ انبياء:۴۷

۱۶. ﴿وَ نُذيقُهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ حج:۹﴾ ﴿ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ حج:۱۷﴾ ﴿ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ حج:۶۹﴾

۱۷. ﴿ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ تُبْعَثُونَ مومنون: ۱۶﴾

۱۸. ﴿يُضاعَفْ لَهُ الْعَذابُ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ يَخْلُدْ فيهِ مُهاناً فرقان:۶۹﴾

۱۹. ﴿وَ أَنْ أَلْقِ عَصاكَ فَلَمَّا رَآها تَهْتَزُّ كَأَنَّها جَانٌّ وَلَّى مُدْبِراً وَ لَمْ يُعَقِّبْ يا مُوسى أَقْبِلْ وَ لا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنينَ.قصص: ۳۱﴾ ﴿ وَ يَوْمَ الْقِيامَةِ﴾ قصص:۴۲ ﴿ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيامَةِ مِنَ الْمُحْضَرينَ ﴾ قصص: ۶۱ ﴿ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ ﴾ نقصص: ۷۱ ﴿ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ﴾ قصص:۷۲

۲۰. ﴿ وَ لَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ ﴾ عنكبوت:۱۳

۲۱. ﴿ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ﴾ سجده:۲۵

۲۲۔﴿ وَ يَوْمَ الْقِيامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُم ﴾فاطر:۱۴

۲۳.﴿ وَ أَهْليهِمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ﴾زمر : ۱۵ ﴿ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ..زمر: ۳۱ ﴾.﴿ سُوءِ الْعَذابِ يَوْمَ الْقِيامَة ..﴾زمر:۴۷.﴿ وَ الْأَرْضُ جَميعاً قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ ﴾..زمر :۶۷

۲۴.﴿ مَنْ يَأْتی آمِناً يَوْمَ الْقِيامَة ﴾فصلت ۴۰

۲۵.﴿ وَ أَهْليهِمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ ﴾ شورى :۴۵

۲۶.﴿ يَقْضى بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيامَة﴾ جاثيه :۱۷ ﴿ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ ﴾ جاثيه :۲۶ ﴾

۲۷.﴿ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ ﴾احقاف.۵﴾

۲۸.﴿ يُنَبِّئُهُمْ بِما عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيامَة﴾ مجادله،۷

۲۹.﴿ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ ﴾ القلم : ۳۹ ۳۰.﴿يَسْئَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيامَةِ﴾ القيامه: ۶

تیس سورہ میں ۶۳ بار یوم قیامۃ تکرار ہوا ہے

۱۔اس کا ایک نام حاقہ ہے حاقہ :۱،۲،۳

﴿الْحَاقَّةُ﴾ ﴿مَا الْحَاقَّة﴾ ﴿وَ ما أَدْراكَ مَا الْحَاقَّةُ﴾

قیامت کا ایک نام یوم الحساب ہے

ص: ۱۶ ﴿وَ قالُوا رَبَّنا عَجِّلْ لَنا قِطَّنا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسابِ ﴾ ۵۳ ﴿هذا ما تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسابِ ﴾ غافر :۲۷ ﴿وَ قالَ مُوسى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَ رَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسابِ﴾

گواہان قیامت

اوصاف یوم القیامۃ

۱۔کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا اس دن کسی کی سفارش نہیں چلے گی

﴿وَ اتَّقُوا یَوْماً لا تَجْزی نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَیْئاً وَ لا یُقْبَلُ مِنْها شَفاعَةٌ وَ لا یُؤْخَذُ مِنْها عَدْلٌ وَ لا هُمْ یُنْصَرُون. البقره :۴۸﴾ ﴿وَ اتَّقُوا یَوْماً لا تَجْزی نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَیْئاً وَ لا یُقْبَلُ مِنْها عَدْلٌ وَ لا تَنْفَعُها شَفاعَةٌ وَ لا هُمْ یُنْصَرُونَ. بقره .۱۲۳﴾ ﴿یا أَیُّهَا الَّذینَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْناکُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ یَأْتِیَ یَوْمٌ لا بَیْعٌ فیهِ وَ لا خُلَّةٌ وَ لا شَفاعَةٌ وَ الْکافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُون. .بقره .۲۵۴﴾

۲۔بعض چہرہ سفید بعض چہرہ سیاہ ہوں گے

﴿یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوهٌ وَ تَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذینَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَ کَفَرْتُمْ بَعْدَ إیمانِکُمْ فَذُوقُوا الْعَذابَ بِما کُنْتُمْ تَکْفُرُونَ. العمران.۱۰۶﴾

۳۔کافرین عاصین طاغین تمنا کریں گے مثل مٹی ہو جائیں،لوگوں کے قدموں کے نیچے دب جائیں

﴿یَوْمَئِذٍ یَوَدُّ الَّذینَ کَفَرُوا وَ عَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ وَ لا یَکْتُمُونَ اللَّهَ حَدیثاً. .نساء .۴۲﴾

۴۔صادقین صحیح گویان سودمند ہوں گے۔

﴿قالَ اللَّهُ هذا یَوْمُ یَنْفَعُ الصَّادِقینَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْری مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدینَ فیها أَبَداً رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ ذلِکَ الْفَوْزُ الْعَظیمُ. .مائده. .۱۱۹﴾

۵۔برائی عذاب رفع ہو جائیں سعادت مند ہونگے۔

﴿مَنْ یُصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَ ذلِکَ الْفَوْزُ الْمُبینُ. .انعام. .۱۶﴾

۶۔آرزوئیں خواہشات ناکامی مایوسی کا سامنا ہوگا

﴿هَلْ یَنْظُرُونَ إِلاَّ تَأْویلَهُ یَوْمَ یَأْتی تَأْویلُهُ یَقُولُ الَّذینَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جاءَتْ رُسُلُ رَبِّنا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنا مِنْ شُفَعاءَ فَیَشْفَعُوا لَنا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَیْرَ الَّذی کُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ ما کانُوا یَفْتَرُون. .اعراف. .۵۳﴾

۷۔کل روئے زمین اپنے فدیہ میں دیں فائدہ نہیں ہوگا

﴿إِنَّ رَبَّکُمُ اللَّهُ الَّذی خَلَقَ السَّماواتِ وَ الْأَرْضَ فی سِتَّةِ أَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوى عَلَى الْعَرْشِ یُغْشِی اللَّیْلَ النَّهارَ یَطْلُبُهُ حَثیثاً وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُومَ مُسَخَّراتٍ بِأَمْرِهِ أَلا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ

تبارَکَ اللّٰہُ رَبُّ العالَمینَ اعراف: ۵۴﴾

اگرانسان مسلمان ان آیات محکمات ساطعات کی روشنی میں اپنی ایمان بقیامت اور وہاں نجات کے لئے جو ھدایات احکامات آئی ہیں اگر اس پرعمل پیراہوتے تو آخرت میں نصیب ہونے والی جنت سے پہلے یہ دنیا جنت بنتے جیسا کہ اللہ سبحانہ نے ان آیات میں فرمایا ہے ۔

کہیں خالق وحافظ انسان اس کی ذات سے کوئی چیز مخفی نہیں خیال میں بھی نہیں آتا کہ اللہ حافظ وناظر ہے۔غرض انسان سمجھتے ہیں کہ اس کے قرآن منافی عمل کو کسی نے نہیں دیکھا ہے اگر قرآن کریم کی سادہ تراجم پر توجہ دیں تو پتہ چلتے کہ معقبات میں بین یدیہ رقیب وعتید ہے لیکن اللہ سبحانہ قیامت کے دن یہ تسجیل ریکارڈ خود انسان کے وجود کے اندر سے نکالتے فرماتے ہیں ہم پہلے تمہاری گفتار وکردار کو ریکارڈ کر رہے ہیں

﴿وَ تَری کُلَّ أُمَّةٍ جاثِیَةً کُلُّ أُمَّةٍ تُدْعی إِلی کِتابِهَا الْیَوْمَ تُجْزَوْنَ ما کُنْتُمْ تَعْمَلُون..جاثیه ۲۸﴾

وزن الاعمال۔ مومنون۱۰۲،۱۰۳،﴿فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوازِینُهُ فَأُولئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ .

۴۔ ہر ایک اپنے بارے میں غمگین رہے گا کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا

واقعه. ۸،۲۷،۲۸،۹۰،۹۱ ﴿فَأَصْحابُ الْمَیْمَنَةِ ما أَصْحابُ الْمَیْمَنَةِ .وَ أَصْحابُ الْیَمینِ ما أَصْحابُ الْیَمینِ .فی سِدْرٍ مَخْضُودٍ .وَ أَمَّا إِنْ کانَ مِنْ أَصْحابِ الْیَمینِ .فَسَلامٌ لَکَ مِنْ أَصْحابِ الْیَمینِ﴾

حاقه . ۱۹ ﴿فَأَمَّا مَنْ أُوتِیَ کِتابَهُ بِیَمینِهِ فَیَقُولُ هاؤُمُ اقْرَؤُا کِتابِیَهْ﴾

لقمان ۳۳.﴿یا أَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمْ وَ اخْشَوْا یَوْماً لا یَجْزی والِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَ لا مَوْلُودٌ هُوَ جازٍ عَنْ والِدِهِ شَیْئاً إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ﴾

قیامت میں اقسام سوالات

قیامت میں اعضاء وجوارح سے سوال ہوگا

۴۔آنکھ کان سے سوال ہوگا

﴿وَ لا تَقْفُ ما لَیْسَ لَکَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤادَ کُلُّ أُولئِکَ کانَ عَنْهُ مَسْؤُلاً﴾اسراء۳۶۔

۵۔ مال کے بارے میں سوال ہوگا

﴿فَرِحينَ بِما آتاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ يَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلاَّ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾ آل عمران ۱۷۰ .

۲ .﴿أَ لَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ ما فِي السَّماواتِ وَ ما فِي الْأَرْضِ وَ أَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظاهِرَةً وَ باطِنَةً وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ لا هُدىً وَ لا كِتابٍ مُنيرٍ﴾لقمان ۲۰ ،﴿ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعيمِ﴾ تکاثر ۸

۷۔ عہدو پیمانوں سے سوال ہوگا

﴿وَ أَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كانَ مَسْؤُلاً﴾اسراء: ۳۴،

یوم حساب یوم عظیم کی شان بہت بڑی ہے،اس کے خطرات خطیر ہیں،وہ دن یوم فصل یوم ھزل نہیں یوم تمیز کافرو مسلم منافق ومومن ہوگا یوم اختلاط نہیں۔

اللہ کے فضل کے بارے میں سوال نہیں ہوتا

﴿لا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْئَلُونَ.۲۳﴾ اعراف:۷ ﴿فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَ ما كُنَّا غائِبينَ.۷﴾نحل: ۵۶ ﴿ تَاللَّهِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ﴾ عنکبوت:۱۳ ﴿وَ لَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ عَمَّا كانُوا يَفْتَرُونَ﴾

عہداور پیمان کے بارے میں

﴿وَ أَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كانَ مَسْؤُلاً .۳۴وَ لا تَقْفُ ما لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤادَ كُلُّ أُولئِكَ كانَ عَنْهُ مَسْؤُلاً..۳۶﴾

احزب ۱۰ ،۸،﴿لِيَسْئَلَ الصَّادِقينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَ أَعَدَّ لِلْكافِرينَ عَذاباً أَليماً..۸ إِذْ جاؤُكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ إِذْ زاغَتِ الْأَبْصارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَناجِرَ وَ تَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا..۱۰﴾ التکاثر ۸﴿ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعيمِ﴾

روز قیامت انسانوں سے سوال ہوگا۔قیامت کے دن پیش آمد حالات میں سے ایک سوال ہے۔کس سے سوال ہوگا کس چیز کے بارے میں حساب ہوگا۔

سب سے سوال ہوگا﴿فَوَ رَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ أَجْمَعينَ..۹۲ . عَمَّا كانُوا يَعْمَلُونَ.۹۳﴾

جواعمال وہ انسان کرتے تھے ﴿وَ لَتُسئَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ. ۹۳﴾

قیامت کے دن شفاعت

یک از جنجالھای غلات مردہ علماء ودانشوران باطنیہ وبناتہا باستناد آیات متشابہات وروایات مرفوعات ومراسلات سے لوگوں کو دین عزیز سے منحرف گمراہ کرنے روکنے کے لئے گھڑی ہے فرائض چھوڑ کے ارتکاب محرمات کی حوصلہ افزائی کرنے والے کلمات میں سے ایک کلمہ شفاعت ہے۔ مقائیس اللغہ جلد ۱ صفحہ ۶۱۹ پر آیا ہے

ش۔ف۔ع۔ سے مرکب اس کلمہ کی ایک ہی اصل ہے اصل صحیح یدل علی مقارنہ الشیئین من ذالک شفع دو چیزوں میں مقارنت کو کہتے ہیں یہ وتر کے خلاف ہے وہ تنہا تھے ہم اس کے ساتھ ہوگئے ،لغت میں شفاعت فردیت کو زوجیت میں بدلنے کو کہا ہے جہاں فرد تنہائی دشواری اور مشکلات کا سامنا تھا ایک آگے بڑھ کر اس کا ساتھ دیا یہ کبھی تبرعی ہوتا ہے کوئی شخص خود آگے بڑھتا ہے کبھی طلب پر آگے بڑھتا ہے۔ نئے باب حرکت پڑھتا ہے غرض امور دنیا میں ضعف وناتوانی اسباب شکست باعث ناکامی کا سبب بنے گی کوئی کاروبار کرنا چاہتا ہے شرائط ووسائل پورے نہیں کوئی مشکل کام میں پھنسا ہوا ہے تو اسے معاون کی ضرورت ہوتی ہے یہاں آگے بڑھنے مقدمات ومخاصمات وتنازعات میں دوسروں کے تعاون ومدد کی ضرورت پڑتی ہے قیامت کے دن جہاں بندہ گان کو اللہ کے حضور میں حاضر ہونا ہے وہاں انکار کی گنجائش نہیں کتاب نامہ اعمال خود گواہ سمع وبصر اعضاء جوارح ہوں گے یہاں کسی کا مدد ومعاونت نہیں چلے گی یہاں عدالت حقیقی اور واقعی کا نمونہ پیش ہوگا، مجرمین کے لئے چھٹکارا نہیں ہے چنانچہ قرآن کریم میں چندین آیات میں شفاعت کلی طور پر نفی کیا ہے اوران پر طنز کیا ہے شفاعت کرنے والے مددگاروں کو پکارو۔ جبکہ باطنیہ کے احزاب بھی منافقانہ دیندار والے شفاعت غیر محدود شافعین کا نام پیش کرتے ہیں ان تمام شفعاء میں سے کسی کے بارے میں کوئی آیت قرآن نہیں لہٰذا انہوں نے باقیوں کی سند شفاعت کیلئے پہلے نبی کریم کیلئے چندین احادیث گھڑی ہے نبی کریم سے حدیث بنانے کی خاطر پہلے حضرت محمدؐ کیلئے ثابت کرنے کیلئے زبان مبارک منسوب حدیث گھڑی۔

کتاب الایدیولوجیۃ اسلامیہ تالیف عبدالحمید مہاجر ص ۴۳۴ پر نظریہ فی شفاعۃ لکھتے ہیں قرآن میں تیس سے زائد بار شفاعت کا ذکر آیا ہے ان آیات میں شرک کو ناقابل بخشش قرار دیا ہے نساء: ۴۸ ﴿إِنَّ اللَّهَ لا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ ما دُونَ ذلِكَ لِمَنْ يَشاءُ وَ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرى إِثْماً عَظيماً﴾ اللہ اس بات کو معاف نہیں کریگا جس نے اس کا شریک بنایا ہے اور جو بھی اس کا شریک بنائے گا اس نے بہت

بڑا گناہ کیا ہے،۱۱۶ ﴿إِنَّ اللَّهَ لا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ ما دُونَ ذلِكَ لِمَنْ يَشاءُ وَ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلالاً بَعيداً﴾ خدااس بات کو معاف نہیں کریگا جس نے اس کا شریک قرار دیا ہے اوراس کے علاوہ جس کو چاہے بخش سکتا ہے اور جو خدا کا شریک قرار دے گا وہ گمراہی میں بہت دور تک چلا گیا ہے، بعض آیات میں آیا ہے میری اجازت کے بغیر کون شفاعت کریں گے بقرہ:۴۸ ﴿وَ اتَّقُوا يَوْماً لا تَجْزي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئاً وَ لا يُقْبَلُ مِنْها شَفاعَةٌ وَ لا يُؤْخَذُ مِنْها عَدْلٌ وَ لا هُمْ يُنْصَرُونَ﴾ اس دن سے ڈرو جس دن کوئی کسی کا بدل نہ بن سکے گا اور کسی کی سفارش قبول نہیں ہوگی نہ کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کسی کی مدد کی جائے گی،۱۲۳ ﴿وَ لا تَنْفَعُها شَفاعَةٌ﴾ اور نہ کوئی سفارش ہوگی۲۵۴ ﴿لا خُلَّةٌ وَ لا شَفاعَةٌ﴾ نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش. بقرہ:۲۵۵ ﴿مَنْ ذَا الَّذي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْلَم﴾ کون ہے جو اس کی بارگاہ میں سفارش کرے گا نساء۸۵ ﴿مَنْ يَشْفَعْ شَفاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصيبٌ مِنْها وَ مَنْ يَشْفَعْ شَفاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْها﴾

مریم :۸۷ ﴿لا يَمْلِكُونَ الشَّفاعَةَ إِلاَّ مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمنِ عَهْداً﴾

شفاعت فائدہ نہیں دے گی سباء:۲۳ ﴿وَ لا تَنْفَعُ الشَّفاعَةُ عِنْدَهُ إِلاَّ لِمَنْ أَذِنَ لَه﴾ شفاعتیں بے نیاز نہیں کرتی

یسٰ : ۲ ﴿أَ أَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمنُ بِضُرٍّ لا تُغْنِ عَنِّي شَفاعَتُهُمْ شَيْئاً وَ لا يُنْقِذُونِ﴾ نجم : ۲۶ ﴿وَ كَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّماواتِ لا تُغْني شَفاعَتُهُمْ شَيْئاً إِلاَّ مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشاءُ وَ يَرْضى﴾

تمام امورات دنیا انفرادی حالت میں امکان پذیر نہیں ہوتے لہٰذا کسی سے معاونت واشتراک عمل ضروری اور ناگزیر ہے لیکن عاصیان باغیان سرکشیان علی امیرالمومنین کے نام سے دین اللہ کو روک کر باطنیہ کو فروغ دینے والے علماء انہیں کے ساتھ محشور ہونگے

انعام :۹۴ ﴿ما نَرى مَعَكُمْ شُفَعاءَكُمُ الَّذينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فيكُمْ شُرَكاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ ما كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ﴾ مریم :۸۵ میں آیا ھے ﴿يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقينَ إِلَى الرَّحْمنِ وَفْداً﴾ مریم آیت ۸۶ میں آیا ھے ﴿وَ نَسُوقُ الْمُجْرِمينَ إِلى جَهَنَّمَ وِرْداً﴾

اس کے بعد فرماتے ہیں جس طرح دنیا میں چلتا ہے نہیں چلے گا

مریم :۸۷﴿لا یَمْلِکُونَ الشَّفاعَةَ إِلاَّ مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمنِ عَهْداً ﴾. بقرہ :۴۸﴿وَ اتَّقُوا یَوْماً لا تَجْزی نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَیْئاً وَ لا یُقْبَلُ مِنْها شَفاعَةٌ﴾﴿ا أَیُّهَا الَّذینَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْناکُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ یَأْتِیَ یَوْمٌ لا بَیْعٌ فیهِ وَ لا خُلَّةٌ وَ لا شَفاعَةٌ ﴾ بقرہ :۲۴۵ طه: ۱۰۹ ﴿یَوْمَئِذٍ لا تَنْفَعُ الشَّفاعَةُ إِلاَّ مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمنُ وَ رَضِیَ لَهُ قَوْلاً ﴾

ان کے برعکس دوسرا گروہ مجرمین کا ہے جو ہر قسم کے معاونین ومددگاران سے محروم ہیں کیونکہ یہ لوگ دنیا میں اعوان وانصار خاندان مال ودولت کی وجہ سے ہر قسم کی مشکلات کوآسانی سے حل ہوتا دیکھ کر مغرور تھے آج تنہائی عرصہ محشر کی طرف بڑھتے ہیں اللہ فرماتا ہے تمہارے گناہوں میں شریک معاونین ومددگار کہاں ہیں انہیں آواز دو۔

۴۔شفاعت صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے زمر:۴۴﴿قُلْ لِلَّهِ الشَّفاعَةُ جَمیعاً لَهُ مُلْکُ السَّماواتِ وَ الْأَرْضِ ثُمَّ إِلَیْهِ تُرْجَعُونَ ﴾ کہہ دیجئے کہ شفاعت کا تمام تر اختیار اللہ کے پاس ہے یٰس:۲۳﴿أَ أَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ یُرِدْنِ الرَّحْمنُ بِضُرٍّ لا تُغْنِ نِّی شَفاعَتُهُمْ شَیْئاً وَ لا یُنْقِذُونِ ﴾ کیا میں اس کے علاوہ دوسرے خدا اختیار کرلوں جب کہ وہ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کسی کی سفارش کام آنے والی نہیں ہے اور نہ کوئی بچا سکتا ہے

اعراف:۵۳﴿ فَهَلْ لَنا مِنْ شُفَعاءَ فَیَشْفَعُوا لَنا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَیْرَ الَّذی کُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ﴾ تو کیا ہمارے لئے بھی شفیع ہیں جو ہماری سفارش کریں یا ہمیں واپس کردیا جائے روم:۱۳ ﴿وَ لَمْ یَکُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَکائِهِمْ شُفَعاءُ وَ کانُوا بِشُرَکائِهِمْ کافِرینَ ﴾ اور ان کے شرکاء میں کوئی سفارش کرنے والا نہ ہوگا اور یہ خود بھی اپنے شرکاء کا انکار کرنے والے ہوں گے یونس۔۱۸﴿ یَقُولُونَ هؤُلاءِ شُفَعاؤُنا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ أَ تُنَبِّؤُنَ اللَّهَ بِما لا یَعْلَمُ فِی السَّماواتِ وَ لا فِی الْأَرْضِ سُبْحانَهُ وَ تَعالی عَمَّا یُشْرِکُون﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہماری سفارش کرنے والے ہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ تم اس بات کو اطلاع کر رہے ہو جس کا علم آسمان وزمین کا ہے وہ پاک وپاکیزہ ہے اور ان کے شرک سے بلند وبرتر ہے

مدثر ۴۸ ﴿فَما تَنْفَعُهُمْ شَفاعَةُ الشَّافِعینَ ﴾، توبہ ۴۸﴿﴾ ، غافر ۱۸ ﴿ما لِلظَّالِمینَ مِنْ حَمیمٍ وَ لا شَفیعٍ یُطاعُ﴾ ، زمر ۴۳﴿أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعاءَ قُلْ أَ وَ لَوْ کانُوا لا

یَمْلِکُونَ شَیْئاً ﴾، بقرہ : ۲۵۴ ﴿أَنْ یَأْتِیَ یَوْمٌ لا بَیْعٌ فیهِ وَ لا خُلَّةٌ وَ لا شَفاعَةٌ ﴾
عنوان شفاعت قرآن میں بہت حدتک مبہم مجمل رکھا گیا ہے کیونکہ اس کی وضاحت دین شریعت کیلئے نقصان دہ تھی صاک غفران فروغ کرنے والے کے لیے کثیر درآمد ثابت ہوگی کئی علماء نے جنت فردوس فروخت کی بات کی ہے بعض نے بحران دلیل بر امامت کو شفاعت سے جبران کیا ہے۔کتاب الھیات جلد۲ص ۴۰۷ پر لکھتے ہیں آپ نے تنہا شفاعت کے نام سے گناہ کی دعوت دی ہے بلکہ اس بہانے سے نبوت کی جگہ اولیاء کا اختراع کیا ہے یہ اولیاء کہاں سے لایا ہے؟ یہ اولیا مدعیان حلول اللہ یا خود اللہ میں حلول کہنے والے اسقاط تکالیف شرعیۃ والے ہونگے

دین مقدس اسلامی ابھی تک فضل وکرم وعنایت اللہ کے عطاء کردہ قرآن کریم ورسالت سے مصون محفوظ ہے حجر:۹ ﴿وَ نَزَّلْنا عَلَیْکَ الْکِتابَ تِبْیاناً لِکُلِّ شَیْ‏ءٍ ﴾اورہم نے آپ پر کتاب نازل کی ہے جس میں ہر شے کی وضاحت موجود ہے نحل:۸۹﴿وَ تَفْصیلَ کُلِّ شَیْ‏ءٍ ﴾اوراس میں ہر چیز کی تفصیل ہے یوسف:۱۱۱ ﴿لا یَأْتیهِ الْباطِلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ لا مِنْ خَلْفِهِ ﴾ جس کے قریب سامنے یا پیچھے کسی طرف سے باطل آ بھی نہیں سکتا ہے فصلت:۴۲لیکن باطنیہ وبناتہا ضد اسلام ضد محمد ایجاد کردہ بدیل اسلام اکاذیب کی تخلیقات نے خلق اللہ کو مثل یہود حضرت عزیر وحضرت عیسی کونعوذ باللہ امت کے خطاء غلطیوں گناہوں کے فدا قرار دے کر گمراہ کیا راہ ھدایت سے دورالحادیوں سے نزدیک کیا دین اسلام میں مثل شاول پولیس اسماعیلی جنایت کار عدو ولدود نے مذاھب فاسدہ مثل بھائی بابی قادیانی اسماعیلی دروزی آل بویہ حوثی حضرت امام حسین اوران کے اھل بیت اطہار مقتولین وفدا امت گردان کرامت محمد کو گمراہ کیا ہے انھوں نے امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب اوران کے فرزندوں کو اپنی گناہوں کے فدا بنا کر قیامت کے دن مستحق عذاب جھنم قرار پانے کے لئے ضد قرآن شفاعت گھڑی ہے

لیکن آقائی سبحانی پہلے نبی کریم کو حق شفاعت حاصل ہے یہ شفاعت تھوک کس آیت قرآن کریم سے استناد ہے روایات میں یہ حشیش مانند بھی نہیں ہے کہتے ہیں اس کی دلیل میں اسراء : ۷۹ ﴿وَ مِنَ اللَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نافِلَةً لَکَ عَسی أَنْ یَبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقاماً مَحْمُوداً ﴾ سے استناد کیا ہے اس میں آیا ہے قیامت کے دن آپ کو مقام محمود دیں گے۔آیت میں شفاعت کا کوئی ذکر نہیں لیکن مفسرین نے خراسان ہرات تاسقند سے تھوک میں خریدی ہے مقام محمود سے مراد شفاعت ہے اس کو ان کے نزدیک تفسیر برای کہتے ہیں لیکن ان کا کہنا

ہے تفسیر برای ان کے ملک طلق ہے آیت میں موجود کلمات سیاق وسباق میں شفاعت نہیں نکلتی ہے وہ بات درست ہوگی لیکن اس کی وضاحت نہیں کی ہے مفسرین کے اتفاق سے آیت کا معنی تعین نہیں بنتا چنانچہ مفسرین نے بہت سی آیات سے غیر مربوط معانی اخذ کیے ہیں آیات محکمات سرقت کر کے اپنے مذھب فاسد کے لئے استناد کیا ہے

قرآن کریم میں تیس سے زائد آیات میں کلمہ شفاعت کا ذکر آیا ہے۔ان تمام آیات کے لب ولہجہ میں امیدواروں کی مخلوق کی سفارش کی درخواست سے نجات کی اسراء امید رکھنے سے منع کیا ہے بعض جگہ بطور اجمال ابہام بعض ذوات کیلئے اذن دینے یا بعض کے بارے میں رعایت کی امید دلائی ہے لیکن کہیں بھی ان ذوات کی وضاحت نہیں کی ہے یہ مشروط غفور وکریم کی طرف سے نجات امید اسرا کی طرف اشارہ کیا ہے وہ ذات واضح نہیں کی ہے خاتم النبین ومرسلین ودیگر انبیاء کی شفاعت ان کے منصب نبوت سے متصادم ہے شفاعت کس چیز میں ہوگی کس کی شفاعت قبول ہوگی۔جیسا کہ ان آیات میں آیا ہے نساء:۴۸ ﴿إِنَّ اللَّهَ لا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ ما دُونَ ذلِكَ ﴾ لقمان:۱۳ ﴿وَ إِذْ قالَ لُقْمانُ لابْنِهِ وَ هُوَ يَعِظُهُ يا بُنَيَّ لا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظيمٌ﴾

سباء:۲۳ ﴿وَ لا تَنْفَعُ الشَّفاعَةُ عِنْدَهُ إِلاَّ لِمَنْ أَذِنَ لَهُ﴾ یہاں کسی کی سفارش بھی کام آنے والی نہیں ہے مگر وہ جس کو وہ خود اجازت دیدے مریم:۸۷ ﴿لا يَمْلِكُونَ الشَّفاعَةَ إِلاَّ مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمنِ عَهْداً ﴾ اس وقت کوئی شفاعت کا اختیار نہیں ہوگا مگر وہ جس اللہ اذن دے یا راضی ہو جائیں توبہ-۱۰۲،۱۱۳ ﴿وَ آخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلاً صالِحاً وَ آخَرَ سَيِّئاً عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ﴾ اور دوسرے وہ لوگ جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا عنقریب اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا ﴿ما كانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكينَ وَ لَوْ كانُوا أُولي قُرْبى ﴾ نبی اور صاحبانِ ایمان کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ مشرکین کے حق میں استغفار کریں چاہے وہ ان کے قرابتدار ہی کیوں نہ ہوں

آیات میں نفی شفاعت آیا ہے جیسا کہ ﴿ وَ لا يُقْبَلُ مِنْها شَفاعَةٌ وَ لا يُؤْخَذُ مِنْها عَدْلٌ وَ لا هُمْ يُنْصَرُونَ﴾ بقرہ :۴۸ ،﴿مَنْ ذَا الَّذي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ﴾ ۲۵۵ طه سبأ میں نفی کل شفاعت کی ہے قیامت کے دن نجات صرف شفاعت عمل صالح ہوگی جو افراد عمل صالح والوں کا ساتھ دیں گے وہ ان صالحین کے ساتھ محشور ہونگے خاص کر باطنیہ سے وابستہ کی شناخت یہ رہی کہ وہ ہمیشہ صلیب والوں کے حامی داعی رہے

جس نے ملحدین کا ساتھ دیا ہے وہ ان کے ساتھ ہونگے قیامت کے دن صرف اللہ کی حکومت ہوگی پیغمبر سے پوچھیں گے آپ نے دین کو پونچایا ہے یانہیں اقرار لیں گے لیکن اللہ فرماتا ہے کسی کو کسی کی سفارش کرنے کی غلط طریقے سے نجات پانے کی اجازت نہیں ہوگی ﴿ إِلَّا بِإِذْنِهِ ﴾ ﴿ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضى ﴾ یہ خود اللہ سے مربوط کہا ہے حکم اللہ کا چلے گا گواہ انسان کے اعضاء جوارح دیں گے دنیا میں موکل فرشتے دیں گے یہ جو شفاعت کی لمبی فہرست آغای سبحانی کاظم زادہ نے دی ہے دین اسلام کو مسخ کرنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی وہ درد کمر ہاتھ پاؤں کے زخم پر لگانے والی پلستر کے برابر بھی نہیں ہوگی

۵۔شفاعت کس کی ہوگی طٰہٰ:۱۰۹﴿يَوْمَئِذٍ لا تَنْفَعُ الشَّفاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمنُ وَ رَضِيَ لَهُ قَوْلاً ﴾ اس دن کسی کی سفارش کام نہ آئے گی سوائے ان کے جنہیں خدا نے اجازت دے دی ہو اور وہ ان کی بات سے راضی ہو

شفاعت مجلّہ نورالاسلام صادر از بیروت شمارہ ۲۳۔۲۴ ص ۴۵ پر آیا ہے شفاعت مصطلح شرعی میں تجاوز من الذنوب من الذی وقعت الجنایہ منہ قرآن کریم میں شفاعت ذات باری تعالیٰ کیلئے مخصوص ہے بعض آیات میں غیر اللہ سے نفی کی گی ہے

۳۔انسان اپنے اعمال دیکھے گا

﴿وَ وُضِعَ الْكِتابُ فَتَرَى الْمُجْرِمينَ مُشْفِقينَ مِمَّا فيهِ وَ يَقُولُونَ يا وَيْلَتَنا ما لِهذَا الْكِتابِ لا يُغادِرُ صَغيرَةً وَ لا كَبيرَةً إِلَّا أَحْصاها وَ وَجَدُوا ما عَمِلُوا حاضِراً وَ لا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَداً .. كهف. ۴۹﴾ ﴿وَ كُلَّ إِنسانٍ أَلْزَمْناهُ طائِرَهُ فى عُنُقِهِ وَ نُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ كِتاباً يَلْقاهُ مَنْشُوراً .اسراء ۱۳﴾ ﴿وَ إِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ..تكوير. ۱۰﴾

۱۔نصب ترازو

﴿وَ نَضَعُ الْمَوازينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيامَةِ فَلا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئاً وَ إِنْ كانَ مِثْقالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنا بِها وَ كَفى بِنا حاسِبين﴾ ﴿وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوازينُهُ فَأُولئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴾۸ ﴿وَ مَنْ خَفَّتْ مَوازينُهُ فَأُولئِكَ الَّذينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِما كانُوا بِآياتِنا يَظْلِمُونَ﴾ ۹ اعراف

۲۔وزن اعمال

﴿فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوازِينُهُ فَأُولئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ..١٠٢..وَ مَنْ خَفَّتْ مَوازِينُهُ فَأُولئِكَ الَّذينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ في جَهَنَّمَ خالِدُونَ﴾١٠٣:مومنون

﴿فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوازِينُهُ﴾٦ ﴿فَهُوَ في عيشَةٍ راضِيَةٍ ..٧..وَ أَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوازِينُهُ ﴾٨ ﴿فَأُمُّهُ هاوِيَةٌ﴾٩ ﴿وَ ما أَدْراكَ ما هِيَهْ..١٠..نارٌ حامِيَةٌ﴾

۱۵۔گواہان یوم القیمۃ زبان ہاتھ پاؤں

﴿يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَ أَيْديهِمْ وَ أَرْجُلُهُمْ بِما كانُوا يَعْمَلُونَ..نور..٢٤﴾﴿يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَميعاً فَيُنَبِّئُهُمْ بِما عَمِلُوا أَحْصاهُ اللَّهُ وَ نَسُوهُ وَ اللَّهُ عَلى كُلِّ شَيْءٍ شَهيدٌ ..مجادله..٦﴾﴿وَ لَوْ تَرى إِذْ وُقِفُوا عَلى رَبِّهِمْ قالَ أَ لَيْسَ هذا بِالْحَقِّ قالُوا بَلى وَ رَبِّنا قالَ فَذُوقُوا الْعَذابَ بِما كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ..انعام..٣٠﴾﴿وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَ لَيْسَ هذا بِالْحَقِّ قالُوا بَلى وَ رَبِّنا قالَ فَذُوقُوا الْعَذابَ بِما كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ..
احقاف:٣٤﴾﴿قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرينَ أَعْمالاً كهف.١٠٣﴾

۲۰۔زمین گواہ

﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبارَها..٤. بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحى لَها.٥.الزلزال﴾

قیامت میں حاکمیت خود اللہ کی ہوگی گواہاں انسان کے اعضاء وجوارح ہونگے نامہ اعمال کتبی نہیں وجودی ہونگے

۴۔یوم نداء بہ اہل محشر

﴿وَ يَوْمَ يُناديهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكائِيَ الَّذينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ..قصص.٦٢﴾﴿وَ يَوْمَ يُناديهِمْ فَيَقُولُ ما ذا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلينَ..قصص..٦٥﴾

۵۔محشر میں مشرکین اوران کے معبودوں میں مشاجرہ

﴿قالَ قَرينُهُ رَبَّنا ما أَطْغَيْتُهُ وَ لكِنْ كانَ في ضَلالٍ بَعيد. قالَ لا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُمْ بِالْوَعيدِ.ما يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ ما أَنَا بِظَلاَّمٍ لِلْعَبيدِ.ق:٢٧، ٢٨، ٢٩ ﴾

۶۔عذر

﴿إِنَّ الَّذينَ يَكْتُمُونَ ما أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتابِ وَ يَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَناً قَليلاً أُولئِكَ ما يَأْكُلُونَ في بُطُونِهِمْ إِلاَّ النَّارَ﴾ ،٢٨٨، ١٧٤، ١٢٧، ٢٥﴾﴿كُلَّما رُزِقُوا مِنْها مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقاً قالُوا هذَا

الَّذی رُزِقْنا مِنْ قَبْلُ وَ أُتُوا بِهِ مُتَشابِهاً ..﴾ ۲۵ ﴿أُولئِکَ ما یَأْکُلُونَ فی بُطُونِهِمْ إِلاَّ النَّارَ وَ لا یُکَلِّمُهُمُ اللَّهُ یَوْمَ الْقِیامَةِ وَ لا یُزَکِّیهِمْ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ ﴾

آل عمران ۳۰ ﴿یَوْمَ تَجِدُ کُلُّ نَفْسٍ ما عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُحْضَراً وَ ما عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَیْنَها وَ بَیْنَهُ أَمَداً بَعیداً﴾ نساء: ۱۰ ﴿إِنَّ الَّذینَ یَأْکُلُونَ أَمْوالَ الْیَتامی ظُلْماً إِنَّما یَأْکُلُونَ فی بُطُونِهِمْ ناراً وَ سَیَصْلَوْنَ سَعیراً﴾ انعام: ۳۱ ﴿قَدْ خَسِرَ الَّذینَ کَذَّبُوا بِلِقاءِ اللَّهِ حَتَّی إِذا جاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قالُوا یا حَسْرَتَنا عَلی ما فَرَّطْنا فیها وَ هُمْ یَحْمِلُونَ أَوْزارَهُمْ عَلی ظُهُورِهِمْ أَلا ساءَ ما یَزِرُونَ﴾ اعراف: ۱۸۰، ۱۴۷ ﴿هَلْ یُجْزَوْنَ إِلاَّ ما کانُوا یَعْمَلُونَ﴾ ﴿سَیُجْزَوْنَ ما کانُوا یَعْمَلُونَ﴾ طور: ۱۶ ﴿إِنَّما تُجْزَوْنَ ما کُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴾ نجم: ۴۰، ۴۱ ﴿وَ أَنَّ سَعْیَهُ سَوْفَ یُری. ثُمَّ یُجْزاهُ الْجَزاءَ الْأَوْفی﴾ مزمل: ۲۰ ﴿وَ ما تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِکُمْ مِنْ خَیْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَیْراً وَ أَعْظَمَ أَجْراً وَّ﴾ نباء ۴۰ ﴿إِنَّا أَنْذَرْناکُمْ عَذاباً قَریباً یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ ما قَدَّمَتْ یَداهُ ا ﴾ تکویر ۱۲، ۱۴ ﴿وَ إِذَا الْجَحیمُ سُعِّرَتْ. عَلِمَتْ نَفْسٌ ما أَحْضَرَتْ﴾

واقعہ اور حاقہ، انشقاق میں آیا ہے، قیامت کے دن اہل جہنم، اہل نفاق کے نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیں گے

۷۔لہٰذا بہت آیات قرآن کے سیاق وسباق سے تجاوز کر کے اہلبیت سلمیہ قاہرہ کے فضائل مناقب بیان کر کے امت کو دین سے دور الحاد سے نزدیک کیا ہے ۔ آپ کا مذھب احادیث پر قائم ہے، احادیث کی تدوین رسول اللہ نے منع کئے تھے

۷۔ یوم یبعثون

﴿أَنْظِرْنی إِلی یَوْمِ یُبْعَثُونَ ﴾ اعراف ۱۴

کہ پھر مجھے قیامت تک کی مہلت دے دے

۸۔ یوم یاتی تاویلہ

﴿ یَوْمَ یَأْتی تَأْویلُهُ ﴾ اعراف ۵۳

تو جس دن انجام سامنے آجائے گا

۹۔ یوم عظیم

اعراف۵۹﴿ عَذابَ یَوْمٍ عَظیمٍ ﴾عذاب عظیم سے ڈرتا ہوں، یونس۱۵﴿عَذابَ یَوْمٍ عَظیمٍ﴾ایک بڑے عظیم دن کے عذاب کا خوف ہے

۱۰۔ یوم کبیر

ہود:۳﴿عَذابَ یَوْمٍ کَبیرٍ﴾ایک بڑے دن کے عذاب

۱۱۔ یوم الیم

ہود۲۶﴿عَذابَ یَوْمٍ أَلیمٍ﴾دردناک دن کے عذاب

۱۔﴿ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالْیَوْمِ الْآخِرِ وَ ما هُمْ بِمُؤْمِنینَ..البقره.۸﴾

﴿بقره ۲۲۸﴾ ﴿مَنْ کانَ مِنْکُمْ یُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ بقره: ۲۳۲﴾ ﴿ وَ لا یُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ بقره: ۲۶۴﴾ ﴿یُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ العمران:۱۱۴﴾ ﴿یا أَیُّهَا الَّذینَ آمَنُوا أَطیعُوا إِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ ذلِکَ خَیْرٌ .لکِنِ الرَّاسِخُونَ فِی الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُونَ یُؤْمِنُونَ ...وَ الْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ ﴾ نساء۵۹،۱۳۶،۱۶۲،﴿إِنَّ الَّذینَ آمَنُوا وَ الَّذینَ هادُوا وَ الصَّابِئُونَ وَ النَّصاری مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ وَ عَمِلَ صالِحاً فَلا آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ ﴾ توبه ۱۸،۱۹ .

عذاب الیم .عذاب عظیم .عذاب کبیر .عذاب مھین وغیرہ

۱۔عذاب الیم

﴿ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ﴾بقره ۱۰،﴿ وَ لِلْکافِرینَ عَذابٌ أَلیمٌ﴾۱۰۴،﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ﴾۱۷۴،﴿ فَلَهُ عَذابٌ أَلیمٌ﴾۱۷۸ ﴿ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذابٍ أَلیمٍ﴾عمران ۲۱،﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ ﴾۷۷،﴿أُولئِکَ لَهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ﴾ ۹۱،﴿ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ ﴾۱۷۷،﴿ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ﴾۱۸۸﴿ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ﴾مائده ۳۶،﴿ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ﴾ ۷۳،﴿فَلَهُ عَذابٌ أَلیمٌ﴾ ۹۴ ﴿ وَ عَذابٌ أَلیمٌ ﴾انعام ۷۰ ﴿فَیَأْخُذَکُمْ عَذابٌ أَلیمٌ ﴾اعراف ۷۳،﴿ أَوِ ائْتِنا بِعَذابٍ أَلیمٍ ﴾انفال ۳۲﴿وَ بَشِّرِ الَّذینَ کَفَرُوا بِعَذابٍ أَلیمٍ ﴾توبه ۳،﴿﴾۳۴. ۶۱،﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ ﴾ ۷۹ ،﴿الَّذینَ کَفَرُوا مِنْهُمْ عَذابٌ أَلیمٌ﴾ ۹۰ ﴿ وَ عَذابٌ أَلیمٌ﴾

یونس۴،﴿حَتَّی یَرَوُا الْعَذابَ الْأَلیمَ ﴾۸۸﴿﴾هود ۲۶،﴿عَذابٌ أَلیمٌ ﴾۴۸، ۱۰۲﴿لَهُمْ

عَذابٌ أَلِيمٌ﴾ابراهيم ۲۲،﴿ نُذِقْهُ مِنْ عَذابٍ أَلِيمٍ﴾حج ۲۵﴿ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾نحل ۶۲، ﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾ ۱۰۴،﴿لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ﴾نور: ۱۹،﴿أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾۶۳ ﴿حَتَّى يَرَوُا الْعَذابَ الْأَلِيمَ ﴾شعراء : ۲۰۱﴿ وَ أُولئِكَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾عنکبوت: ۲۳﴿ فَبَشِّرْهُ بِعَذابٍ أَلِيمٍ﴾ لقمان۷،﴿لَهُمْ عَذابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ ﴾سباء: ۵﴿إِنَّكُمْ لَذائِقُوا الْعَذابِ الْأَلِيمِ ﴾ صافات :۳۸﴿﴾فصلت ۴۳، فَبَشِّرْهُ بِعَذابٍ أَلِيمٍ ﴿لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾شوری: ۲۱،﴿ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾ ۴۲﴿ مِنْ عَذابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴾زخرف :۶۵﴿يَغْشَى النَّاسَ هذا عَذابٌ أَلِيمٌ﴾دخان: ۱۱ ﴿فَبَشِّرْهُ بِعَذابٍ أَلِيمٍ ﴾ جاثيه ۸،﴿ عَذابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ﴾ ۱۱﴿ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيها عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾احقاف ۲۴،﴿ مِنْ عَذابٍ أَلِيمٍ ﴾. ۳۱﴿ يَخافُونَ الْعَذابَ الْأَلِيمَ ﴾ذاريات: ۳۷مجادله: ۴، ﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾حشر :۱۵﴿مِنْ عَذابٍ أَلِيمٍ ﴾صف :۱۰﴿ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾تغابن :۵، ﴿مِنْ عَذابٍ أَلِيمٍ﴾ملک: ۲۸﴿أَعْتَدْنا لَهُمْ عَذاباً أَلِيما﴾نساء ۱۸﴿ بِأَنَّ لَهُمْ عَذاباً أَلِيماً ﴾ ۱۳۸ ﴿مِنْهُمْ عَذاباً أَلِيماً ﴾ ۱۶۱﴿ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذاباً أَلِيما﴾۱۷۳

﴿ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذابٍ أَلِيمٍ﴾توبه۳۴﴿ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾ ۶۱ ﴿يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ عَذاباً أَلِيماً ﴾ ۷۴﴿ أَعْتَدْنا لَهُمْ عَذاباً أَلِيماً ﴾اسراء ۱۰﴿وَ أَعْتَدْنا لِلظَّالِمِينَ عَذاباً أَلِيماً ﴾فرقان :۳۷،﴿﴾۶۴﴿وَ أَعَدَّ لِلْكافِرِينَ عَذاباً أَلِيماً﴾احزاب: ۸،﴿يُعَذِّبْكُمْ عَذاباً أَلِيماً﴾فتح:۱۶، ﴿ يُعَذِّبْهُ عَذاباً أَلِيماً ﴾ ۱۷،﴿وَ عَذاباً أَلِيماً ﴾مزمل ۱۳﴿وَ الظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذاباً أَلِيماً﴾ انسان ۳۱،﴿ فَلَهُ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾۱۷۸﴿ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذابٍ أَلِيمٍ ﴾عمران ۲۱،﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾۷۷ ،﴿أُولئِكَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾ ۹۱،﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾۱۷۷،﴿ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾۱۸۸﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾مائده ۳۶،﴿الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾۷۳،﴿فَلَهُ عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾۹۴﴿وَ عَذابٌ أَلِيمٌ بِما كانُوا يَكْفُرُونَ﴾انعام ۷۰﴿ فَيَأْخُذَكُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾اعراف ۷۳﴿ أَوِ ائْتِنا بِعَذابٍ أَلِيمٍ ﴾ انفال ۳۲ ﴿وَ بَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذابٍ أَلِيمٍ﴾ توبه ۳،﴿ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذابٍ أَلِيمٍ ﴾۳۴،﴿ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾ ۶۱﴿ وَ لَهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾ ۷۹،﴿الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾ ۹۰﴿وَ عَذابٌ أَلِيمٌ بِما كانُوا يَكْفُرُونَ ﴾يونس ۴

،﴿حَتَّى يَرَوُا الْعَذابَ الْأَلِيمَ ﴾۸۸﴿ إِنِّي أَخافُ عَلَيْكُمْ عَذابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ﴾هود ۲۶ ،﴿ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِنَّا عَذابٌ أَلِيمٌ ﴾۴۸ ،﴿ أَلِيمٌ شَدِيدٌ﴾ ۱۰۲

۲۔عذاب کبیر

﴿وَ مَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذاباً كَبِيراً﴾فرقان: ۱۹

۳۔عذاب عظیم

﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ عَظِيمٌ﴾ بقرة :۷ ،﴿ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذابٌ عَظِيمٌ﴾۱۱۴ ﴿وَ أُولئِكَ لَهُمْ عَذابٌ عَظِيمٌ ﴾عمران: ۱۰۵ ،﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ عَظِيمٌ ﴾ ۱۷۶ ﴿وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذابٌ عَظِيمٌ﴾مائده: ۳۳ ،﴿ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذابٌ عَظِيمٌ﴾ ۴۱ ﴿قُلْ إِنِّي أَخافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ﴾ انعام: ۱۵ ﴿ إِنِّي أَخافُ عَلَيْكُمْ عَذابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ﴾اعراف: ۵۹﴿ لَمَسَّكُمْ فِيما أَخَذْتُمْ عَذابٌ عَظِيمٌ ﴾ انفال: ۶۸ ﴿ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلى عَذابٍ عَظِيمٍ ﴾ توبه: ۱۰۱ ﴿ وَ لَكُمْ عَذابٌ عَظِيمٌ ﴾نحل: ۹۴ ،﴿وَ لَهُمْ عَذابٌ عَظِيمٌ ﴾۱۰۶ ﴿وَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذابٌ عَظِيمٌ﴾نور: ۱۱ ،﴿ وَ الْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيما أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذابٌ عَظِيمٌ ﴾۱۴ ﴿إِنِّي أَخافُ عَلَيْكُمْ عَذابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴾شعراء: ۱۳۵ ،﴿وَ لا تَمَسُّوها بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴾۱۵۶ ﴿قُلْ إِنِّي أَخافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴾ زمر: ۳

۱۰۔زمین شگاف ہوگی

﴿يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِراعاً ذلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنا يَسِيرٌ.ق.۴۴﴾

۱۱۔ قیامت کا ایک نام یوم الخروج ہے

﴿يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْداثِ سِراعاً كَأَنَّهُمْ إِلى نُصُبٍ يُوفِضُونَ.معارج.۴۳﴾

۱۲۔جمع خلائق اس دن تمام خلائق جمع ہوں گے

﴿فَإِنَّما هِيَ زَجْرَةٌ واحِدَةٌ. .۱۳ .فَإِذا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ. .نازعات ،۱۴﴾

اسباب عذاب عذاب کن جرائم موبقات پر ہوگا جس کے گردن میں غل ہوتا ہے یعنی قیامت کے دن وہ غل وزنجیر میں بند پائیں گے ابراہیم:۴۹﴿وَ تَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفادِ﴾سبأ:۳۳﴿ وَ جَعَلْنَا

الْأَغْلالَ فی أَعْناقِ ﴾یٰسین:۸﴿إِنَّا جَعَلْنا فی أَعْناقِهِمْ أَغْلالاً فَهِیَ إِلَى الْأَذْقانِ فَهُمْ مُقْمَحُون ﴾ غافر۷۱﴿إِذِ الْأَغْلالُ فی أَعْناقِهِمْ ﴾ حاقہ:۳۰﴿خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴾انسان:۴﴿وَ أَغْلالاً وَ سَعیراً ﴾

جب بھی کوئی جلد جل جائے گی نئے جلد دے گا

جهنم

جہنم آخری قیام گاہ

جہنم آخری قیام گاہ مجرمین اہل کفور، عنود ولدود، کفر ونفاق والوں کا عذاب گاہ ہونے کی وجہ سے کثرت سے، حیرت انگیز تکرار ہے چھہتر ۷۶ بار یہ کلمہ تکرار کیا ہے اس کے علاوہ دیگر اسماء صفات آئے ہیں

﴿فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَ لَبِئْسَ الْمِهادُ ﴾ ایسے لوگوں کے لئے جہّنم مخصوص ہے جو بدترین ٹھکانا عاصیان و طاغیان ہے بقرہ:۲۰۶ ﴿وَ تُحْشَرُونَ إِلى جَهَنَّمَ وَ بِئْسَ الْمِهادُ ﴾ ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں آتش جہّنم سے بچالے

عمران:۱۲ ،﴿وَ مَأْواهُ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصیرُ﴾ ۱۶۲ ، ﴿ثُمَّ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ﴾۱۹۷ ﴿ وَ كَفى بِجَهَنَّمَ سَعیراً ﴾نساء:۵۵ ،﴿ فَجَزاؤُهُ جَهَنَّمُ خالِداً فیها﴾۹۳ ،﴿فَأُولئِكَ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ وَ ساءَتْ مَصیراً ﴾۹۷ ،﴿ وَ نُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَ ساءَتْ مَصیراً ﴾۱۱۵ ،﴿إِنَّ اللَّهَ جامِعُ الْمُنافِقینَ وَ الْكافِرینَ فی جَهَنَّمَ جَمیعاً ﴾۱۴۰ ﴿إِلَّا طَریقَ جَهَنَّمَ خالِدینَ فیها أَبَداً﴾ ۱۶۹ ﴿ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعینَ ﴾اعراف:۱۸ ،﴿لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهادٌ﴾ ۴۱، ﴿وَ لَقَدْ ذَرَأْنا لِجَهَنَّمَ كَثیراً مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ﴾ ۱۷۹ ﴿وَ مَأْواهُ جَهَنَّمُ ﴾انفال: ۱۶ ،﴿ وَ الَّذینَ كَفَرُوا إِلى جَهَنَّمَ یُحْشَرُونَ ﴾ ۳۶ ،﴿فَیَجْعَلَهُ فی جَهَنَّمَ﴾۳۷ ﴿یَوْمَ یُحْمى عَلَیْها فی نارِ جَهَنَّمَ﴾توبه: ۳۵ ،﴿ وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحیطَةٌ بِالْكافِرینَ ﴾۴۹ ،﴿ فَأَنَّ لَهُ نارَ جَهَنَّمَ ﴾۶۳ ،﴿وَعَدَ اللَّهُ الْمُنافِقینَ وَ الْمُنافِقاتِ وَ الْكُفَّارَ نارَ جَهَنَّمَ﴾۶۸ ،﴿وَ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ ﴾۷۳ ،﴿ قُلْ نارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا﴾ ۸۱ ،﴿وَ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ ﴾۹۵ ،﴿فَانْهارَ بِهِ فی نارِ جَهَنَّمَ ﴾۱۰۹ ،﴿﴾ ۱۱۵ ﴿وَ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ ﴾ رعد: ۱۸ ﴿مِنْ وَرائِهِ جَهَنَّمُ ﴾ابراهیم :۱۶ ،﴿جَهَنَّمَ یَصْلَوْنَها ﴾ ۲۹ ﴿وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعینَ﴾حجر :۴۳﴿فَادْخُلُوا أَبْوابَ جَهَنَّمَ ﴾نحل : ۲۹ ﴿وَ جَعَلْنا

جَهَنَّمَ لِلْكافِرِينَ حَصيراً ﴾اسراء: ۸ ،﴿ثُمَّ جَعَلْنا لَهُ جَهَنَّمَ﴾۱۸ ﴿فَتُلْقى فى جَهَنَّمَ مَلُوماً مَدْحُوراً ﴾ ۳۹ ،﴿ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزاؤُكُمْ﴾۶۳ ،﴿مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ ﴾۹۷﴿ إِنَّا أَعْتَدْنا جَهَنَّمَ لِلْكافِرِينَ نُزُلاً ﴾ كهف ۱۰۲ ، ﴿ذٰلِكَ جَزاؤُهُمْ جَهَنَّمُ ﴾۱۰۶ ﴿ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا﴾مريم: ۶۸ ،﴿وَ نَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلى جَهَنَّمَ وِرْداً ﴾۸۶ ﴿ فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لا يَمُوتُ فيها وَ لا يَحْيى ﴾طٰه:۷۴ ﴿فَذٰلِكَ نَجْزيهِ جَهَنَّمَ ﴾انبياء: ۲۹ ،﴿ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَها وارِدُونَ ﴾۹۸ ﴿ أَنْفُسَهُمْ فى جَهَنَّمَ خالِدُونَ ﴾ مؤمنون:۱۰۳ ﴿الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلى وُجُوهِهِمْ إِلى جَهَنَّمَ ﴾فرقان :۳۴،﴿ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذابَ جَهَنَّمَ﴾۶۵ ﴿أَ لَيْسَ فى جَهَنَّمَ مَثْوىً لِلْكافِرِينَ﴾ عنكبوت :۶۸﴿لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ﴾ سجده: ۱۳ ﴿وَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نارُ جَهَنَّمَ ﴾ فاطر: ۳۶ ﴿وَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نارُ جَهَنَّمَ ﴾يٰسين :۶۳ ﴿جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَها﴾ ص: ۵۶ ،﴿أَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ﴾۸۵﴿ أَ لَيْسَ فى جَهَنَّمَ مَثْوىً لِلْكافِرِينَ﴾ زمر: ۳۲ ،﴿ أَ لَيْسَ فى جَهَنَّمَ مَثْوىً لِلْمُتَكَبِّرِينَ﴾۶۰ ،﴿وَ سيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلى جَهَنَّمَ زُمَراً﴾ ۷۱ ،﴿ ادْخُلُوا أَبْوابَ جَهَنَّمَ ﴾ ۷۲ ﴿ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ﴾غافر ۴۹ ،﴿سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ داخِرِينَ ﴾۶۰ ،﴿فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ﴾۷۶ ﴿إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فى عَذابِ جَهَنَّمَ خالِدُونَ ﴾زخرف: ۷۴ ﴿مِنْ وَرائِهِمْ جَهَنَّمُ﴾جاثيه :۱۰ ﴿وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ﴾فتح: ۶ ﴿أَلْقِيا فى جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنيدٍ ﴾ق: ۲۴﴿ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ ﴾ ۳۰ ﴿يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلى نارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴾طور: ۱۳ ﴿هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتى يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ﴾ رحمٰن: ۴۳ ﴿ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَها﴾مجادله :۸ ﴿وَ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ ﴾تحريم :۹﴿وَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذابُ جَهَنَّمَ﴾ ملك: ۶ ﴿فَكانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَباً﴾ جن :۱۵ ،﴿فَإِنَّ لَهُ نارَ جَهَنَّمَ﴾۲۳ ﴿إِنَّ جَهَنَّمَ كانَتْ مِرْصاداً ﴾نبأ: ۲۱ ﴿ فَلَهُمْ عَذابُ جَهَنَّمَ﴾ بروج: ۱۰ : ﴿﴾۲۳﴿إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتابِ وَ الْمُشْرِكِينَ فى نارِ جَهَنَّمَ ﴾ بينه: ۶

دین اللہ اسلام قرآن محمد سے روگردانی کرنے والوں کے ٹھکانے کا نام جھنم ہے کوئی بھی شخص بغیر ایمان بغیر توبہ دنیا سے گزر جایں گے ان کا ٹھکانا جھنم ہوگا جیسا کہ﴿فَذُوقُوا فَلَنْ نَزيدَكُمْ إِلَّا عَذاباً ﴾ اب تم اپنے اعمال کا مزہ چکھو اور ہم عذاب کے علاوہ کوئی اضافہ نہیں کرینگے نبأ: ۳۰ میں آیا ہے

خود جہنم کی جگہ وہ ہے جو اللہ سبحانہ نے ظالمین فاجرین کفرو بت پرستی میں دنیا سے گزرے ہیں جیسا کہ اس آیت کریمہ﴿وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتابِ أَنْ إِذا سَمِعْتُمْ آياتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِها وَ يُسْتَهْزَأُ بِها فَلا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا في حَديثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذاً مِثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جامِعُ الْمُنافِقينَ وَ الْكافِرينَ في جَهَنَّمَ جَميعاً﴾ میں آیا ہے اوراس نے کتاب میں یہ بات نازل کردی ہے کہ جب آیا ت الٰہی کے بارے میں یہ سنو کہ ان کا انکار اور استہزاء ہورہا ہے تو خبردار ان کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھنا جب تک وہ دوسری باتوں میں مصروف نہ ہوجائیں ورنہ تم ان ہی کے مثل ہوجاؤ گے خدا کفار اور منافقین سب کو جہّنم میں ایک ساتھ اکٹھا کرنے والا ہے نساء۱۴۰﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذينَ قالُوا إِنَّ اللَّهَ ثالِثُ ثَلاثَةٍ وَ ما مِنْ إِلهٍ إِلاَّ إِلهٌ واحِدٌ وَ إِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذابٌ أَليمٌ﴾ یقیناًوہ لوگ کافر ہیں جن کا کہنا یہ ہے کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے.. حالانکہ اللہ کےعلاوہ کوئی خالق نہیں ہے اوراگر یہ لوگ اپنے قول سے باز نہ آئیں گےتوان میں سے کفر اختیار کرنے والوں پر دردناک عذاب نازل ہوجائے گا مائدہ:۷۳﴿وَ مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ يَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ ناراً خالِداً فيها وَ لَهُ عَذابٌ مُهينٌ﴾ اور جو خدا اور رسول کی نافرمانی کرے گا اور اسکے حدود سے تجاوز کرجائے گا خدا اسے جہّنم میں داخل کردے گا اور وہ وہیں ہمیشہ رہے گا اوراس کے لئے رسوا کن عذاب ہےنساء:۱۴جھنم کا ٹھکانا ایک ستارے کےاوپر ہونگے جیسا کہ﴿إِنَّ الَّذينَ كَذَّبُوا بِآياتِنا وَ اسْتَكْبَرُوا عَنْها لا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوابُ السَّماءِ وَ لا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ﴾ بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی اورغرور سے کام لیا ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گےاور نہ وہ جنّت میں داخل ہوسکیں گےاعراف:۴۰ میں آیا ہے﴿عَلَيْهِمْ نارٌ مُؤْصَدَةٌ﴾ انہیں آگ میں ڈال کر اسے ہرطرف سے بند کردیا جائے گا

بلد : ۲۰ ﴿إِنَّا أَعْتَدْنا لِلظَّالِمينَ ناراً أَحاطَ بِهِمْ سُرادِقُها وَ إِنْ يَسْتَغيثُوا يُغاثُوا بِماءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرابُ وَ ساءَتْ مُرْتَفَقاً﴾

ہم نے یقیناً کافرین کے لئے اس آگ کا انتظام کردیا ہے جس کے پردے چاروں طرف سے گھیرے ہوں گے اوروہ فریاد بھی کریں گےتو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی فریادرسی کی جائے گی جو چہروں کوبھون ڈالے گا یہ بدترین مشروب ہےاور جہنّم بدترین ٹھکانا ہے کھف ۲۹

﴿كُلَّما أَرادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْها مِنْ غَمٍّ أُعيدُوا فيها وَ ذُوقُوا عَذابَ الْحَريقِ﴾

جب یہ جہنم کی تکلیف سے نکل بھاگنا چاہیں گے تو دوبارہ اسی میں پلٹا دیئے جائیں گے کہ ابھی اور جہنم کا مزہ چکھو حج:۲۲

﴿قالُوا رَبَّنا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ أَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنا بِذُنُوبِنا فَهَلْ إِلى خُرُوجٍ مِنْ سَبيلٍ ﴾
وہ لوگ کہیں گے پروردگار تو نے ہمیں دومرتبہ موت دی اور دومرتبہ زندگی عطا کی تو اب ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے تو کیا اس سے بچ نکلنے کی کوئی سبیل ہے غافر:۱۱ جھنم مغلق ہونگے یعنی دروازے کھڑلیاں بند ہونگے صرف آگ ان کو گراپائیں گے

جھنم کا ایندھن

اس کا ایندھن پتھر اور انسان ہے،نگہبان ملائکہ ہیں۔اس کے شعلوں کی آواز زفیر ہے تغیظ وزفیر۔﴿إِذا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكانٍ بَعيدٍ سَمِعُوا لَها تَغَيُّظاً وَ زَفيراً ﴾فرقان:۱۲﴿أَ إِذا مِتْنا وَ كُنَّا تُراباً ذلِكَ رَجْعٌ بَعيد﴾ق:۳﴿يا أَيُّهَا الَّذينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَ أَهْليكُمْ ناراً وَقُودُهَا النَّاسُ وَ الْحِجارَةُ عَلَيْها مَلائِكَةٌ غِلاظٌ شِدادٌ لا يَعْصُونَ اللَّهَ ما أَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُونَ ما يُؤْمَرُونَ ﴾تحریم۶﴿يَوْمَ تَرَوْنَها تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذاتِ حَمْلٍ حَمْلَها وَ تَرَى النَّاسَ سُكارى‏ وَ ما هُمْ بِسُكارى‏ وَ لكِنَّ عَذابَ اللَّهِ شَديدٌ ﴾حج:۲﴿فَما بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّماءُ وَ الْأَرْضُ وَ ما كانُوا مُنْظَرينَ ﴾دخان:۲۹

ا۔ جھنم کا ایندھن انسان اور پتھر ہونگے

﴿ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتي وَقُودُهَا النَّاسُ وَ الْحِجارَةُ﴾بقرہ: ۲۴

ب۔ یہ کافرین کے لیے مخصوص

﴿وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتي أُعِدَّتْ لِلْكافِرينَ﴾عمران: ۱۳۱

پ۔ جھنم کے سات دروازے ہونگے

﴿لَها سَبْعَةُ أَبْوابٍ لِكُلِّ بابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ﴾ حجر: ۴۳،۴۴

ت۔ ہر کسی کا گزر جہنم سے ہوگا

﴿وَ إِنْ مِنْكُمْ إِلاَّ وارِدُها﴾مریم : ۷۱

ث۔ جو قیامت کو جھٹلائے گا اس کیلئے آگ تیار ہے

﴿بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَ أَعْتَدْنا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعيرا﴾ فرقان ۱۱،۱۳

ج۔ چیخ وپکار بلند ہوگی

﴿وَ هُمْ يَصْطَرِخُونَ فيها رَبَّنا أَخْرِجْنا﴾ فاطر: ۳۷

د۔اوپر نیچے آگ ہوگی

﴿لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَل﴾ زمر: ۱۶

۱۔حطمۃ:

لمز: ۴ ﴿كَلاَّ لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ﴾

۲۔جھنم کوسعیر بھی کہا ہے

النساء: ۱۰ ﴿ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعيراً ﴾ ،۵۵﴿وَ كَفى بِجَهَنَّمَ سَعيراً﴾

۳۔سقر

﴿سَأُصْليهِ سَقَرَ ﴾ ۲۶،﴿وَ ما أَدْراكَ ما سَقَر﴾ مدثر: ۲۷ ،﴿ما سَلَكَكُمْ فی سَقَر﴾ ۴۲

۴۔لظی معارج ۱۵ ﴿كَلاَّ إِنَّها لَظى﴾ لیل :۱۴ ﴿فَأَنْذَرْتُكُمْ ناراً تَلَظَّى﴾

۵۔ھاویہ. جن کی میزان خفیف ہووہ ھاویہ میں جائیں گے جھنم کے دروازے منازل

﴿إِنَّ الْمُنافِقينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَ لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصيراً﴾

یوم افتراق تجمعات ہوں گے چاہے عائلی بنیاد پر ہوں گے یا علاقائی وطنی نسلی حربی ہر ایک دوسرے سے جدائی اختیار کریں گے۔

وہ ایک دوسرے سے الگ ہونگے۔روم ۱۴

سجدہ ۲۴ ﴿ صَبَرُوا وَ كانُوا بِآياتِنا يُوقِنُونَ ﴾

یسین ۵۹ ﴿وَ امْتازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ﴾

ممتحنہ ۳﴿وَ امْتازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ﴾

حضرت امیرؑ جھنم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کی گہرائی بہت عمیق ہے، اسکی حرارت بہت شدید ہے، وہاں پینے کا پانی سدید ہے ہر عذاب اپنی جگہ جدید ہے۔

۱۴۔ دنیا میں جرم وجنایت وبربریت فقدان قضاوت سے ہوتا ہے

﴿كَلَّا لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ،وَ ما أَدْراكَ مَاالْحُطَمَةُ﴾همزه: ۴،۵
جهنم کے دروازے اور جهنم میں داخل هونے والے منافقین جهنم کے آخری طبقه میں هو گا کوئی ان کے فریاد نهیں سنے گا نساء : ۱۴۵ ﴿إِنَّ الْمُنافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَ لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصيراً﴾ جهنم کے سات دروازے هیں حجر : ۴۳﴿وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعينَ ﴾ ، ۴۴ ﴿لَها سَبْعَةُ أَبْوابٍ لِكُلِّ بابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ﴾ نحل : ۲۹
﴿فَادْخُلُوا أَبْوابَ جَهَنَّمَ خالِدينَ فيها فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرينَ﴾
نساء : ۵۶ ﴿إِنَّ الَّذينَ كَفَرُوا بِآياتِنا سَوْفَ نُصْليهِمْ ناراً كُلَّما نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْناهُمْ جُلُوداً غَيْرَها لِيَذُوقُوا الْعَذابَ﴾
ان کے پینے کا پانی گرم ہوگا
﴿الَّذينَ أُبْسِلُوا بِما كَسَبُوا لَهُمْ شَرابٌ مِنْ حَميمٍ﴾ انعام : ۷۰ یونس: ۴ ﴿وَ الَّذينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرابٌ مِنْ حَميمٍ وَ عَذابٌ أَليمٌ﴾ حج : ۱۹ ﴿ فَالَّذينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيابٌ مِنْ نارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَميمُ﴾ ،۲۰﴿يُصْهَرُ بِهِ ما في بُطُونِهِمْ وَ الْجُلُودُ﴾ صافات : ۶۷
﴿ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْها لَشَوْباً مِنْ حَميمٍ﴾ غافر : ۷۱
جھنم کے دروازے اور منازل درکات نیچے گرنے کی سیڑھیاں نساء:۱۴۵حجر:۴۳،۴۴نحل:۲۹ مؤمنون:۷۷زمر: ۷۱،۷۲غافر:۷۶جھنم کیوں جاتا ہے کس وجہ سے جاتا ہے الاغلال دھوکہ سے لوگوں کودھوکہ گمراہ کرتے ہیں اور ان کے گردن بن بنجاتا ہے رعد:۵ابراہیم:۴۹سبا:۳۳یاسین:۸غافر:۷۱حاقہ:۳۰انسان:۴جب جھنم میں آگ حرارت سے جلد جل جاتا ہے تو دوبارہ جلد پہنایا جاتا ہے نساء:۵۶ایک دوسرے پر گرجاتا ہے تراکم انفال ۳۷ جھنم والوں کو تذلیل تحقیر توہین کیا جاتا ہے مؤمنون:۱۰۸اگر پیاس لگ جائے ابلا گرم پانی پلایا جاتا ہے حمیم انعام۷۰ یونس:۴

حج:۱۹،۲۰صافات:۶۷غافر۷۱،۷۲دخان:۴۸واقعہ:۴۲،۹۲،۹۳نبا:۲۴،۲۵عذاب دائمی ہے اٹھایانہیں جائے گا مائدہ:۳۷توبہ:۶۸ ۳۹زمر:۴۰شوری:۴۵انہیں زقوم پلایا جائے گا صافات:۶۲سے۶۶ تک دخان:۴۳ تا۴۶،واقعہ:۵۲تا۵۳ہتھکڑیاں لگائیں گے ہاتھ اور گردن میں۔
جھنم جانے والے گروہوں کا نام

۱۔اتباع شیاطین ﴿قالَ اخرُجْ مِنها مَذؤُماً مَدحُوراً لَمَنْ تبِعَکَ مِنهُمْ لَأَملَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنکُمْ أَجْمَعینَ ﴾اعراف:۱۸﴿إِنَّ عِبادی لَیْسَ لَکَ عَلَیْهِمْ سُلْطانٌ إِلاَّ مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْغاوینَ ﴾حجر:۴۲،﴿وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعینَ ﴾۴۳ ﴿قالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَکَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزاؤُکُمْ جَزاءً مَوْفُوراً ﴾اسراء:۶۳﴿أَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْکَ وَ مِمَّنْ تَبِعَکَ مِنْهُمْ أَجْمَعینَ ﴾ ص:۸۵

۲۔اعداءاللہ﴿وَ یَوْمَ یُحْشَرُ أَعْداءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ یُوزَعُونَ ﴾فصلت:۱۹

۳۔اکلواالربا ﴿الَّذینَ یَأْکُلُونَ الرِّبا لا یَقُومُونَ إِلاَّ کَما یَقُومُ الَّذی یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطانُ مِنَ الْمَسِّ ذلِکَ بِأَنَّهُمْ قالُوا إِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبا وَ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبا فَمَنْ جاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهى فَلَهُ ما سَلَفَ وَ أَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَ مَنْ عادَ فَأُولئِکَ أَصْحابُ النَّارِ هُمْ فیها خالِدُونَ﴾بقرہ: ۲۷۵﴿یا أَیُّهَا الَّذینَ آمَنُوا لا تَأْکُلُوا الرِّبَوا أَضْعافاً مُضاعَفَةً وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُونَ ﴾عمران:۱۳۰،﴿

وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتی أُعِدَّتْ لِلْکافِرینَ ﴾۱۳۱

۴۔اکلواموال الیتمیٰ ﴿إِنَّ الَّذینَ یَأْکُلُونَ أَمْوالَ الْیَتامى ظُلْماً إِنَّما یَأْکُلُونَ فی بُطُونِهِمْ ناراً وَ سَیَصْلَوْنَ سَعیراً ﴾نساء:۱۰

۵۔اولیاءالشیاطین﴿یا أَیُّهَا الَّذینَ آمَنُوا لا یَحِلُّ لَکُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّساءَ کَرْهاً وَ لا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ ما آتَیْتُمُوهُنَّ إِلاَّ أَنْ یَأْتینَ بِفاحِشَةٍ مُبَیِّنَةٍ وَ عاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ کَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسى أَنْ تَکْرَهُوا شَیْئاً وَ یَجْعَلَ اللَّهُ فیهِ خَیْراً کَثیراً ﴾نساء:۱۹،﴿وَ إِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدالَ زَوْجٍ مَکانَ زَوْجٍ وَ آتَیْتُمْ إِحْداهُنَّ قِنْطاراً فَلا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَیْئاً أَ تَأْخُذُونَهُ بُهْتاناً وَ إِثْماً مُبیناً ﴾۲۰،﴿وَ کَیْفَ تَأْخُذُونَهُ وَ قَدْ أَفْضى بَعْضُکُمْ إِلى بَعْضٍ وَ أَخَذْنَ مِنْکُمْ میثاقاً غَلیظاً﴾تا۲۱

۶۔تارکوالصلاۃ﴿فی جَنَّاتٍ یَتَساءَلُونَ ﴾مدثر:۴۰﴿عَنِ الْمُجْرِمینَ ﴾۴۱،﴿ما سَلَکَکُمْ فی سَقَرَ﴾۴۲،﴿ قالُوا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّینَ ﴾تا۴۳

۶۔جبابرۃ﴿وَ اسْتَفْتَحُوا وَ خابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنیدٍ﴾ابراہیم:۱۵،

۷۔راکنواالظالمین﴿وَ لا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَ ما لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِياءَ ثُمَّ لا تُنْصَرُونَ ﴾ھود:۱۱۳

۹۔ملائکہ کواللہ کی بیٹی کہنے والے

﴿وَ يَجْعَلُونَ لِلَّهِ ما يَكْرَهُونَ وَ تَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنى لا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ أَنَّهُمْ مُفْرَطُونَ﴾ نحل: ۶۲

۱۰۔خودشیطان

﴿قالَ اخْرُجْ مِنْها مَذْؤُماً مَدْحُوراً لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴾اعراف :۱۸ ﴿وَ إِنْ كادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذي أَوْحَيْنا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنا غَيْرَهُ وَ إِذاً لاتَّخَذُوكَ خَليلاً ﴾اسراء:۷۳ ﴿أَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعينَ ﴾ص :۸۵

۱۱۔اللہ کی راستے سے ہٹانے والے

﴿فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ بِهِ وَ مِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ وَ كَفى بِجَهَنَّمَ سَعيراً ﴾نساء :۵۵﴿الَّذينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبيلِ اللَّهِ زِدْناهُمْ عَذاباً فَوْقَ الْعَذابِ بِما كانُوا يُفْسِدُونَ ﴾ نحل: ۸۸﴿ وَ تَذُوقُوا السُّوءَ بِما صَدَدْتُمْ عَنْ سَبيلِ اللَّهِ وَ لَكُمْ عَذابٌ عَظيمٌ ﴾ ،۹۴﴿اتَّخَذُوا أَيْمانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذابٌ مُهينٌ ﴾ مجادله :۱۶ ،﴿لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوالُهُمْ وَ لا أَوْلادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئاً أُولئِكَ أَصْحابُ النَّارِ هُمْ فيها خالِدُونَ﴾۱۷

۱۲۔گمراہ لوگ

﴿وَ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَ مَنْ يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِياءَ مِنْ دُونِهِ وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيامَةِ عَلى وُجُوهِهِمْ عُمْياً وَ بُكْماً وَ صُمًّا مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّما خَبَتْ زِدْناهُمْ سَعيراً ﴾ اسراء: ۹۷

۱۳۔طغیان گروہ﴿هذا وَ إِنَّ لِلطَّاغينَ لَشَرَّ مَآبٍ ﴾ ص :۵۵ ،﴿جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَها فَبِئْسَ الْمِهادُ ﴾۵۶﴿إِنَّ جَهَنَّمَ كانَتْ مِرْصاداً ﴾ نبأ : ۲۱ ،﴿لِلطَّاغينَ مَآباً ﴾۲۲

۱۴۔ظالمین جائیں گے

﴿وَ لَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذابَ﴾بقره :۱۶۵ ﴿وَ بِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴾ عمران :۱۵۱ ، ﴿رَبَّنا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَ ما لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصارٍ ﴾۱۹۲ ﴿إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ ظالِمِي أَنْفُسِهِمْ ﴾ نساء :۹۷ ﴿إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَ إِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحابِ النَّارِ وَ ذلِكَ جَزاءُ الظَّالِمِينَ ﴾ مائده: ۲۹ ﴿لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهادٌ وَ مِنْ فَوْقِهِمْ غَواشٍ وَ كَذلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴾ اعراف: ۴۱ ﴿ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلاَّ بِما كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ﴾يونس: ۵۲ ﴿وَ إِذا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذابَ فَلا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَ لا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴾ نحل: ۸۵﴿ إِنَّا أَعْتَدْنا لِلظَّالِمِينَ ناراً أَحاطَ بِهِمْ سُرادِقُها ﴾ كهف ۲۹ ﴿ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيها جِثِيًّا ﴾ مريم :۷۲ ﴿ فَذلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴾انبياء :۲۹ ﴿وَ نَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِها تُكَذِّبُونَ ﴾ سبأ :۴۲ ﴿فَذُوقُوا فَما لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴾ فاطر :۳۷ ﴿أَ فَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذابِ يَوْمَ الْقِيامَةِ وَ قِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا ما كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴾ زمر :۲۴ ﴿فَكانَ عاقِبَتَهُما أَنَّهُما فِي النَّارِ خالِدَيْنِ فِيها وَ ذلِكَ جَزاءُ الظَّالِمِينَ ﴾ حشر: ۱۷

۱۵۔اللہ کی حدود توڑنے والے﴿وَ مَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ يَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ ناراً خالِداً فِيها وَ لَهُ عَذابٌ مُهِينٌ﴾
نساء: ۱۴ ﴿ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَ لِلْكافِرِينَ عَذابٌ أَلِيمٌ﴾ مجادله: ۴

۱۶۔غافلان قیامت، قیامت سے غفلت برتنے والے

﴿أُولئِكَ كَالْأَنْعامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولئِكَ هُمُ الْغافِلُونَ ﴾اعراف: ۱۷۹ ﴿وَ قالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ ما كُنَّا فِي أَصْحابِ السَّعِيرِ﴾ ملک: ۱۰

۱۷ . غاؤن﴿وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغاوِينَ ﴾ شعراء:۹۱

۱۸۔مؤمنین کو فتنہ میں مبتلاء کرنے والے﴿إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِناتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذابُ الْحَرِيقِ﴾ بروج :۱۰

۱۹ .فاجران﴿وَ إِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴾ انفطار: ۱۴ ،﴿يَصْلَوْنَها يَوْمَ الدِّينِ ﴾ ۱۵

۲۰۔میدان جنگ سے فرار کرنے والے ﴿وَ مَنْ یُوَلِّهِمْ یَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلاَّ مُتَحَرِّفاً لِقِتالٍ أَوْ مُتَحَيِّزاً إِلى فِئَةٍ فَقَدْ باءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَ مَأْواهُ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصيرُ﴾ انفال: ۱۶

۲۱۔فاسقین: ﴿وَ أَمَّا الَّذينَ فَسَقُوا فَمَأْواهُمُ النَّارُ كُلَّما أَرادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْها أُعيدُوا فيها وَ قيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذابَ النَّارِ الَّذي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ﴾ سجدہ: ۲۰

۲۲۔مومنین کوقتل کرنے والے

﴿وَ ما كانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِناً إِلاَّ خَطَأً وَ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِناً خَطَأً فَتَحْريرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَ دِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلى أَهْلِهِ إِلاَّ أَنْ يَصَّدَّقُوا فَإِنْ كانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْريرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَ إِنْ كانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ ميثاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلى أَهْلِهِ وَ تَحْريرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيامُ شَهْرَيْنِ مُتَتابِعَيْنِ تَوْبَةً مِنَ اللَّهِ﴾ نساء: ۹۲

۲۳۔قاسطین

﴿وَ أَمَّا الْقاسِطُونَ فَكانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَباً﴾ جن: ۱۵

۲۴۔ کافرین ﴿وَ الَّذينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآياتِنا أُولئِكَ أَصْحابُ النَّارِ هُمْ فيها خالِدُونَ﴾ بقرہ: ۳۹ ﴿إِنَّ الَّذينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوالُهُمْ وَ لا أَوْلادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئاً وَ أُولئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ﴾ عمران: ۱۰، ﴿لِيَقْطَعَ طَرَفاً مِنَ الَّذينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خائِبينَ﴾ ۱۲۷، ﴿يا أَيُّهَا الَّذينَ آمَنُوا لا تَكُونُوا كَالَّذينَ كَفَرُوا وَ قالُوا لِإِخْوانِهِمْ إِذا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كانُوا غُزًّى لَوْ كانُوا عِنْدَنا ما ماتُوا وَ ما قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذلِكَ حَسْرَةً في قُلُوبِهِمْ﴾ ۱۵۶ ﴿إِنَّ الَّذينَ كَفَرُوا بِآياتِنا سَوْفَ نُصْليهِمْ ناراً كُلَّما نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْناهُمْ جُلُوداً غَيْرَها لِيَذُوقُوا الْعَذابَ﴾ نساء: ۵۶، ﴿أَنْ إِذا سَمِعْتُمْ آياتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِها وَ يُسْتَهْزَأُ بِها فَلا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا في حَديثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذاً مِثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جامِعُ الْمُنافِقينَ وَ الْكافِرينَ في جَهَنَّمَ جَميعاً﴾ ۱۴۰، ﴿إِنَّ الَّذينَ كَفَرُوا وَ ظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لا لِيَهْدِيَهُمْ طَريقاً﴾ ۱۶۸، ﴿إِلاَّ طَريقَ جَهَنَّمَ خالِدينَ فيها أَبَداً﴾ ۱۶۹ ﴿وَ الَّذينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآياتِنا أُولئِكَ أَصْحابُ الْجَحيمِ﴾ مائدہ: ۱۰، ﴿وَ الَّذينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآياتِنا أُولئِكَ أَصْحابُ الْجَحيمِ﴾ ۸۶ ﴿إِنَّ الَّذينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبيلِ اللَّهِ

فَسَيُنفِقُونَها ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ﴾ انفال:
۳۶﴿وَعَدَ اللَّهُ الْمُنافِقِينَ وَ الْمُنافِقاتِ وَ الْكُفَّارَ نارَ جَهَنَّمَ خالِدِينَ فِيها هِيَ حَسْبُهُمْ وَ لَعَنَهُمُ
اللَّهُ وَ لَهُمْ عَذابٌ مُقِيمٌ﴾ توبه :۶۸ ،﴿يا أَيُّهَا النَّبِيُّ جاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنافِقِينَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ
وَ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ﴾ ۷۳ ﴿﴾ هود :۷۷ ،﴿﴾۹۷ ،﴿﴾۹۸﴿أَ لَمْ تَرَ إِلَى
الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْراً وَ أَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دارَ الْبَوارِ﴾ ابراهيم :۲۸ ،﴿جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَها وَ
بِئْسَ الْقَرارُ﴾ ۲۹﴿وَ عَرَضْنا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكافِرِينَ عَرْضاً﴾ كهف: ۱۰۰ ،﴿أَ فَحَسِبَ
الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبادِي مِنْ دُونِي أَوْلِياءَ إِنَّا أَعْتَدْنا جَهَنَّمَ لِلْكافِرِينَ نُزُلاً
﴾۱۰۲ ،﴿ذلِكَ جَزاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِما كَفَرُوا وَ اتَّخَذُوا آياتِي وَ رُسُلِي هُزُواً﴾۱۰۶ ﴿وَ إِذا
تُتْلى عَلَيْهِمْ آياتُنا بَيِّناتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ يَكادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ
عَلَيْهِمْ آياتِنا قُلْ أَ فَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذلِكُمُ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ﴾حج
۷۲ ﴿يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذابِ وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكافِرِينَ﴾عنكبوت ۵۴ ،﴿وَ مَنْ أَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرى عَلَى اللَّهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جاءَهُ أَ لَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوىً لِلْكافِرِينَ
﴾۶۸ ﴿وَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نارُ جَهَنَّمَ لا يُقْضى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَ لا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذابِها
كَذلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ﴾ فاطر ۳۶ ﴿فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ
إِذْ جاءَهُ أَ لَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوىً لِلْكافِرِينَ﴾زمر ۳۲ ، ﴿وَ سِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُمَراً
حَتَّى إِذا جاؤُها فُتِحَتْ أَبْوابُها وَ قالَ لَهُمْ خَزَنَتُها أَ لَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آياتِ
رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُونَكُمْ لِقاءَ يَوْمِكُمْ هذا قالُوا بَلى وَ لكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذابِ عَلَى الْكافِرِينَ
﴾ ۷۱﴿وَ أَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَ فَلَمْ تَكُنْ آياتِي تُتْلى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْماً مُجْرِمِينَ﴾
جاثيه : ۳۱ ،﴿وَ قِيلَ الْيَوْمَ نَنْساكُمْ كَما نَسِيتُمْ لِقاءَ يَوْمِكُمْ هذا وَ مَأْواكُمُ النَّارُ وَ ما لَكُمْ مِنْ
ناصِرِينَ﴾۳۴﴿ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ يَأْكُلُونَ كَما تَأْكُلُ الْأَنْعامُ وَ النَّارُ مَثْوىً لَهُمْ﴾
محمد :۱۲ ﴿ أَلْقِيا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ﴾ ق: ۲۴﴿وَ لا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَأْواكُمُ
النَّارُ هِيَ مَوْلاكُمْ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ﴾ حديد: ۱۵ ﴿يا أَيُّهَا النَّبِيُّ جاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنافِقِينَ وَ
اغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيرُ﴾ تحريم: ۹ ﴿وَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذابُ

جَهَنَّمَ وَ بِئْسَ الْمَصيرُ﴾ ملک: ۶ ﴿إِنَّ الَّذينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتابِ وَ الْمُشْرِكينَ في نارِ
جَهَنَّمَ خالِدينَ فيها أُولئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ﴾ بينه: ۶
۲۵۔ذخیرہ اندوزی کرنے والے﴿ وَ الَّذينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لا يُنْفِقُونَها في سَبيلِ اللَّهِ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذابٍ أَليمٍ ﴾
توبه: ۳۴، ﴿يَوْمَ يُحْمى عَلَيْها في نارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوى بِها جِباهُهُمْ وَ جُنُوبُهُمْ وَ ظُهُورُهُمْ هذا ما
كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا ما كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴾۳۵ ﴿الَّذي جَمَعَ مالاً وَ عَدَّدَهُ﴾ همزه ۲ ،﴿كَلاَّ
لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ﴾۴ ،﴿نارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ﴾۶
۲۶۔مجرمین
﴿وَ نَسُوقُ الْمُجْرِمينَ إِلى جَهَنَّمَ وِرْداً﴾ مريم :۸۶ ﴿إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِماً فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لا
يَمُوتُ فيها وَ لا يَحْيى ﴾ طٰهٰ: ۷۴ ﴿مَنْ كانَ يُريدُ الْعاجِلَةَ عَجَّلْنا لَهُ فيها ما نَشاءُ لِمَنْ نُريدُ
ثُمَّ جَعَلْنا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلاها مَذْمُوماً مَدْحُوراً ﴾اسراء: ۱۸
۲۷۔اللہ رسول سے مخالفت برتنے والے﴿لا خَيْرَ في كَثيرٍ مِنْ نَجْواهُمْ إِلاَّ مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ
مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذلِكَ ابْتِغاءَ مَرْضاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتيهِ أَجْراً
عَظيماً ﴾
نساء ۱۱۴ ،﴿وَ مَنْ يُشاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ ما تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبيلِ الْمُؤْمِنينَ
نُوَلِّهِ ما تَوَلَّى وَ نُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَ ساءَتْ مَصيراً ﴾۱۱۵ ﴿وَعَدَ اللَّهُ الْمُنافِقينَ وَ الْمُنافِقاتِ وَ
الْكُفَّارَ نارَ جَهَنَّمَ خالِدينَ فيها هِيَ حَسْبُهُمْ وَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَ لَهُمْ عَذابٌ مُقيمٌ ﴾ توبه :۶۸ ﴿وَ
يَقُولُونَ مَتى هذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صادِقينَ ﴾ انبياء: ۳۸ ﴿أَ فَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوانَ اللَّهِ كَمَنْ باءَ
بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَ مَأْواهُ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصيرُ ﴾ آل عمران: ۱۶۲
۲۸۔جن پر اللہ کے قہر وغضب کا مستحق قرار پایا ہے
﴿أَ فَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوانَ اللَّهِ كَمَنْ باءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَ مَأْواهُ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصيرُ ﴾عمران
۱۶۲
۲۹۔منکرین

﴿وَ الَّذینَ کَذَّبُوا بِآیاتِنا وَ اسْتَکْبَرُوا عَنْها أُولئِکَ أَصْحابُ النَّارِ هُمْ فیها خالِدُونَ﴾اعراف ۳۶ ،﴿إِنَّ الَّذینَ کَذَّبُوا بِآیاتِنا وَ اسْتَکْبَرُوا عَنْها لا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوابُ السَّماءِ وَ لا یَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّی یَلِجَ الْجَمَلُ فی سَمِّ الْخِیاطِ وَ کَذلِکَ نَجْزِی الْمُجْرِمینَ ﴾۴۰،﴿لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهادٌ وَ مِنْ فَوْقِهِمْ غَواشٍ وَ کَذلِکَ نَجْزِی الظَّالِمینَ ﴾ ۴۱ ﴿فَادْخُلُوا أَبْوابَ جَهَنَّمَ خالِدینَ فیها فَلَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرینَ ﴾نحل: ۲۹﴿وَ یَوْمَ الْقِیامَةِ تَرَی الَّذینَ کَذَبُوا عَلَی اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ أَ لَیْسَ فی جَهَنَّمَ مَثْویً لِلْمُتَکَبِّرینَ ﴾ زمر: ۶۰ ،﴿قیلَ ادْخُلُوا أَبْوابَ جَهَنَّمَ خالِدینَ فیها فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرینَ ﴾۷۲﴿إِنَّ الَّذینَ یَسْتَکْبِرُونَ عَنْ عِبادَتی سَیَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ داخِرینَ ﴾ غافر: ۶۰ ،﴿ادْخُلُوا أَبْوابَ جَهَنَّمَ خالِدینَ فیها فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرینَ ﴾۷۶

۳۰۔اللہ کی دعوت کورد کرنے والے

﴿لِلَّذینَ اسْتَجابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنی وَ الَّذینَ لَمْ یَسْتَجیبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ ما فِی الْأَرْضِ جَمیعاً وَ مِثْلَهُ مَعَهُ لاَفْتَدَوْا بِهِ أُولئِکَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسابِ وَ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمِهادُ﴾رعد :۱۸

۳۱۔آیات الٰہی کا مسخرہ کرنے والے

﴿ذلِکَ جَزاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِما کَفَرُوا وَ اتَّخَذُوا آیاتی وَ رُسُلی هُزُواً ﴾کهف: ۱۰۶﴿وَ إِذا عَلِمَ مِنْ آیاتِنا شَیْئاً اتَّخَذَها هُزُواً أُولئِکَ لَهُمْ عَذابٌ مُهینٌ ﴾ جاثیه: ۹،﴿مِنْ وَرائِهِمْ جَهَنَّمُ وَ لا یُغْنی عَنْهُمْ ما کَسَبُوا شَیْئاً وَ لا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِیاءَ وَ لَهُمْ عَذابٌ عَظیمٌ﴾ ۱۰،﴿وَ قیلَ الْیَوْمَ نَنْساکُمْ کَما نَسیتُمْ لِقاءَ یَوْمِکُمْ هذا وَ مَأْواکُمُ النَّارُ وَ ما لَکُمْ مِنْ ناصِرینَ ﴾۳۴،﴿ذلِکُمْ بِأَنَّکُمُ اتَّخَذْتُمْ آیاتِ اللَّهِ هُزُواً وَ غَرَّتْکُمُ الْحَیاةُ الدُّنْیا فَالْیَوْمَ لا یُخْرَجُونَ مِنْها وَ لا هُمْ یُسْتَعْتَبُونَ ﴾۳۵

۳۲۔اسراف گراں اسراف کرنے والے

﴿قالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنی أَعْمی وَ قَدْ کُنْتُ بَصیراً ﴾طه: ۱۲۵ ،﴿وَ کَذلِکَ نَجْزی مَنْ أَسْرَفَ وَ لَمْ یُؤْمِنْ بِآیاتِ رَبِّهِ وَ لَعَذابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَ أَبْقی ﴾۱۲۷ ﴿وَ أَنَّ الْمُسْرِفینَ هُمْ أَصْحابُ النَّارِ﴾غافر :۴۳

۳۳۔مشرکین

﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَ قالَ الْمَسيحُ يا بَنِي إِسْرائيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَ رَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَأْواهُ النَّارُ وَ ما لِلظَّالِمينَ مِنْ أَنْصارٍ ﴾مائده: ۷۲﴿ذلِكَ مِمَّا أَوْحى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَ لا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلهاً آخَرَ فَتُلْقى في جَهَنَّمَ مَلُوماً مَدْحُوراً ﴾اسراء: ۳۹﴿إِنَّكُمْ وَ ما تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَها وارِدُونَ ﴾ انبياء: ۹۸﴿وَ قالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثاناً مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَياةِ الدُّنْيا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَ يَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضاً وَ مَأْواكُمُ النَّارُ وَ ما لَكُمْ مِنْ ناصِرينَ﴾ عنكبوت: ۲۵﴿وَ يُعَذِّبَ الْمُنافِقينَ وَ الْمُنافِقاتِ وَ الْمُشْرِكينَ وَ الْمُشْرِكاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دائِرَةُ السَّوْءِ وَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَ ساءَتْ مَصيراً ﴾فتح: ۶﴿إِنَّ اللَّهَ لا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ ما دُونَ ذلِكَ لِمَنْ يَشاءُ وَ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرى إِثْماً عَظيماً ﴾نساء: ۴۸

۳۴۔اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے﴿وَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآياتِنا وَ اسْتَكْبَرُوا عَنْها أُولئِكَ أَصْحابُ النَّارِ هُمْ فيها خالِدُونَ ﴾

اعراف: ۳۶

۳۵۔منکرین قیامت

﴿وَ يَقُولُ الْإِنْسانُ أَ إِذا ما مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴾ مريم: ۶۶ ﴿فَوَ رَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّياطينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴾۶۸ ﴿فَالْيَوْمَ لا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعاً وَ لا ضَرًّا وَ نَقُولُ لِلَّذينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذابَ النَّارِ الَّتي كُنْتُمْ بِها تُكَذِّبُونَ ﴾سبأ: ۴۲ ﴿فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبينَ ﴾طور: ۱۱،﴿يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلى نارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴾ ۱۳،﴿هذِهِ النَّارُ الَّتي كُنْتُمْ بِها تُكَذِّبُونَ ﴾۱۴

۳۶۔منافقون

﴿إِنَّ اللَّهَ جامِعُ الْمُنافِقينَ وَ الْكافِرينَ في جَهَنَّمَ جَميعاً ﴾ نساء ۱۴۰ ، ﴿إِنَّ الْمُنافِقينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَ لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصيراً ﴾۱۴۵ ﴿وَعَدَ اللَّهُ الْمُنافِقينَ وَ الْمُنافِقاتِ وَ

الْكُفَّارَ نارَ جَهَنَّمَ خالِدينَ فيها هِىَ حَسْبُهُمْ وَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَ لَهُمْ عَذابٌ مُقيمٌ ﴾ توبه ۶۸ ،﴿يا أَيُّهَا النَّبِيُّ جاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنافِقينَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصيرُ ﴾۷۳﴿وَ يُعَذِّبَ الْمُنافِقينَ وَ الْمُنافِقاتِ وَ الْمُشْرِكينَ وَ الْمُشْرِكاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دائِرَةُ السَّوْءِ وَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَ ساءَتْ مَصيراً ﴾فتح: ۶ ﴿فَالْيَوْمَ لا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَ لا مِنَ الَّذينَ كَفَرُوا مَأْواكُمُ النَّارُ هِىَ مَوْلاكُمْ وَ بِئْسَ الْمَصيرُ ﴾حديد: ۱۵ ﴿أَ لَمْ تَرَ إِلَى الَّذينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوى ثُمَّ يَعُودُونَ لِما نُهُوا عَنْهُ وَ يَتَناجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَ الْعُدْوانِ وَ مَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَ إِذا جاؤُكَ حَيَّوْكَ بِما لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَ يَقُولُونَ فى أَنْفُسِهِمْ لَوْ لا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِما نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَها فَبِئْسَ الْمَصيرُ﴾مجادله:۸﴿يا أَيُّهَا النَّبِيُّ جاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنافِقينَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَ مَأْواهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصيرُ﴾ تحريم۹

۳۸۔قیامت بھولنے والے

﴿فَذُوقُوا بِما نَسيتُمْ لِقاءَ يَوْمِكُمْ هذا إِنَّا نَسيناكُمْ وَ ذُوقُوا عَذابَ الْخُلْدِ بِما كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴾ سجده :۱۴ ﴿﴾ ص ۲۶ ﴿وَ قيلَ الْيَوْمَ نَنْساكُمْ كَما نَسيتُمْ لِقاءَ يَوْمِكُمْ هذا وَ مَأْواكُمُ النَّارُ وَ ما لَكُمْ مِنْ ناصِرينَ﴾ جاثيه :۳۴

۳۹۔عیب جوئی کرنے والے،ہمزولمز کرنے والے

﴿وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ﴾همزه: ۱ ،﴿الَّذى جَمَعَ مالاً وَ عَدَّدَهُ ﴾ ۲ ،﴿يَحْسَبُ أَنَّ مالَهُ أَخْلَدَهُ ﴾۳،﴿كَلاَّ لَيُنْبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ﴾۴

الصدعن الجہادفی سبیل اللہ

توبہ:۸۱احزاب:۱۲مجادلہ:۱۶منافقون

مغضوب اللہ والوں سے دوستی مجادلہ:۱۴

لغومومنون:۴فرقان:۷۲قصص:۵۵طور:۲۳واقعہ:۲۵نبأ:۳۵غاشیہ:۱۱

لمزتوبہ:۳۰ ۷

لمزاتوبہ:۵۷حجرات:۱۱۱

لعب انعام :۹۱ زخرف:۸۳ طور:۱۲،۱۱ معارج:۴۲ اعراف:۵۸ توبہ:۶۵ انبیاء: دخان:۹

کشاف موضوعی قرآن ج ۳ ص ۲۴۴

ا۔قرآن بقرہ:۱۸۵ نساء:۸۲ مائدہ:۱۰۱ انعام:۱۹ اعراف:۲۰۴ توبہ:۱۱۱ یونس:۱۵،۳۷،۶۱ یوسف:۲ حجر:۱،۸۷،۹۱

نحل:۹۸ اسراء:۹،۶۰،۸۸،۸۹،۱۰۶ کہف:۵۴ طہ:۲،۱۱۳،۱۱۴ فرقان:۳۰ نحل:۱ فرقان ۳۰،۳۲ نمل:۱،۶،۷

قصص:۸۵ روم:۵۸ سبأ:۳۱ یٰسین:۲،۶۹ ص:۱ زمر:۲۷،۲۹ فصلت:۲۶،۴۴ شور:۷ زخرف:۱ احقاف:۲۹ محمد ۲

ق:۱ قمر:۱۷ ق:۴۵ قمر:۱۷،۲۲،۳۲،۴۰ رحمٰن:۲ واقعہ:۷۷ حشر:۲۱ جن:۱ مزمل:۲۰ انشقاق ۲۱ مزمل:۳۲ بروج:۲۱

جحیم

جیسا کہ ابن فارس متوفی ۳۹۵ھ ص ۲۱۹ پر لکھتے ہیں جیم ،حاء ،میم انتہائی حرارت کو کہتا ہے شدت حرارت یہاں سے جحیم بروزِ فعیل بمعنی مفعول یا فاعل شدت حرارت کی وجہ سے کہا ہے جہاں عاصی جائیں گے وہ انتہائی حد سے زیادہ حرارت ہوگی یہ ان آیات میں آیا ہے

﴿وَ لا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحابِ الْجَحيمِ ﴾ اور آپ سے اہلِ جحیم کے بارے میں کوئی سوال نہ کیا جائے گا بقرہ :۱۱۹ ﴿أُولئِکَ أَصْحابُ الْجَحيمِ ﴾ وہ سب کے سب اصحاب جحیم ہیں مائدہ ۱۰، ﴿وَ الَّذينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآياتِنا أُولئِکَ أَصْحابُ الْجَحيمِ ﴾ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کرلیا اور ہماری آیات کو جھٹلا دیا تو وہ لوگ اصحاب جحیم ہیں ۸۶، ﴿ أَنَّهُمْ أَصْحابُ الْجَحيمِ ﴾ کہ یہ اصحاب جحیم ہیں توبہ:۱۱۳ ﴿وَ الَّذينَ سَعَوْا في آياتِنا مُعاجِزينَ أُولئِکَ أَصْحابُ الْجَحيمِ ﴾ اور جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کے بارے میں کوشش کی کہ ہم کو عاجز کردیں وہ سب کے سب جحیم میں جانے والے ہیں حج:۵۱ ﴿وَ بُرِّزَتِ الْجَحيمُ لِلْغاوينَ ﴾ اور جحیم کو گمراہوں کے سامنے کردیا جائے گا شعراء:۹۱ ﴿وهُمْ إِلى صِراطِ الْجَحيمِ ﴾ اور ان کو جحیم کا راستہ تو بتادو صافات:۲۳، ﴿فَاطَّلَعَ فَرَآهُ في سَواءِ الْجَحيمِ ﴾ یہ کہہ کہ نگاہ ڈالی تو اسے بیچ جحیم میں دیکھا ۵۵، ﴿إِنَّها شَجَرَةٌ تَخْرُجُ في أَصْلِ الْجَحيمِ ﴾ یہ ایک درخت ہے جو جحیم کی تہہ سے نکلتا ہے ۶۴، ﴿ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحيمِ ﴾ پھر ان سب کا آخری انجام جحیم ہوگا ۶۸، ﴿قالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْياناً فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحيمِ ﴾ ان لوگوں نے کہا کہ ایک عمارت بنا کر کر آگ جلا کر انہیں آگ میں ڈال دو ۹۷، ﴿إِلاَّ مَنْ هُوَ صالِ الْجَحيمِ ﴾ علاوہ اس کے جس کو جحیم میں جانا ہی ہے ۱۶۳ ﴿ وَ قِهِمْ عَذابَ الْجَحيمِ ﴾ اور انہیں جحیم کے عذاب سے بچالے غافر:۷ ﴿خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلى سَواءِ الْجَحيمِ ﴾ اسے

پکڑو اور پیچوں بیچ جحیم تک لے جاؤ دخان: ۴۷، ﴿ وَ وَقاهُمْ عَذابَ الْجَحيمِ ﴾ انہیں جحیم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا

۵۶ ﴿وَ وَقاهُمْ رَبُّهُمْ عَذابَ الْجَحيمِ ﴾ اور خدا انہیں جحیم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا طور: ۱۸ ﴿وَ تَصْلِيَةُ جَحيمٍ ﴾ اور جحیم میں جھونک دینے کی سزا ہے واقعہ: ۹۴ ﴿ثُمَّ الْجَحيمَ صَلُّوهُ ﴾ پھر اسے جحیم میں جھونک دو حاقہ: ۳۱ ﴿إِنَّ لَدَيْنا أَنْكالاً وَ جَحيماً ﴾ ہمارے پاس ان کے لئے بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے مزمل: ۱۲ ﴿وَ بُرِّزَتِ الْجَحيمُ لِمَنْ يَرى ﴾ اور جحیم کو دیکھنے والوں کے لئے نمایاں کر دیا جائے گا نازعات: ۳۶، ﴿فَإِنَّ الْجَحيمَ هِيَ الْمَأْوى ﴾ جحیم اس کا ٹھکانا ہوگا ۳۹ ﴿وَ إِذَا الْجَحيمُ سُعِّرَتْ ﴾ اور جب جحیم کی آگ بھڑکا دی جائے گی تکویر: ۱۲ ﴿وَ إِنَّ الْفُجَّارَ لَفي جَحيمٍ ﴾ اور بدکار افراد جحیم میں ہوں گے انفطار: ۱۴ ﴿ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصالُوا الْجَحيمِ ﴾ پھر اس کے بعد یہ جحیم میں جھونکے جانے والے ہیں مطففین: ۱۶ ﴿لَتَرَوُنَّ الْجَحيمَ ﴾ کہ تم جحیم کو ضرور دیکھو گے تکاثر: ۶

غافر: ۱۷ حاقہ: ۳۰، ۳۲ انسان: ۴ بادسموم لگے گا واقعہ: ۴۱، ۴۲ ضریع کھائے گا ابراہیم: ۱۶ ضریع ایک گیاہ ہے کھانے کو دیں گے غاشیہ: ۶، ۷ جگہ تنگ پڑے گی فرقان ۱۳ سایہ گرم ہوگا واقعہ ۴۳ مرسلات ۳۰ ستون لوہے کا ہوگا ہمزہ ۹ غاشیہ ۵ غساک یکے از عذاب کا نام غساک ہے ص ۵۷ نبأ ۲۴، ۲۵ غسلین پینے کا حاقہ ۳۴ توبہ ۳۵ کھف ۲۹ لوہے کا لجام منہ پہ لگائیں گے محشور ہونے والے انسان جھنم جانے والے انسان و جن دونوں سے ہونگے اعراف ۱۸ ھود: ۱۱۹ رعد: ۱۳ ص: ۸۴، ۸۵ ق: ۳۰ العمران: ۱۸۱ حج: ۹، ۲۲ زاریات: ۱۳ بروج: ۱۰ جلد اول ص ۲۰۴

سعیر مادہ سعر سے ہے مقائیس ابن فارس متوفی ۳۹۵ھ جلد اول ص ۷۵۵ سین، عین، راء تین حروف سے مرکب اس کلمے کی ایک ہی اصل ہے یدل علی اشتعال شی ء، جلنے کو کہتے ہیں واتقادہ وارتفاعہ شعلہ بلند ہونا آگ کے اسی سے ہے سعیر النار آگ کے شعلے بلند ہونے کو کہتے ہیں والمسعر الخشب الذی یسعر بہ مسعر جلنے والا اس لکڑی کو کہتا ہے جو جلتا ہے سعار بھی کہتے ہیں

لظی جھنم کے ناموں میں سے ایک لظی ہے لام، ظاء، یاء حرف معتل یکے از ناموہائے جھنم کلمہ لظی ہے آگ کے شعلے کو کہتے ہیں یعنی آگ نے شعلہ دیا جیسا کہ عربی میں آیا ہے نار تلظی ﴿كَلاَّ إِنَّها لَظى ﴾

جھنم کے ناموں میں سے حطمہ ہے: حاء، طاء، میم کسی چیز کے ٹوٹنے کو کہتا ہے راغب اصفہانی نے کہا ہے حطمہ

کسر الشیء الحطم گاس پھوس جس طرح سے جلتا ہے یعنی جلدی ٹوٹنے والے کو کہتا ہے جیسا کہ نمل آیت ۱۸ میں آیا ہے ﴿ لا یَحۡطِمَنَّکُمۡ سُلَیۡمانُ وَ جُنودُهُ ﴾ جھنم کے ناموں میں سے ایک حطمہ ہے چونکہ جھنم لفظ سے نہیں نکلتا ہے لیکن یہاں اللہ کی مراد جھنم ہے ﴿ وَ ما أَدۡراکَ مَا الۡحُطَمَةُ ﴾ آپ کیا جانے حطمہ کیا ہے ﴿ نار اللَّهِ الۡمُوقَدَةُ ﴾ اسی سے حطیم بنی ہے حجرہ اسماعیل ومقام ابراہیم کے درمیان کو حطیم کہتا ہے

قیامت کے دن ملحدین مشرکین منافقین عاصیین کے لئے قرآن میں مختلف عذابوں کا نام آیا ہے

جحیم و جھنم کے صفات اور ان دونوں سے نکلنے والے اثرات یا ہمنام مترادف حطمہ ۔

۴۔السعیر: س، ع، ر،

﴿ وَ سَیَصۡلَوۡنَ سَعیراً ﴾ نساء: ۱۰، ﴿ وَ كَفى بِجَهَنَّمَ سَعيراً ﴾ ۵۵ ﴿ زِدۡناهُمۡ سَعيراً ﴾ اسراء: ۹۷ ﴿ وَ يَهۡديهِ إِلى عَذابِ السَّعيرِ ﴾ حج: ۴ ﴿ لِمَنۡ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعيراً ﴾ فرقان: ۱۱ ﴿ يَدۡعُوهُمۡ إِلى عَذابِ السَّعيرِ ﴾ لقمان: ۲۱ ﴿ وَ أَعَدَّ لَهُمۡ سَعيرا ﴾ احزاب: ۶۴ سبأ: ۱۲ ﴿ مِنۡ أَصۡحابِ السَّعيرِ ﴾ فاطر: ۶ ﴿ وَ فَريقٌ فِي السَّعيرِ ﴾ شوری: ۷ ﴿ فَإِنَّا أَعۡتَدۡنا لِلۡكافِرينَ سَعيرا ﴾ فتح: ۱۳ ﴿ إِنَّ الۡمُجۡرِمينَ في ضَلالٍ وَ سُعُرٍ ﴾ قمر: ۴۷ ﴿ وَ أَعۡتَدۡنا لَهُمۡ عَذابَ السَّعيرِ ﴾ ملک: ۵، ﴿ ما كُنَّا في أَصۡحابِ السَّعيرِ ﴾ ۱۰، ﴿ فَاعۡتَرَفُوا بِذَنۡبِهِمۡ فَسُحۡقاً لِأَصۡحابِ السَّعيرِ ﴾ ۱۱ ﴿ إِنَّا أَعۡتَدۡنا لِلۡكافِرينَ سَلاسِلَ وَ أَغۡلالاً وَ سَعيراً ﴾ دهر: ۴ ﴿ وَ يَصۡلى سَعيراً ﴾ انشقاق: ۱۲

۵۔نام سقر

﴿ وُجُوهِهِمۡ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴾ قمر: ۴۸ ﴿ سَأُصۡليهِ سَقَرَ ﴾ مدثر: ۲۶، ﴿ وَ ما أَدۡراكَ ما سَقَرُ ﴾ ۲۷، ﴿ ما سَلَكَكُمۡ في سَقَرَ ﴾ ۴۲

۶۔لظی

﴿ كَلَّا إِنَّها لَظى ﴾ معارج: ۱۵ ﴿ فَأَنۡذَرۡتُكُمۡ ناراً تَلَظَّى ﴾ الليل: ۱۴

۷۔موقدہ ﴿ نارُ اللَّهِ الۡمُوقَدَةُ ﴾ ہمزہ: ۶

۸۔ھاویہ جھنم کو ھاویہ بھی کہتے ہیں

﴿ وَ أَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوازينُهُ ﴾ قارعه: ۸ ﴿ فَأُمُّهُ هاوِيَةٌ ﴾ ۹

جنت

قیامت میں عباد الصالحین مؤمنین بآخرت مؤمنین جزاوسزاوالوں کے قیام گاہ جس کا نام قرآن کریم میں جنت آیا ہے

جن، جنة، جنات سب ایک مادے سے ہیں۔ مقائیس ج اص ۲۱۵ پر ہے ''اصل واحد وھوالستر'' جنت بستان باغات کو بھی کہتے ہیں جو درختوں کی شاخوں سے ڈھانپی ہوئی ہوتی ہے عرب بڑے قد نخل والے باغ کو جنت کہتے تھے اسی طرح عورتوں کے شکم میں موجود بچے کو بھی جنین کہتے ہیں اسی مادے سے جن بنی ہے۔ اسی سے ستر ڈھال کو مجن کہتے ہیں۔ رات کو جن الیل کہتے ہیں کلمہ جنت بھی اسی مادے سے بنا ہے جہاں اللہ کی الوھیت ربوبیت کو ماننے والوں کو بسائیں گے قیامت کے حساب واعمال سے فارغ ہونے کے بعد اہل ایمان خالص والوں کے قیام گاہوں کو جنات کہا ہے کتاب وجوہ ونظائر دامغانی ص ۱۵۲ پر لکھتے ہیں قرآن میں جنت جہاں مومنین کی قیام گاہیں ہونگی اس میں جنت نصیب والوں کے لئے کی خوبی اور خصوصیات قرآن کریم میں آیا ہے بہت درختوں کے تنوں شاخوں پتوں سے ڈھانپے ہوں گے جس کے نیچے دودھ شہد کی نہریں ہوں گی۔

یہ جنت کہاں قائم ہوگی کہتے ہیں جنت جو اللہ نے مؤمنین کو وعدہ دیا ہے سات آسمانوں کے اوپر عرش الٰہی کے نیچے واقع ہوگی اس کی چھت عرش کے نیچے ہونگے عرش کل سماوات سے زیادہ وسیع ہے جیسا کہ ﴿وَ سارِعُوا إِلى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّماواتُ وَ الْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقينَ﴾ اور اپنے پروردگار کی مغفرت اور اس جنّت کی طرف سبقت کرو جس کی وسعت زمین وآسمان کے برابر ہے اور اسے ان صاحبان تقوٰی کے لئے مہیّا کیا ہے عمران: ۱۳۳ میں آیا ہے جنت کے سو درجات ہیں درمیان بین السماء والارض ہر درجے ایسے نعمت ہے جو نیچے والے میں نہیں ہونگے جنت میں منازل ہے قصور ہے اس کی اینٹیں ذھب وفضہ سے بنی ہے اینٹوں کے درمیان مسک وعنبر ہیں کمرے لوٗلوٗ سے بنے ہیں ان کے نیچے نہریں باغات عسل مصفی دودھ ہے اور وسایل ذرائع زندگی تعریف ممکن نہیں جیسا کہ ﴿وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ ناعِمَةٌ﴾ اور کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے غاشیہ: ۸، ﴿لِسَعْيِها راضِيَةٌ﴾ اپنی محنت وریاضت سے خوش ۹، ﴿في جَنَّةٍ عالِيَةٍ﴾ بلندترین جنت میں ۱۰، ﴿لا تَسْمَعُ فيها لاغِيَةً﴾ جہاں کوئی لغو آواز نہ سنائی دے ۱۱ ﴿فيها عَيْنٌ جارِيَةٌ﴾ وہاں چشمے جاری ہوں گے ۱۲، ﴿فيها سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ﴾ وہاں اونچے اونچے تخت ہوں گے ۱۳، ﴿وَ أَكْوابٌ مَوْضُوعَةٌ﴾ اور اطراف میں رکھے ہوئے پیالے ہوں گے ۱۴ ﴿وَ نَمارِقُ مَصْفُوفَةٌ﴾ اور قطار سے لگے ہوئے گاؤ تکیے ہوں

گے۱۵،﴿و زَرابِیُّ مَبْثُوثَة﴾۱۶،اوربچھی ہوئی بہترین مسندیں ہوں گی ۱۶ ہرایک کی منازل ایک سے دوسرے میں سودرجے کے ہے ایک دوسرے سے ملنے ملاقات کے لئے جاتے ہیں جس طرح دنیامیں نقل و انتقال کے وسائل موجود ہیں جس طرح پیغمبراکرم اسراء کے موقع پر جس سواری پرسوار ہوئے تھے

اھل جنت کی صفت مؤمنین کی جنت میں متساویہ ہوتا ہے تقریباً ۳۳ سال کے عمر ہوتا ہے حسن وجمال میں اضافہ ہوتا ہے جس طرح مصر میں یوسف دیکھنے کے بعد عورتوں نے اپنے ہاتھ کاٹا تھا کہا یہ بشر نہیں ہے یہ ملک ہے ان کے لباس کہنہ میلہ نہیں ہوتا ہے

جنت

﴿مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتی وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فیها أَنْهارٌ مِنْ ماءٍ غَیْرِ آسِنٍ وَ أَنْهارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهُ وَ أَنْهارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبینَ﴾محمد :۱۵ ﴿وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلى بَعْضٍ یَتَساءَلُونَ ﴾طور:۲۵ ،﴿قالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فی أَهْلِنا مُشْفِقینَ ﴾۲۶، ﴿فَمَنَّ اللَّهُ عَلَیْنا وَ وَقانا عَذابَ السَّمُومِ ﴾۲۷،﴿إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحیمُ ﴾ ۲۸ ﴿إِنَّ الْمُتَّقینَ فی جَنَّاتٍ وَ نَهَرٍ ﴾ قمر :۵۴ ﴿وَ قَفَّیْنا عَلى آثارِهِمْ بِعیسَى ابْنِ مَرْیَمَ مُصَدِّقاً لِما بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْراةِ وَ آتَیْناهُ الْإِنْجیلَ فیهِ هُدىً وَ نُورٌ وَ مُصَدِّقاً لِما بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْراةِ وَ هُدىً وَ مَوْعِظَةً لِلْمُتَّقینَ ﴾ مائده:۴۶،﴿وَ لْیَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجیلِ بِما أَنْزَلَ اللَّهُ فیهِ وَ مَنْ لَمْ یَحْكُمْ بِما أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولئِكَ هُمُ الْفاسِقُونَ ﴾۴۷ ﴿وَ اصْبِرْ عَلى ما یَقُولُونَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْراً جَمیلاً ﴾مزمل : ۱۰ ﴿لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنا مَنْسَكاً هُمْ ناسِكُوهُ فَلا یُنازِعُنَّكَ فِی الْأَمْرِ وَ ادْعُ إِلى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلى هُدىً مُسْتَقیمٍ ﴾حج: ۶۷ ﴿إِنَّ الَّذینَ آمَنُوا وَ الَّذینَ هادُوا وَ النَّصارى وَ الصَّابِئینَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ وَ عَمِلَ صالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ لا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لا هُمْ یَحْزَنُونَ ﴾بقره: ۶۲ ﴿وَ إِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتابِ لَمَنْ یُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ ما أُنْزِلَ إِلَیْكُمْ وَ ما أُنْزِلَ إِلَیْهِمْ خاشِعینَ لِلَّهِ لا یَشْتَرُونَ بِآیاتِ اللَّهِ ثَمَناً قَلیلاً أُولئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَریعُ الْحِسابِ ﴾ عمران : ۱۹۹ ﴿وَ لا تُجادِلُوا أَهْلَ الْكِتابِ إِلَّا بِالَّتی هِیَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذینَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَ قُولُوا آمَنَّا بِالَّذی أُنْزِلَ إِلَیْنا وَ أُنْزِلَ إِلَیْكُمْ وَ إِلهُنا وَ إِلهُكُمْ واحِدٌ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴾عنکبوت :۴۶

جنت

آخرت میں قیام گاہ عباد الصالحین، جنت میں جانے والے جلد اول ص ۱۷۵

عباد صالحین، عُبّاد متقین، مطیعین ان کی قیام گاہ

مقام ناجی

ناجی وعاملین کے ٹھکانے قیام گاہ کے اسماء جنت، جنت الخلد، جنات عدن، جنت المأ وی، دارالآخرہ، دارالسلام دارالمتقین ،دارالمقامۃ ،الفردوس، المقام الامین،

سعہ جنت

مسافت وسعت انواع نعمت ازواج، اشجار، اصدقاءالحسنی ،اماکن، انہار، تحیات، حدائق، خدمت، خلود، دنو القطوف، یعنی میوہ جات نزدیک، دوام نعم، رضوان اللہ، تکیہ گاہیں، سرور، ظروف، سیر گاہ چشمے، فرش، قصور، مأ کولات، فواکہ، لحوم، اشتہاء النفس، دیکھنے میں لذت آور، ماحول سلامت وصفا، مشروبات، خمر، شراب طہور، عسل مصفا، لبن دودھ آب خالص ماء معین ملبوسات، استبرق، حریر، سندس، نعمتھائے قابل تعریف، وسائط، تکیہ گاہ۔

کون جائیں گے جنت میں جانے والے ابرار، توبہ کرنے والے، اوّاب، تارک شہوات، ایمان میں ثابت قدم والے، نماز کی پابندی کرنے والے، شہویات سے بچنے والے، بدترین حساب سے ڈرنے والے، امانات، عہدو پیمان کا پابند کرنے والے، خیرات میں سبقت کرنے والے، صابرون صبر کرنے والے، صادقون، سچائی والے، زکاۃ دینے والے، مؤمنین، دشمنان اللہ سے برائت چاہنے والے، متقین، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے مخلصین، محسنین، اپنے نفس کو پاک رکھنے والے، قیامت کی تصدیق کرنے والے، اللہ کی راہ میں کھانا دینے والے، اللہ رسول کی اطاعت کرنے والے، لغو بےھودہ عمل سے پاک رہنے والے، نماز قائم کرنے والے، اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والے، صلہ ارحام کرنے والے

قیامت میں جائے گاہ مؤمنین عاملین ،مؤمنین عاملین کے قیام گاہ کا عام نام جنت ہے اس کے بارے میں آیات ملاحظہ فرمائیں

۱۔جنت صرف جنت﴿أُولئِکَ أَصحابُ الْجنَّةِ﴾

بقرہ ۸۲ ، ﴿وَ قالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ﴾ ۱۱۱ ،﴿أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ﴾ ۲۱۴ ، ﴿وَ اللَّهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ﴾ ۲۲۱ ﴿وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّماواتُ وَ الْأَرْض﴾ عمران ۱۳۳ ، ﴿أَمْ

حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّة﴾ ۱۴۲، ﴿ وَ أُدْخِلَ الْجَنَّة﴾ ۱۸۵ ﴿فَأُولئِکَ یَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ ﴾ نساء ۱۲۴ ﴿فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ﴾ مائده ۷۲ ﴿ وَ لا یَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ ﴾ اعراف ۴۰ ، ﴿أُولئِکَ أَصْحابُ الْجَنَّةِ ﴾ ۴۲، ﴿وَ نُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ ﴾ ۴۳، ﴿وَ نادى أَصْحابُ الْجَنَّةِ أَصْحابَ النَّار﴾ ۴۴، ﴿ وَ نادَوْا أَصْحابَ الْجَنَّة﴾ ۴۶، ﴿ ادْخُلُوا الْجَنَّة﴾ ۴۹ ﴿ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ﴾ توبه ۱۱۱ ﴿أُولئِکَ أَصْحابُ الْجَنَّةِ ﴾ هود ۲۳

۲۔ جنت خلد

﴿ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتی وُعِدَ الْمُتَّقُونَ﴾ فرقان ۱۵

۳۔ جنت عدن

﴿ جَنَّاتٍ تَجْرِی مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها وَ مَساكِنَ طَيِّبَةً فی جَنَّاتِ عَدْنٍ﴾توبه ۷۲: ﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَها ﴾ رعد :۲۳ ﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَها ﴾ نحل ۳۱ ﴿أُولئِکَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِی مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْها﴾ کهف ۳۱ ﴿جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتی وَعَدَ الرَّحْمنُ عِبادَهُ بِالْغَيْب﴾مریم ۶۱ ﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِی مِنْ تَحْتِهَا﴾ طه :۷۶ ﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَها﴾ فاطر:۳۳ ﴿جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْواب﴾ ص: ۵۰ ﴿وَ أَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ﴾غافر :۸

۴۔ جنت عالیه

﴿فی جَنَّةٍ عالِيَةٍ ﴾ حاقہ:۲۲ ﴿فی جَنَّةٍ عالِيَةٍ ﴾ غاشیہ:۱۰

۵۔ جنت ماٗ وی

﴿عِنْدَها جَنَّةُ الْمَأْوى ﴾ نجم :۱۵ ﴿ وَ لَأَدْخَلْناهُمْ جَنَّاتِ النَّعيم﴾ مائده :۶۵ ﴿ فی جَنَّاتِ النَّعيمِ ﴾حج :۵۶ ﴿وَ اجْعَلْنی مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعيمِ ﴾ شعراء: ۸۵ لقمان :۸ صافات :۴۳ ﴿فی جَنَّاتِ النَّعيمِ ﴾ واقعه: ۱۲ قلم :۳۴ معارج :۳۸بقره :۹۴

۶۔ جنات نعیم

﴿ وَ لَأَدْخَلْناهُمْ جَنَّاتِ النَّعيم﴾مائده: ۶۵ ﴿ فی جَنَّاتِ النَّعيمِ ﴾ یونس: ۹ ﴿ فی جَنَّاتِ النَّعيمِ ﴾حج: ۵۶ ﴿ وَ اجْعَلْنی مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعيمِ ﴾شعراء: ۸۵ ﴿إِنَّ الَّذينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا

الصَّالِحاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعيمِ ﴾لقمان :۸ ﴿فی جَنَّاتِ النَّعيمِ﴾صافات:۴۳﴿فی جَنَّاتِ النَّعيمِ ﴾ واقعه: ۱۲ ﴿ إِنَّ لِلْمُتَّقينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعيمِ ﴾ قلم: ۳۴﴿ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعيمٍ﴾ معارج: ۳۸

۷۔دارالآخرہ

بقره :۹۴ انعام :۳۲ اعراف :۱۶۰ یوسف :۱۰۹ نحل :۳۲ قصص :۷۶

۸۔فسطاط دارالسلام

انعام :۱۲۷ یونس :۲۵

۹۔دارالمتقین ﴿وَ لَنِعْمَ دارُ الْمُتَّقينَ ﴾

نحل :۳۰ ﴿﴾فاطر: ۳۵﴿﴾ کهف: ۸

۱۰۔دارالمقامۃ

﴿الَّذی أَحَلَّنا دارَ الْمُقامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ﴾ فاطر :۳۵

۱۱۔جنات الفردوس

﴿كانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلاً ﴾ کهف ۱۰۷ ﴿الَّذينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فيها خالِدُونَ ﴾مؤمنون : ۱۱

۱۲۔مقام امین﴿إِنَّ الْمُتَّقينَ فی مَقامٍ أَمينٍ ﴾

دخان: ۵۱

۱۳۔وسعت جنت اس کا عرض آسمان وزمین کے برابر ہے﴿وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّماواتُ وَ الْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقينَ﴾

عمران :۱۳۳

۱۴۔نعمتیں ازواج مطہرہ

﴿﴾ بقره :۲۵ ﴿ لِلَّذينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْری مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها وَ أَزْواجٌ مُطَهَّرَةٌ﴾ عمران: ۱۵ ﴿وَ عِنْدَهُمْ قاصِراتُ الطَّرْفِ عين ﴾صافات:۴۸،﴿كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ ﴾ ۴۹ ﴿وَ عِنْدَهُمْ قاصِراتُ الطَّرْفِ أَتْراب﴾ص :۵۲﴿كَذلِكَ وَ زَوَّجْناهُمْ

بِحُورٍ عينٍ﴾ دخان :۵۴ ﴿فيهِنَّ قاصِراتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لا جَانٌّ﴾رحمٰن ۵۶:

۱۵۔حور﴿حُورٌ مَقْصُوراتٌ فِي الْخِيامِ ﴾

رحمٰن :۷۲﴿وَ حُورٌ عينٌ ﴾ واقعه :۲۲ ،﴿كَأَمْثالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴾۲۳ ،﴿إِنَّا أَنْشَأْناهُنَّ إِنْشاءً ﴾۳۵ ،﴿فَجَعَلْناهُنَّ أَبْكاراً ﴾۳۶،﴿عُرُباً أَتْراباً ﴾۳۷

۱۶۔اشجار

﴿فيها فاكِهَةٌ وَ النَّخْلُ ذاتُ الْأَكْمامِ﴾ رحمٰن : ۱۱ ﴿﴾،۸۷﴿في سِدْرٍ مَخْضُودٍ ﴾واقعه: ۲۸،﴿وَ طَلْحٍ مَنْضُودٍ ﴾ ۲۹﴿حَدائِقَ وَ أَعْناباً﴾ نبأ :۳۲

۱۷۔احسن مقیلا

﴿أَصْحابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَ أَحْسَنُ مَقيلاً ﴾ فرقان:۲۴

۱۸۔جائے امن وامان ہونگے کسی قسم کی خوف وخطر نہیں ہوگا

﴿ الَّذينَ أَقْسَمْتُمْ لا يَنالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴾اعراف: ۴۹ ﴿أَلا إِنَّ أَوْلِياءَ اللَّهِ لا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾يونس: ۶۲ ﴿ادْخُلُوها بِسَلامٍ آمِنينَ ﴾ حجر :۴۶ ﴿لا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَ تَتَلَقَّاهُمُ الْمَلائِكَةُ هذا يَوْمُكُمُ الَّذي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ﴾ انبياء :۱۰۳ ﴿إِلَّا مَنْ آمَنَ وَ عَمِلَ صالِحاً فَأُولئِكَ لَهُمْ جَزاءُ الضِّعْفِ بِما عَمِلُوا وَ هُمْ فِي الْغُرُفاتِ آمِنُونَ ﴾سبأ :۳۷ ﴿إِنَّ الْمُتَّقينَ في مَقامٍ أَمينٍ ﴾دخان : ۵۱ ،﴿يَدْعُونَ فيها بِكُلِّ فاكِهَةٍ آمِنينَ ﴾ ۵۵﴿وَ بَشِّرِ الَّذينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْري مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ كُلَّما رُزِقُوا مِنْها مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقاً قالُوا هذَا الَّذي رُزِقْنا مِنْ قَبْلُ وَ أُتُوا بِهِ مُتَشابِهاً وَ لَهُمْ فيها أَزْواجٌ مُطَهَّرَةٌ وَ هُمْ فيها خالِدُونَ ﴾ بقره :۲۵ ﴿قُلْ أَ أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذلِكُمْ لِلَّذينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْري مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها وَ أَزْواجٌ مُطَهَّرَةٌ وَ رِضْوانٌ مِنَ اللَّهِ﴾ عمران :۱۵ ،﴿أُولئِكَ جَزاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَ جَنَّاتٌ تَجْري مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها وَ نِعْمَ أَجْرُ الْعامِلينَ ﴾۱۳۶ ، ﴿فَاسْتَجابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لا أُضيعُ عَمَلَ عامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذينَ هاجَرُوا وَ أُخْرِجُوا

مِنْ دِيارِهِمْ وَ أُوذُوا فى سَبيلى وَ قاتَلُوا وَ قُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئاتِهِمْ وَ لَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ ثَواباً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوابِ﴾١٩٥

۱۹۔جنت دارالخلد ہے جو اسمیں داخل ہوتے ہیں نکلیں گے نہیں

﴿وَ هُمْ فيها خالِدُونَ﴾ بقره :٢٥ ،﴿أُولئِكَ أَصْحابُ الْجَنَّةِ هُمْ فيها خالِدُونَ﴾ ٨٢ ﴿وَ جَنَّاتٌ تَجْرى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها﴾عمران :١٥

۲۰۔مأ کولات ہرقسم کے پھل ہونگے

﴿وَ لَهُمْ فيها مِنْ كُلِّ الثَّمَراتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ﴾محمد:۱۵﴿وَ أَمْدَدْناهُمْ بِفاكِهَةٍ وَ لَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ﴾طور:۲۲رحمٰن :۱۱،۵۲،۶۸واقعہ۲۰،۳۲،۳۷مرسلات:۳۷نبأ:۳۲

جنت میں کون جائیں گے

۱۔ابرارلوگ

﴿إِنَّ الْأَبْرارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كانَ مِزاجُها كافُوراً﴾ انسان :۵،﴿عَيْناً يَشْرَبُ بِها عِبادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَها تَفْجيراً﴾٦ ﴿إِنَّ الْأَبْرارَ لَفى نَعيمٍ﴾ انفطار: ۱۳ ﴿﴾

۲۔توبہ کنندگان

﴿وَ أُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقينَ غَيْرَ بَعيدٍ﴾ ق : ٣١ ،﴿هذا ما تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفيظٍ﴾٣٢ ﴿إِلَّا مَنْ تابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صالِحاً فَأُولئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ﴾ مريم : ٦٠

۳۔خواہشات نفسانی چھوڑنے والے

﴿وَ أَمَّا مَنْ خافَ مَقامَ رَبِّهِ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوى﴾ نازعات: ۴۰ ،﴿فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوى﴾ ۱

۴۔ایمان میں استقامت کرنے والے

﴿نَحْنُ أَوْلِياؤُكُمْ فِي الْحَياةِ الدُّنْيا وَ فِي الْآخِرَةِ وَ لَكُمْ فيها ما تَشْتَهي أَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فيها ما تَدَّعُونَ﴾ فصلت ۳۱ ﴿إِنَّ الَّذينَ قالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقامُوا فَلا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾احقاف ۱۳ ،﴿أُولئِكَ أَصْحابُ الْجَنَّةِ خالِدينَ فيها جَزاءً بِما كانُوا يَعْمَلُونَ﴾۱۴

۵۔نماز پر پابندی کرنے والے

﴿وَ الَّذینَ هُمْ عَلی صَلَواتِهِمْ یُحافِظُونَ ﴾ مؤمنون : ۹ ،﴿أُولئِکَ هُمُ الْوارِثُونَ ﴾۱۰ ،﴿الَّذینَ یَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فیها خالِدُونَ ﴾ ۱۱ ﴿وَ الَّذینَ هُمْ عَلی صَلاتِهِمْ یُحافِظُونَ ﴾ معارج: ۳۴ ،﴿أُولئِکَ فی جَنَّاتٍ مُکْرَمُونَ﴾۳۵

۶۔فعل فواحش سے اجتناب کرنے والے

﴿وَ الَّذینَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حافِظُونَ ﴾ مؤمنون :۵،﴿أُولئِکَ هُمُ الْوارِثُونَ ﴾۱۰ ،﴿الَّذینَ یَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فیها خالِدُونَ ﴾۱۱ ﴿وَ الَّذینَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حافِظُونَ﴾معارج :۲۹ ،﴿أُولئِکَ فی جَنَّاتٍ مُکْرَمُونَ ﴾ ۳۵

۷۔قیامت کے حساب سے ڈرنے والے

﴿وَ الَّذینَ یَصِلُونَ ما أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ یُوصَلَ وَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ یَخافُونَ سُوءَ الْحِسابِ ﴾رعد :۲۱ ،﴿وَ الَّذینَ صَبَرُوا ابْتِغاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ أَقامُوا الصَّلاةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْناهُمْ سِرًّا وَ عَلانِیَةً وَ یَدْرَؤُنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ أُولئِکَ لَهُمْ عُقْبَی الدَّارِ ﴾۲۲،﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَها وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ آبائِهِمْ وَ أَزْواجِهِمْ وَ ذُرِّیَّاتِهِمْ وَ الْمَلائِکَةُ یَدْخُلُونَ عَلَیْهِمْ مِنْ کُلِّ بابٍ﴾۲۳ ﴿وَ الَّذینَ هُمْ مِنْ عَذابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ﴾معارج :۲۷ ،﴿وَ الَّذینَ هُمْ لِأَماناتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ راعُونَ ﴾۳۲

۸۔اللہ سے ڈرنے والے

رعد: ۲۱ ،﴿وَ الَّذینَ یَصِلُونَ ما أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ یُوصَلَ وَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ یَخافُونَ سُوءَ الْحِسابِ ﴾رعد :۲۱ ،﴿وَ الَّذینَ صَبَرُوا ابْتِغاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ أَقامُوا الصَّلاةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْناهُمْ سِرًّا وَ عَلانِیَةً وَ یَدْرَؤُنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ أُولئِکَ لَهُمْ عُقْبَی الدَّارِ﴾

۹۔نماز میں پابندی کرنے والے

﴿إِلَّا الْمُصَلِّینَ ﴾ معارج :۲۲ ،﴿الَّذینَ هُمْ عَلی صَلاتِهِمْ دائِمُونَ ﴾۲۳ ،﴿لِلسَّائِلِ وَ الْمَحْرُومِ﴾۲۵ ﴿أُولئِکَ فی جَنَّاتٍ مُکْرَمُونَ﴾۳۵

۱۰۔برائی کے بدلے نیکی کرنے والے

﴿وَ الَّذینَ صَبَرُوا ابْتِغاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ أَقامُوا الصَّلاةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْناهُمْ سِرًّا وَ عَلانِيَةً وَ يَدْرَؤُنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولئِکَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ﴾رعد : ۲۲

۱۱۔امانت داری کرنے والے عہد و پابندی کرنے والے

﴿﴾۸،۱۰،۱۱ ﴿وَ الَّذينَ هُمْ لِأَماناتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ راعُونَ ﴾ معارج: ۳۲ ،﴿أُولئِکَ في جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ﴾۳۵

۱۲۔کارخیر میں سبقت کرنے والے

﴿ الَّذينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَ الضَّرَّاءِ وَ الْكاظِمينَ الْغَيْظَ وَ الْعافينَ عَنِ النَّاسِ وَ اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنينَ ﴾ عمران: ۱۳۴ ﴿ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتابَ الَّذينَ اصْطَفَيْنا مِنْ عِبادِنا فَمِنْهُمْ ظالِمٌ لِنَفْسِهِ وَ مِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَ مِنْهُمْ سابِقٌ بِالْخَيْراتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذلِکَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبيرُ ﴾فاطر: ۳۲،﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَها يُحَلَّوْنَ فيها مِنْ أَساوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُؤْلُؤاً وَ لِباسُهُمْ فيها حَريرٌ﴾۳۳ ﴿وَ السَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهاجِرينَ وَ الْأَنْصارِ وَ الَّذينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْري تَحْتَهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها أَبَداً ذلِکَ الْفَوْزُ الْعَظيمُ﴾توبه: ۱۰۰ ﴿سابِقُوا إِلى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُها كَعَرْضِ السَّماءِ وَ الْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَ رُسُلِهِ ذلِکَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتيهِ مَنْ يَشاءُ وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظيمِ﴾ حديد : ۲۱ ﴿وَ السَّابِقُونَ السَّابِقُون ﴾ واقعه: ۱۰ ،﴿أُولئِکَ الْمُقَرَّبُونَ ﴾۱۱ ،﴿في جَنَّاتِ النَّعيمِ ﴾۱۲

۱۳۔صبر کرنے والے

﴿وَ الَّذينَ صَبَرُوا ابْتِغاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ أَقامُوا الصَّلاةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْناهُمْ سِرًّا وَ عَلانِيَةً وَ يَدْرَؤُنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولئِکَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ﴾رعد: ۲۲

۱۴۔سچائی قائم کرنے والے

﴿قالَ اللَّهُ هذا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْري مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها أَبَداً رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ ذلِکَ الْفَوْزُ الْعَظيمُ﴾ مائده : ۱۱۹

۱۵۔زکات دینے والے

﴿وَ الَّذینَ هُمْ لِلزَّکاةِ فاعِلُونَ ﴾مؤمنون : ۴،﴿أُولئِکَ هُمُ الْوارِثُونَ ﴾۱۰ ،﴿الَّذینَ یَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فیها خالِدُونَ ﴾۱۱ ﴿﴾بقره: ۳۴ ﴿﴾اعراف: ۴۲ ،۴۷ ﴿ وَ یُؤْتُونَ الزَّکاةَ وَ یُطیعُونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ أُولئِکَ سَیَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ﴾توبه: ۷۱ ﴿﴾یونس: ۹ ﴿إِنَّ الَّذینَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحاتِ وَ أَخْبَتُوا إِلی رَبِّهِمْ أُولئِکَ أَصْحابُ الْجَنَّةِ هُمْ فیها خالِدُونَ﴾ هود: ۲۳

۱۶۔جنت میں جانے والے ابرار ہے

﴿إِنَّ الْأَبْرارَ یَشْرَبُونَ مِنْ کَأْسٍ کانَ مِزاجُها کافُوراً ﴾۵﴿عَیْناً یَشْرَبُ بِها عِبادُ اللَّهِ یُفَجِّرُونَها تَفْجیرا﴾ سوره انسان آیت : ۵ ،۶ ﴿إِنَّ الْأَبْرارَ لَفی نَعیمٍ ﴾ انفطار :۱۳ ﴿وَ ما أَدْراکَ ما عِلِّیُّونَ ﴾۱۹ ﴿کِتابٌ مَرْقُومٌ ﴾۲۰ ﴿یَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴾۲۱ ﴿إِنَّ الْأَبْرارَ لَفی نَعیمٍ ﴾ مطففین:۱۹،۲۰،۲۱،۲۲

۱۷۔اوابون توبہ کرنے والے

﴿وَ أُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقینَ غَیْرَ بَعیدٍ ﴾﴿

هذا ما تُوعَدُونَ لِکُلِّ أَوَّابٍ حَفیظٍ ﴾ سوره ق آیت : ۳۱،۳۲

۱۸۔توبہ کرنے والے

﴿إِلَّا مَنْ تابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ صالِحاً فَأُولئِکَ یَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ لا یُظْلَمُونَ شَیْئاً ﴾ سوره مریم آیت :۶۰

۴۔خواہشات نفسانی چھوڑنے والے

﴿وَ أَمَّا مَنْ خافَ مَقامَ رَبِّهِ وَ نَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوی ﴾﴿فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَأْوی ﴾ سوره نازعات آیت : ۴۰،۴۱

۱۹۔ایمان پر ثابت قدم رہنے والے

﴿إِنَّ الَّذینَ قالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلائِکَةُ أَلَّا تَخافُوا وَ لا تَحْزَنُوا وَ أَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتی کُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴾ فصلت :۳۰ ﴿إِنَّ الَّذینَ قالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقامُوا ﴾ ﴿أُولئِکَ أَصْحابُ الْجَنَّةِ خالِدینَ فیها ﴾ احقاف ۱۳ ،۱۴

۲۰۔نمازوں کی پابندی کرنے والا

﴿وَ الَّذینَ هُمْ عَلی صَلَواتِهِمْ یُحافِظُونَ ﴾﴿أُولئِکَ هُمُ الْوارِثُونَ ﴾﴿الَّذینَ یَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فیها خالِدُونَ﴾ مؤمنون : ۹تا ۱۱ ﴿وَ الَّذینَ هُمْ عَلی صَلاتِهِمْ یُحافِظُونَ ﴾﴿أُولئِکَ فی جَنَّاتٍ مُکْرَمُونَ ﴾معارج ۳۴،۳۵ ۔

۲۱۔جنسیات سے گریز کرنے والے

﴿وَ الَّذینَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حافِظُونَ﴾﴿أُولئِکَ هُمُ الْوارِثُونَ ﴾﴿الَّذینَ یَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فیها خالِدُونَ ﴾سورہ مؤمنون ۵،۱۰،۱۱ ﴿وَ الَّذینَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حافِظُونَ ﴾﴿أُولئِکَ فی جَنَّاتٍ مُکْرَمُون﴾ معارج ۲۹، ۳۵

۲۲۔قیامت کے حساب سے ڈرنے والے

﴿ یَخافُونَ سُوءَ الْحِسابِ﴾ ﴿ أُولئِکَ لَهُمْ عُقْبَی الدَّارِ﴾ ﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَها وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ آبائِهِمْ وَ أَزْواجِهِمْ وَ ذُرِّیَّاتِهِمْ وَ الْمَلائِکَةُ یَدْخُلُونَ عَلَیْهِمْ مِنْ کُلِّ بابٍ ﴾سورہ رعد آیت ۲۱، ۲۲، ۲۳﴿وَ الَّذینَ هُمْ مِنْ عَذابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴾ ﴿أُولئِکَ فی جَنَّاتٍ مُکْرَمُون﴾ معارج ۲۷،۳۵

۲۳۔اللہ کی ربوبیت سے ڈرنے والے

﴿ وَ یَخافُونَ سُوءَ الْحِسابِ ﴾ ﴿أُولئِکَ لَهُمْ عُقْبَی الدَّارِ ﴾ ﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَها وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ آبائِهِمْ وَ أَزْواجِهِمْ وَ ذُرِّیَّاتِهِمْ وَ الْمَلائِکَةُ یَدْخُلُونَ عَلَیْهِمْ مِنْ کُلِّ بابٍ ﴾ سورہ رعد ۲۱، ۲۲،۲۳﴿وَ لِمَنْ خافَ مَقامَ رَبِّهِ جَنَّتانِ ﴾ رحمن ۴۶﴿وَ أَمَّا مَنْ خافَ مَقامَ رَبِّهِ وَ نَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوی ﴾﴿فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَأْوی ﴾ نازعات : ۴۰، ۴۱

۲۴۔نماز کی پابندی کرنے والے

﴿إِلاَّ الْمُصَلِّینَ ﴾﴿الَّذینَ هُمْ عَلی صَلاتِهِمْ دائِمُونَ ﴾﴿..أُولئِکَ فی جَنَّاتٍ مُکْرَمُون﴾ معارج ۲۲،۲۳، ۳۵

۲۵۔نیکی سے بدی رفع کرنے والے

﴿ وَ یَدْرَؤُنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ أُولئِکَ لَهُمْ عُقْبَی الدَّارِ﴾ ﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَها﴾رعد:

۲۲،۲۳

۲۶۔امانتوں کا خیال رکھنے والے ادا کرنے والے

﴿وَ الَّذینَ هُمْ لِأَماناتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ راعُونَ ﴾ ﴿وَ الَّذینَ هُمْ عَلی صَلَواتِهِمْ یُحافِظُونَ ﴾ ﴿أُولئِکَ هُمُ الْوارِثُونَ ﴾﴿الَّذینَ یَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فیها خالِدُونَ﴾سورہ مؤمنون آیت ۸،۹،۱۰،۱۱

۲۷۔نیکیوں میں سبقت کرنے والے

﴿وَ سارِعُوا إِلی مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّکُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّماواتُ وَ الْأَرْضُ﴾سورہ آل عمران ۱۳۳﴿ وَ مِنْهُمْ سابِقٌ بِالْخَیْراتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذلِکَ هُوَ الْفَضْلُ الْکَبیرُ ﴾ ﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَها یُحَلَّوْنَ فیها مِنْ أَساوِرَ مِنْ ذَهَب﴾ فاطر ۳۲ ،۳۳﴿وَ السَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهاجِرینَ وَ الْأَنْصار رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْری تَحْتَهَا الْأَنْهارُ خالِدینَ فیها أَبَداً ﴾سورہ توبہ آیت:۱۰۰

۲۸۔گناہوں سے جلدی مغفرت طلب کرنے والے

﴿سابِقُوا إِلی مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّکُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُها کَعَرْضِ السَّماءِ وَ الْأَرْض﴾سورہ حدید: ۲۱﴿وَ السَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ﴾﴿أُولئِکَ الْمُقَرَّبُونَ ﴾﴿فی جَنَّاتِ النَّعیم ﴾ سورہ واقعہ :۱۰،۱۱،۱۲

۲۹۔صابرین صبر کرنے والے

﴿وَ الَّذینَ صَبَرُوا ابْتِغاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ أَقامُوا الصَّلاةَ وَ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْناهُمْ سِرًّا وَ عَلانِیَةً وَ یَدْرَؤُنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ أُولئِکَ لَهُمْ عُقْبَی الدَّارِ ﴾﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَها﴾ رعد ۲۲،۲۳

۳۰۔سچائی پر قائم رہنے والے

مائدہ آیت :۱۱۹﴿قالَ اللَّهُ هذا یَوْمُ یَنْفَعُ الصَّادِقینَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْری مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدینَ فیها أَبَداً ﴾

۳۱۔زکات ادا کرنے والے

﴿وَ الَّذینَ هُمْ لِلزَّكاةِ فاعِلُون﴾﴿أُولئِكَ هُمُ الْوارِثُونَ ﴾﴿الَّذینَ یَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فیها خالِدُونَ﴾ مؤمنون ۴،۱۰، ۱۱ ﴿وَ الَّذینَ فی أَمْوالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ﴾﴿لِلسَّائِلِ وَ الْمَحْرُومِ ﴾ ﴿أُولئِكَ فی جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ﴾معارج ۲۴ ،۲۵،۳۵ ۱۷ .مؤمنون﴿وَ بَشِّرِ الَّذینَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْری مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ﴾ بقره :۲۵

۳۲۔اللہ رسول کے دشمنوں سے برائت کرنے والے

﴿لا تَجِدُ قَوْماً یُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ یُوادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ لَوْ كانُوا آباءَهُمْ أَوْ أَبْناءَهُمْ أَوْ إِخْوانَهُمْ أَوْ عَشیرَتَهُمْ أُولئِكَ كَتَبَ فی قُلُوبِهِمُ الْإیمانَ وَ أَیَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ وَ یُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْری مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدینَ فیها رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ أُولئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴾ سوره مجادله آیت :۲۲

۳۳۔متقین

﴿ لِلَّذینَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْری مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدینَ فیها﴾ عمران :۱۵

۳۴۔اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے

﴿الَّذینَ آمَنُوا وَ هاجَرُوا وَ جاهَدُوا فی سَبیلِ اللَّهِ بِأَمْوالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ وَ أُولئِكَ هُمُ الْفائِزُونَ ﴾﴿یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَ رِضْوانٍ وَ جَنَّاتٍ لَهُمْ فیها نَعیمٌ مُقیمٌ ﴾ توبه : ۲۰، ۲۱

۳۵۔نیکی کرنے والے

﴿فَأَثابَهُمُ اللَّهُ بِما قالُوا جَنَّاتٍ تَجْری مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدینَ فیها وَ ذلِكَ جَزاءُ الْمُحْسِنینَ ﴾مائده : ۸۵

۳۶۔مخلصین

﴿إِلاَّ عِبادَ اللَّهِ الْمُخْلَصینَ ﴾﴿ أُولئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ ﴾﴿فَواكِهُ وَ هُمْ مُكْرَمُونَ ﴾﴿فی جَنَّاتِ النَّعیمِ ﴾ صافات : ۴۳،۴۵

۳۷۔تزکیہ نفس کرنے والے

﴿جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْری مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدینَ فیها وَ ذلِكَ جَزاءُ مَنْ تَزَكَّی ﴾ طٰه ۷۶

۳۸۔استغفار کرنے والے

﴿وَ الَّذینَ إِذا فَعَلُوا فاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَ مَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ﴾ ﴿أُولئِكَ جَزاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها وَ نِعْمَ أَجْرُ الْعامِلينَ﴾ عمران: ۱۳۵،۱۳۶

۳۹۔ایمان بآخرت رکھنے والے

﴿وَ الَّذينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ﴾ ﴿أُولئِكَ في جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ﴾ معارج :۲۶،۳۵

۴۰۔اللہ کی راہ میں کھانا دینے والے

﴿وَ يُطْعِمُونَ الطَّعامَ عَلى حُبِّهِ مِسْكيناً وَ يَتيماً وَ أَسيراً﴾ ﴿إِنَّما نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لا نُريدُ مِنْكُمْ جَزاءً وَ لا شُكُوراً﴾ ﴿وَ جَزاهُمْ بِما صَبَرُوا جَنَّةً وَ حَريرا﴾ انسان :۸،۹،۱۲

۴۱۔اللہ رسول کی اطاعت کرنے والے

﴿ وَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْري مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها وَ ذلِكَ الْفَوْزُ الْعَظيمُ﴾ نساء :۱۳

۴۲۔لغو بےھودہ سے روگردانی کرنے والے

﴿وَ الَّذينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ﴾ ﴿أُولئِكَ هُمُ الْوارِثُونَ﴾ ﴿الَّذينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فيها خالِدُونَ﴾ مؤمنون: ۳،۱۰،۱۱

۴۳۔اقامۃ صلاۃ کرنے والے

﴿الَّذينَ يُقيمُونَ الصَّلاةَ﴾ ﴿أُولئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَريمٌ﴾ سوره انفال ۳،۴

۴۴۔اللہ کی راہ میں انفاق کرنے والے

﴿الَّذينَ وَ مِمَّا رَزَقْناهُمْ يُنْفِقُونَ﴾ ﴿أُولئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَريمٌ﴾ انفال ۳۴

۴۵۔اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے

﴿فَالَّذينَ هاجَرُوا وَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيارِهِمْ وَ أُوذُوا في سَبيلي وَ قاتَلُوا وَ قُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ ثَواباً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوابِ ﴾ آل عمران: ۱۹۵

اخلاق اھل جنت

جنت ان کی زبان سے برے کلمات نہیں نکلیں گے سب وشتم جیسے لعن غیبت چوری مزاق مسخرہ ناپسندی جیسے نہیں ہونگے جیسا کہ ﴿وَ نَزَعْنا ما فى صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ إِخْواناً عَلى سُرُرٍ مُتَقابِلينَ ﴾ اورہم نے ان کے سینوں سے ہرطرح کی کدورت نکال لی ہے اوروہ بھائیوں کی طرح آمنے سامنے تخت پر بیٹھے ہوں گے حجر:۴۷ میں آیا ہے جنت غایت وکمال میں پائیں گے جیسا کہ ﴿إِلَّا قيلاً سَلاماً سَلاماً ﴾ صرف ہرطرف سلام ہی سلام ہوگا واقعہ:۲۶ میں آیا ہے اھل جنت کے لئے خدمتگاراں ہونگے ﴿عالِيَهُمْ ثِيابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَ إِسْتَبْرَقٌ وَ حُلُّوا أَساوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَ سَقاهُمْ رَبُّهُمْ شَراباً طَهُوراً ﴾ ان کے اوپر کریب کے سبز لباس اور ریشم کے حلّے ہوں گے اورانہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اورانہیں ان کا پروردگار پاکیزہ شراب سے سیراب کرے گا انسان:۲۱ ﴿بِأَكْوابٍ وَ أَباريقَ وَ كَأْسٍ مِنْ مَعينٍ ﴾ پیالےاورٹونٹی وارکنٹر اورشراب کے جام لئے ہوئے ہوں گے واقعہ:۱۸ ﴿سَلامٌ عَلَيْكُمْ بِما صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴾ رعد:۲۴ ﴿إِلى رَبِّها ناظِرَةٌ ﴾ اپنے پروردگار کی نعمتوں پرنظر رکھے ہوئے ہوں گے قیامت:۲۳ اس دن ملائکہ کو دیکھیں گے ﴿لا فيها غَوْلٌ وَ لا هُمْ عَنْها يُنْزَفُونَ ﴾ اس میں نہ کوئی دردسر ہوا ورنہ ہوش وحواس گم ہونے پائیں صافات:۴۷ ﴿يَتَنازَعُونَ فيها كَأْساً لا لَغْوٌ فيها وَ لا تَأْثيم ﴾ وہ آپس میں جام شراب پر جھگڑا کریں گے لیکن وہاں کوئی لغویت اور گناہ نہ ہوگا طور:۲۳ ﴿لا يَسْمَعُونَ فيها لَغْواً وَ لا كِذَّاباً ﴾ وہاں نہ کوئی لغوبات سنیں گے نہ گناہ نبأ:۳۵ ﴿فى مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَليكٍ مُقْتَدِر ﴾ اس پاکیزہ مقام پر جو صاحب اقتدار بادشاہ کی بارگاہ میں ہے قمر:۵۵ ﴿وَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهارُ خالِدينَ فيها وَ ذلِكَ الْفَوْزُ الْعَظيمُ ﴾

یہ سب الٰہی حدود ہیں اور جو اللہ ورسول کی اطاعت کرے گا اللہ اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اوروہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور درحقیقت یہی سب سے بڑی کامیابی ہے نساء:۱۳ جنت میں قیام دائمی ہوگی

۴۔صادقین سودمند ہونگے

﴿قالَ اللّٰہُ ھذا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰادِقِینَ صِدْقُھُم﴾ مائدہ : ۱۱۹

۵۔ برائی عذاب رفع ہو جائیں سعادتمند ہونگے

﴿مَنْ یُصْرَفْ عَنْہُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَہُ وَ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْمُبِین﴾ انعام:۱۶

۷ ذیقعد ۱۴۴۶ھ